دُوسرا سلاطین
کی کِتاب

اخزیاہؔ پر یاہوِہ کا فیصلہ

1 احابؔ کی موت کے بعد مُوآب نے بنی اِسرائیل کے خِلاف بغاوت
کر دی۔
2 اَور اَیسا ہُوا کہ اخزیاہؔ سامریہؔ میں اَپنے شاہی بالاخانہ کے اُوپر
کمرے کی جالی دار کھڑکی سے نیچے گِر پڑا اَور زخمی ہو گیا۔ لہٰذا
اخزیاہؔ نے قاصِد بھیجے اَور اُن سے فرمایا، ”جا کر عقرونؔ کے معبُود
بَعل زبُوبؔ سے پُوچھو کہ کیا مَیں اِس چوٹ سے شفایاب ہو سکوں گا
یا نہیں۔“
3 لیکن یَاہوِہ کے فرشتہ نے تِشبےؔ کے باشِندے ایلیّاہ سے فرمایا، ”جاؤ
اَور سامریہؔ کے بادشاہ کے قاصِدوں سے مُلاقات کرکے اُن سے پُوچھو،
’کیا بنی اِسرائیل میں کوئی خُدا نہیں ہے جو تُم عقرونؔ کے معبُود بَعل
زبُوبؔ سے دریافت کرنے جا رہے ہو؟‘
4 لہٰذا یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’جِس بِستر پر تُم پڑے ہُوئے ہو، اُس
سے ہرگز نہ اُٹھ پاؤگے۔ اَور تُم یقیناً مَر جاؤگے!‘ “ لہٰذا ایلیّاہ نے وُہی
کیا جو اُنہیں حُکم دیا گیا تھا۔
5 اَور جَب قاصِد بادشاہ کے پاس لَوٹ آئے تو، اخزیاہؔ نے اُن سے
دریافت کیا، ”تُم اِتنی جلدی واپس کیوں آ گئے؟“

6 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ایک شخص ھم سے مُلاقات کے لئے آیاتھا،
اُسی نے ھمیں حُکم دیا، ’اُس بادشاہ کے پاس لَوٹ جاؤ جِس نے تُمھیں
بھیجا ھے، اَور اُس سے کھنا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: کیا اِسرائیل مَیں
خُدا نہیں ھے جو تُم عقرونؔ کے معبُود بَعل زبُوبؔ سے دریافت کرنے
کے واسطے قاصِد بھیج رھے ھو، اِس لِئے جِس بِستر پر تُم پڑے ھو اُس
پر سے نہ اُٹھ پاؤگے بَلکہ یقیناً مَر جاؤگے!“ ‘ “
7 تَب بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، ”وہ شخص جو تُم سے مُلاقات
کے لئے آیاتھا اَور جِس نے تُمھیں یہ خبر دی وہ کیسا دِکھائی دے
رھاتھا؟“
8 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”وہ شخص بہت بالوں والا لباس* پہنے ھُوئے
تھا اَور اُس کی کمر پر چمڑے کی پیٹی بندھی ھُوئی تھی۔“
تَب بادشاہ نے کہا، ”وہ تِشبےؔ شہر کا باشِندہ ایلیّاہ ھی تھا۔“
9 تَب بادشاہ نے پچاس فَوجیوں کے ایک سردار کو ایلیّاہ کو گِرفتار
کرنے بھیجا۔ فَوج کے سردار نے وھاں جا کر دیکھا کہ ایلیّاہ پہاڑی کی
چوٹی پر بیٹھے ھوئے تھے، فَوج کے سردار نے اُنہیں حُکم دیتے ھوئے
فرمایا، ”اَے مَردِ خُدا! بادشاہ کا فرمان ھے، ’نیچے اُتر آؤ!‘ “
10 ایلیّاہ نے اُس فَوج کے سردار کو جَواب دیا، ”اگر مَیں مَردِ خُدا
ھُوں تو آگ آسمان سے نازل ھو اَور تُجھے اَور تیرے پچاس آدمیوں کو
بھسم کر ڈالے!“ تَب آسمان سے آگ نے نازل ھوکر اُس سردار کو اَور
اُس کے پچاسوں آدمیوں کو بھسم کر ڈالا۔

* 1:8 بالوں والا لباس چند نُسخوں میں لِکھا ھے کہ وہ ایک بہت بالوں والا شخص تھا

11 اُس کے بعد بادشاہ نے پچاس فَوجیوں کا ایک دُوسرا دستہ اَور
اُس کے سردار کو ایلیّاہ کے پاس بھیجا۔ اُس سردار نے ایلیّاہ کو حُکم
دیا، ”اَے مَرد خُدا! بادشاہ کا فرمان ہے، ’فوراً نیچے اُتر آ!‘ “

12 ایلیّاہ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں واقعی مَرد خُدا ہُوں، تو آگ آسمان
سے نازل ہو اَور تُمہیں اَور تمہارے پچاسوں فَوجیوں کو بھسم کر ڈالے!“
تَب فوراً خُدا کی آگ آسمان سے نازل ہوئی اَور اُسے اَور اُس کے پچاسوں
فَوجیوں کو بھسم کر ڈالا۔

13 بادشاہ نے پچاس فَوجیوں کے ایک تیسرے دستے کو اُس کے
سردار کے ساتھ ایلیّاہ کے پاس بھیجا۔ اَور یہ تیسرے سردار نے پہاڑی
کے اُوپر چڑھ کر ایلیّاہ کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُن سے مِنّت کی،
”اَے مَرد خُدا، میری جان اَور اِن پچاسوں فَوجیوں کی جانیں جو آپ
کے خادِم ہیں آپ کی نگاہ میں بیش قیمتی ٹھہریں!
14 دیکھئے، آسمان سے آگ نازل ہُوئی تھی، اَور مُجھ سے پہلے آئے
دو فَوجی سرداروں اَور اُن کے پچاس پچاس آدمیوں کو بھسم کر ڈالا؛
لیکن اَب آپ میری جان کو ہلاک ہونے سے بچا لیں۔“
15 تَب یَاہوِہ کے فرشتہ نے ایلیّاہ سے کہا، ”اُس کے ساتھ نیچے چلے
جاؤ؛ اَور اُس سے خوفزدہ نہ ہو۔“ لہٰذا ایلیّاہ اُٹھے اَور اُس کے ساتھ
نیچے بادشاہ کے حُضُور میں حاضِر ہُوئے۔

16 ایلیّاہ نے بادشاہ سے کہا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: کیا آپ نے
عقرونؔ کے معبُود بَعل زبُوبؔ سے دریافت کرنے کے لیٔے قاصِد بھیجے
تھے، کیا اِسرائیل میں خُدا نہیں ہے جِس سے آپ دریافت کرو، چونکہ

آپ نے اَیسا کیا ھے اِس لِئے آپ اَب اِس بِستر پر سے جِس پر آپ پڑے
ھو کبھی نہ اُٹھو گے اَور یقیناً مَر جاؤ گے!“
17 چنانچہ یَاھوِہ کے اُس کلام کے مُطابق جو اُنہوں نے ایلیّاہ کی
مَعرفت فرمایا تھا، احزیاہؔ کی وفات ھو گئی۔

اَور چونکہ احزیاہؔ کا کوئی بیٹا نہ تھا، اِس لِئے اُس کی جگہ پر اُس
کا بھائی یورامؔ بادشاہ بَن گیا۔ یہ واقعہ شاہِ یہُودیہؔ یہُورامؔ بِن یہوشافاطؔ
کے دَورِ حُکومت کے دُوسرے سال سے ھُوا تھا۔
18 جہاں تک احزیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے تمام دیگر واقعات اَور جو
کچھ اُس نے کیا، اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ کی
کِتاب میں درج نہیں ھے؟

2

ایلیّاہ کا آسمان پر اُٹھایا جانا

1 اَیسا ھُوا کہ جَب یَاھوِہ ایلیّاہ کو آندھی میں آسمان پر اُٹھانے والے
تھے، تو ایلیّاہ اَور الِیشعؔ گِلگالؔ سے روانہ ھوئے۔
2 ایلیّاہ نے الِیشعؔ سے فرمایا، ”اَب تُم یہیں ٹھہر جاؤ کیونکہ یَاھوِہ نے
مُجھے بیت ایل جانے کا حُکم دیا ھے۔“

لیکن الِیشعؔ نے کہا، ”یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کی جان
کی قَسم مَیں آپ کو ترک نہیں کروں گا۔“ لٰہذا وہ دونوں بیت ایل کو
روانہ ھوئے۔

3 تَب بیت ایل کے نبیوں کی ایک جماعت اِلیشعؔ کے پاس آئی اَور اُن
سے دریافت کیا، ”کیا آپ کو مَعلُوم ہے کہ آج یَاہوِہ تمہارے آقا کو
تُم سے اُٹھانے والے ہیں؟“
اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”ہاں، مُجھے مَعلُوم ہے، اِس لئے چُپ رہو۔“
4 پھر ایلیّاہ نے فرمایا، ”اَے اِلیشعؔ! تُم یہیں ٹھہرو کیونکہ یَاہوِہ مُجھے
یریحوؔ کو بھیج رہے ہیں۔“
مگر اِلیشعؔ نے اُن سے کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کے
جان کی قَسم مَیں آپ کو ہرگز ترک نہیں کروں گا۔“ چنانچہ وہ دونوں
یریحوؔ کو روانہ ہوئے۔
5 اَور یریحوؔ کے نبیوں کی ایک جماعت اِلیشعؔ کے پاس آئی اَور اُن سے
دریافت کیا، ”کیا آپ کو مَعلُوم ہے کہ آج یَاہوِہ تمہارے آقا کو تُم سے
اُٹھانے والے ہیں؟“
اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”ہاں، مُجھے مَعلُوم ہے، اِس لئے چُپ رہو۔“
6 تَب ایلیّاہ نے اِلیشعؔ سے فرمایا، ”تُم یہیں ٹھہرو، کیونکہ یَاہوِہ مُجھے
یردنؔ کو بھیج رہے ہیں۔“
مگر اِلیشعؔ نے کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کی جان کی
قَسم مَیں آپ کو ترک نہیں کروں گا۔“ چنانچہ وہ دونوں آگے چلتے
رہے۔
7 نبیوں کی جماعت میں سے پچاس شخص بھی چل دیئے اَور جا کر
کچھ فاصلے پر اُن کی طرف رُخ کرکے کھڑے ہو گئے، جہاں یردنؔ کے
کنارے ایلیّاہ اَور اِلیشعؔ کھڑے تھے۔

8 اَور ایلیّاہ نے اَپنی چادر لی اَور اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اَور دریا
کا پانی دو حِصّوں میں داھنی اَور بائیں طرف تقسیم ہوکر رُک گیا اَور وہ
دونوں خشک زمین پر چل کر پار ہو گئے۔

9 اَور جَب وہ دریا کے پار پہنچ گئے تو ایلیّاہ نے الِیشعؔ سے دریافت
کیا، ”اِس سے پیشتر کہ میں تُم سے جُدا ہو جاؤں، مُجھے بتاؤ کہ مَیں
تمہارے لئے کیا کروں؟“

الِیشعؔ نے اِلتجا کی، ”مُجھے آپ کی رُوح کا دو گُنا حِصّہ مِیراث کے
طور پر ملے۔“

10 ایلیّاہ نے کہا، ”تُم نے ایک مُشکل چیز مانگی ہے۔ تو بھی اگر تُم
مُجھے خُود سے جُدا ہوتے اَور اُٹھائے جاتے دیکھ لوگے تَب تمہارے
لئے اَیسا ہی ہوگا ورنہ نہیں۔“

11 اَور جَب وہ باتیں کرتے ہُوئے جا رہے تھے تو اَچانک ایک آتِشی
رتھ اَور آتِشی گھوڑے نمُودار ہُوئے اَور اُن دونوں کو ایک دُوسرے
سے جُدا کر دیا اَور ایلیّاہ ایک گِردباد میں سوار ہوکر آسمان میں اُٹھا لئے
گئے۔

12 الِیشعؔ یہ ماجرا دیکھ کر چِلّا اُٹھے، ”میرے باپ، میرے باپ!
بنی اِسرائیل کے رتھ اَور اُس کے گُھڑسوار!“ اِس کے بعد الِیشعؔ نے
ایلیّاہ کو پھر کبھی نہ دیکھا۔ تَب الِیشعؔ نے اَپنے کپڑوں کو پھاڑ کر اُن
کے دو حِصّے کر ڈالے۔

13 الِیشعؔ نے اُس چادر کو جو ایلیّاہ کے بَدن سے نیچے گِری تھی،
اُٹھالیا اَور پھر واپس لَوٹ کر یردنؔ کے کنارے کھڑا ہُوا۔

14 تب اِلیشعؔ نے اُس چادر کو جو ایلیّاہ کے بَدن سے نیچے گِری تھی
لیا اَور اُس سے پانی پر مار کر کہا، ”ایلیّاہ کے یَاھوِہ، خُدا اَب کہاں
ھیں؟“ اَور جَب اُس نے پانی پر مارا تو یردنؔ کا پانی دو حِصّوں میں
داھنی اَور بائیں طرف تقسیم ھو گیا اَور اِلیشعؔ اُس کے پار چلے گئے۔
15 اَور یریحوؔ کے نبیوں کی جماعت جو یہ سَب دیکھ رھی تھی، وہ
چلّاکر کہنے لگی، ”ایلیّاہ کی رُوح اِلیشعؔ پر ٹھہری ھُوئی ھے۔“ اَور وہ
اِلیشعؔ سے مُلاقات کرنے آئے اَور زمین تک جھُک کر اُن کا اِستقبال
کیا۔
16 نبیوں کی جماعت نے کہا، ”دیکھئے، ھم آپ کے خادِم ھیں،
ھمارے پاس پچاس طاقتور جَوان ھیں۔ اُنہیں اِجازت دیں کہ وہ جائیں
اَور آپ کے آقا کو تلاش کریں۔ ممکن ھے کہ یَاھوِہ کی رُوح نے اُنہیں
اُٹھا کر کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں پہُنچا دیا ھو۔“

اِلیشعؔ نے کہا، ”اِس کی کوئی ضرُورت نہیں ھے اُنہیں مت بھیجو۔“

17 لیکن اُنہُوں نے یہاں تک ضِد کی کہ اِلیشعؔ اِنکار نہیں کر سکے۔
چنانچہ اُنہُوں نے کہا، ”اَچھّا، اُنہیں بھیج دو۔“ اَور اُنہُوں نے پچاس
طاقتور شخص بھیج دیئے۔ جنھوں نے تین دِن تک ایلیّاہ کو تلاش کیا
مگر نہ پایا۔
18 اَور جَب وہ لَوٹ کر اِلیشعؔ کے پاس آئے جو یریحوؔ میں ٹھہرے
ھوئے تھے، تَب اِلیشعؔ نے اُن سے کہا، ”کیا مَیں نے تُمھیں جانے سے
نہیں روکا تھا؟“

پانی کو پینے لائق بنانا

19 پھر یریحوؔ شہر کے باشِندوں نے اِلیشعؔ سے فریاد کی، ”اَے ہمارے
آقا، دیکھئے، یہ شہر واقعی اَچھّی جگہ پر بسا ہے لیکن یہاں کا پانی آلُودہ
ہے جِس کے وجہ سے زمین بنجر ہے۔“
20 اِلیشعؔ نے فرمایا، ”میرے پاس ایک نئے پیالے میں نمک ڈال کر
لاؤ۔“ چنانچہ وہ اُسے اُن کے پاس لے آئے۔
21 پھر اِلیشعؔ پانی کے چشمہ کے پاس گئے اَور یہ کہتے ہُوئے اُس
چشمہ میں نمک ڈال دیا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’مَیں نے اِس پانی
کی آلُودگی کو دُرست کر دیا* ہے۔ آئندہ یہ کبھی موت یا زمین کے
بنجرپن کا باعث نہ ہوگا۔‘ “
22 اِس لئے اِلیشعؔ کے اُس کلام کے مُطابق اُس چشمہ سے شفّاف
پانی آج تک نکل رہاہے۔

اِلیشعؔ کا مذاق اُڑایا جانا

23 اِس کے بعد اِلیشعؔ وہاں سے بیت ایل کو روانہ ہوئے۔ اَور جَب
وہ اَپنی راہ میں جا رہے تھے تو اُس شہر کے کچھ نوجوان آ کر اُن کا
مذاق اُڑاتے ہوئے کہنے لگے، ”اَے گنجے دفع ہو جا یہاں سے، اَے
گنجے دفع ہو جا یہاں سے!“
24 تَب اِلیشعؔ نے پیچھے مُڑ کر اُن پر نگاہ ڈالی اَور یَاہوِہ کے نام سے
اُن پر لعنت بھیجی۔ تَب اُسی وقت جنگل میں سے دو ریچھ نکل کر آئے
اَور اُن نوجوانوں میں سے بیالیس کو زخمی کر دیا۔

* 2:21 اِس پانی کی آلُودگی کو دُرست کر دیا یعنی پانی دُرست کر دیا

25 اَور وہاں سے الیشعؔ کوہِ کرمِلؔ کو چلے گئے اَور پھر سامریہؔ لَوٹ
گئے۔

3

مُوآب کا بغاوت کرنا

1 شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ کے اٹھّارھویں سال میں یہُورامؔ* بِن احابؔ
سامریہؔ میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے بَارہ سال حُکمرانی کی۔
2 اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی حالانکہ وَیسی نہیں جَیسے اُس
کے والدین نے کی تھی کیونکہ اُس نے اَپنے باپ کے بنائے ہوئے بَعل
کے مُقدّس سُتونوں کو نِیست و نابود کر دیا تھا۔
3 تاہم وہ یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں میں لپٹا رہا جِن سے یرُبعامؔ
نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کروایا تھا اَور یہُورامؔ نے اُن گُناہوں سے کنارہ
کشی نہ کی۔
4 اَور مُوآب کا بادشاہ میشاؔ بھیڑیں پالتا تھا اَور اُسے شاہِ اِسرائیل کو
خراج میں سالانہ ایک لاکھ برّے اَور ایک لاکھ مینڈھوں کی اُون
دینی پڑتی تھی۔
5 لیکن احابؔ کی موت کے بعد شاہِ مُوآب نے شاہِ اِسرائیل سے
بغاوت کی۔
6 لٰہذا فوراً بادشاہ یہُورامؔ سامریہؔ سے روانہ ہُوا اَور سارے بنی اِسرائیل
فَوج کو جمع کیا۔

* 3:1 یہُورامؔ چند نُسخوں میں یُورامؔ لِکھا گیا ہے

7 اُس نے شاہِ یہُودیَہ یہوشافاطؔ کو بھی یہ پیغام بھیجا: ”مُوآب کا
بادشاہ مُجھ سے باغی ہو گیا ہے۔ کیا مُوآب سے جنگ کرنے کے لِئے
آپ میری ساتھ چلیں گے؟“
یہوشافاطؔ نے جَواب دیا، ”بے شک مَیں آپ کے ساتھ چلُوں گا
کیونکہ مَیں اَور آپ الگ نہیں ہیں، میری فَوج آپ کی فَوج ہے اَور
میرے گھوڑے آپ کے گھوڑے ہیں۔“
8 تَب اُس نے دریافت کیا، ”ہم کون سے راستہ سے حملہ کریں
گے؟“
یہُورامؔ نے جَواب دیا، ”اِدُوم کے ریگستانی راستہ سے۔“
9 لہٰذا شاہِ اِسرائیل کے ساتھ شاہِ یہُودیَہ اَور شاہِ اِدُوم بھی شامل ہو
گئے۔ اَور وہ سات دِن تک چکّر پر چکّر کاٹتے رہے لیکن ریگستان میں
نہ تو لشکر کے لِئے اَور نہ ہی جانوروں کے لِئے پانی مَوجُود تھا۔
10 تَب شاہِ اِسرائیل چِلّا اُٹھا، افسوس صَد افسوس، کیا یَاہوِہ نے ہم
تینوں بادشاہوں کو اِس لِئے جمع کیا ہے کہ ہمیں مُوآب کے حوالہ کر
دیں،
11 لیکن یہوشافاطؔ نے دریافت کیا، ”کیا یہاں یَاہوِہ کا کوئی نبی نہیں
ہے جِس کی مَعرفت سے ہم یَاہوِہ کی مرضی مَعلُوم کر سکیں؟“
تَب شاہِ اِسرائیل کے ایک مُلازم نے جَواب دیا، ”الِیشعؔ بِن شافاطؔ
یہیں رہتے ہیں۔ جو ایلیّاہ کے ذاتی خادِم تھے۔“
12 یہوشافاطؔ نے کہا، ”ہاں، یَاہوِہ کا کلام اُن کے پاس نازل
ہوتا ہے۔“ چنانچہ شاہِ اِسرائیل، یہوشافاطؔ اَور شاہِ اِدُوم تینوں ہی الِیشعؔ
سے مُلاقات کرنے چل دیئے۔

13 اِلیشعؔ نے شاہِ اِسرائیل کو جَواب دیا، ”میرا تمہارے ساتھ کوئی
واسطه نہیں ہے، تُم اَپنے والدین کے نبیوں کے پاس جاؤ۔“

بنی اِسرائیل کے بادشاہ نے اِلیشعؔ سے کہا، ”اَیسا لگتا ہے که خُود
یَاھوِہ نے هم تین بادشاھوں کو اِس لئے جمع کیا ہے تا که همیں مُوآب
کے حواله کر دیں۔“

14 اِلیشعؔ نے فرمایا، ”قادرمُطلق یَاھوِہ کی حیات کی قَسم جِن کی
میں خدمت کرتا ھُوں، اگر مُجھے شاہِ یہُودیؔہ یہوشافاطؔ کی مَوجُودگی کا
لحاظ نه هوتا تو میں نه تو تمہاری طرف نظر کرتا اَور نه هی تمہاری مدد
کرتا،
15 لیکن خیر! اَب کسی سارنگی بجانے والے کو میرے پاس لاؤ۔“

اَور جَب سارنگی بجانے والا سارنگی بجا رھاتھا تو یَاھوِہ کی قُوّت
اِلیشعؔ پر نازل هوئی۔
16 اَور اِلیشعؔ نے کہا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے هیں: میں اِس خشک
وادی کو پانی سے بھر دوں گا۔
17 کیونکه یَاھوِہ یُوں فرماتے هیں که تُمھیں نه تو هَوا آتی دِکھائی دے
گی اَور نه هی بارش؛ پھر بھی یه وادی پانی سے بھر جائے گی تُم اَور
تمہارے گھوڑے اَور تمہارے سبھی مویشی بھی پانی پیئیں گے۔
18 اَور یه یَاھوِہ کی نظر میں ایک مَعمولی سِی بات ہے۔ اَور یَاھوِہ
مُوآب کی فَوج کو بھی تمہارے حواله کر دیں گے۔
19 اِس کے علاوہ تُم هر فصیلدار شہر اَور هر بڑے قصبے کو شِکست
دوگے اَور اُن کے هر اَچھے درخت کو کاٹ ڈالوگے اَور تمام پانی کے

چشموں کو بند کر دوگے اَور ہر اَچھّے کھیت کو پتّھروں سے برباد کر دوگے۔“
20 اگلی صُبح قُربانی گزرانے کے وقت یکایک اِدُوم کی طرف سے پانی بہتا ہُوا آیا اَور تمام زمین پانی سے لبالب ہو گئی۔
21 اَور جَب سَب مُوآبیوں نے سُنا کہ تین بادشاہ اُن سے جنگ کرنے آ چُکے ہیں۔ لٰہذا ہر جَوان یا ضعیف شخص جو ہتھیار باندھنے کے قابل تھا طلب کیا گیا اَور سَب کو سرحد پر مُقرّر کر دیا گیا۔
22 اگلے دِن صُبح کو جَب مُوآبی سو کر اُٹھے تو اُنہیں پانی پر آفتاب کی کرنوں کی چمک کے وجہ سے گویا پانی خُون کی مانند سُرخ دِکھائی دے رہاتھا۔
23 اِس لئے اُنہُوں نے ایک دُوسرے سے کہا، یہ تو خُون ہے! لگتا ہے کہ وہ بادشاہ آپس میں ہی جنگ کرلئے ہیں اَور اُنہُوں نے ایک دُوسرے کو قتل کر دیا ہے۔ لٰہذا اَے مُوآبیوں، اَب لُوٹ کے لئے آگے بڑھو!
24 لیکن جَب مُوآبی اِسرائیلیوں کی چھاؤنیوں تک پہُنچے تو اِسرائیلی فَوج اُٹھ کر مُوآبی سے لڑتی رہی یہاں تک کہ وہ بھاگ گئے، اَور اِسرائیلیوں نے اُن کے مُلک پر حملہ کرکے مُوآبیوں کا قتل عام کیا۔
25 اَور اِسرائیلیوں نے قصبوں کو نِیست و نابود کر دیا اَور ہر ایک شخص نے ہر اَچھّے کھیت میں پتّھر پھینک کر اُسے پتّھروں سے بھر دیا۔ اَور تمام پانی کے چشموں کو بند کر دیا اَور ہر اَچھّے درخت کو کاٹ ڈالا۔ اگرچہ صِرف قیِر حارسیتھؔ اَور اِس کے پتّھروں کی فصیل باقی رہ گئی تھی لیکن گوفن چلانے والوں نے اُس کا محاصرہ کیا اَور

اُس پر بھی حملہ کر دیا۔
26 جب مُوآب کے بادشاہ نے دیکھا کہ جنگ میں اُس کی فَوج
شِکست کھا رہی ہے تو اُس نے سات سَو شمشیر زن مَرد اَپنے ساتھ
لِئے تا کہ وہ صفوں کو چیرتے ہُوئے شاہِ اِدُوم تک پہُنچ جائیں۔ لیکن
وہ کامیاب نہ ہُوئے۔
27 تب اُس نے اَپنے پہلوٹھے بیٹے کو جو اُس کا جانشین بننے والا تھا
لیا اَور اُسے شہر کی فصیل پر سوختنی نذر کے طور پر چڑھا دیا۔ اَور بنی
اِسرائیل پر قہر شدید نازل ہُوا لٰہذا وہ پیچھے ہٹ گئے اَور اَپنے مُلک کو
واپس لَوٹ آئے۔

4

بِیوہ عورت اَور تیل کا برتن

1 نبیوں کی جماعت کے ایک فرد کی بیوی نے اِلیشعؔ سے فریاد کی،
"آپ کے خادِم، میرے خَاوند کی وفات ہو چُکی ہے اَور آپ جانتے
ہیں کہ وہ یَاہوِہ سے ڈرتے اَور اُن کی تعظیم کرتے تھے۔ لیکن جِس
کے وہ قرضدار تھے، اَب وہ قرضدار آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو
لے جائے اَور اَپنا غُلام بنا لے۔"
2 اِلیشعؔ نے اُس سے دریافت کیا، "مَیں تمہاری کیا مدد کر سَکتا ہُوں؟
مُجھے بتاؤ کہ تمہارے گھر میں کیا کچھ ہے؟"
اُس عورت نے جَواب دیا، "آپ کی خادِمہ کے گھر میں ایک
مرتبان تیل کے سِوا اَور کچھ نہیں ہے۔"

3 الِیشعؔ نے اُس سے کہا، ”جاؤ اَور اَپنے ہمسایوں سے خالی برتن
مانگ لو، لیکن یہ خیال رکھنا کہ وہ تعداد میں تھوڑے نہ ہوں۔
4 پھر تُم اَپنے بیٹوں کو ساتھ لے کر گھر کے اَندر جانا اَور دروازہ
بند کر لینا اَور اُن سَب برتنوں میں اَپنے مرتبان سے تیل اُنڈیلنا اَورجو بھر
جائے اُسے اُٹھا کر ایک طرف الگ رکھ دینا۔“
5 تَب وہ عورت اُن کے پاس سے چلی گئی اَور اَپنے بیٹوں کے ساتھ
اَپنے گھرجا کر اَندر سے دروازہ بند کر لیا۔ اَور اُس کے بیٹے اُس کے
پاس برتن لاتے گیٔے اَور وہ اُن میں تیل اُنڈیلتی گئی۔
6 جَب تمام برتن بھر گیٔے، تو اُس نے اَپنے بیٹوں سے کہا، ”میرے
پاس ایک اَور برتن لاؤ۔“

لیکن اُس کے بیٹوں نے جَواب دیا، ”اَب اَور کویٔی برتن نہیں ہے۔“
تَب تیل بہنا بندھو گیا۔
7 تَب اُس عورت نے جا کر مَرد خُدا کو خبر دی اَور اُنہُوں نے
حُکم دیا، ”جاؤ، یہ تیل بیچ کر اَپنا قرض اَدا کر دو۔ اَورجو تیل باقی بچ
جائے، اُس سے تُم اَور تمہارے بیٹے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔“

شُونمیت کے بیٹے کو زندہ کرنا

8 اَور ایک روز الِیشعؔ شُونیمؔ کو گیٔے۔ وہاں ایک دولتمند عورت رہتی
تھی جِس نے الِیشعؔ کو اَپنے گھر کھانا کھانے کی دعوت دی۔ لٰہذا
جَب کبھی وہ اُدھر سے گزرتے تھے تو وہیں رُک کر کھانا کھاتے
تھے۔

9 اُس عورت نے اَپنے خَاوند سے کہا، ”مُجھے یہ پُورا یقین ہے کہ
یہ شخص جو اکثر اِسی راستہ سے آتے جاتے ہیں وہ ایک مُقدّس مَرد
خُدا ہیں۔
10 کیوں نہ ہم اُن کے لیٔے چھت پر ایک چھوٹا سا کمرہ بنا دیں اَور
اُس میں ایک پلنگ، ایک میز، ایک کُرسی اَور ایک چراغ رکھ دیں۔
تَب جَب کبھی وہ ہمارے پاس آئیں تو وہاں ٹھہر سکیں۔“

11 پھر ایک دِن جَب اِلیشعؔ وہاں تشریف لایٔے تو اُوپر گئے اَور اُس
کمرہ میں آرام کیا۔
12 اَور اِلیشعؔ نے اَپنے خادِم گیحازیؔ سے فرمایا، ”اُس شُونمیت عورت
کو بُلا لاؤ۔“ گیحازیؔ نے اُسے بُلایا اَور وہ آکر اُن کے سامنے کھڑی
ہوئی۔
13 اِلیشعؔ نے گیحازیؔ سے فرمایا، ”تُم اُس سے کہو، ’تُم نے ہمارے
لیٔے اِس قدر جو تکلیف اُٹھائی ہے، اِس کے لیٔے ہم شُکرگزار ہیں؛ تو
اَب ہم تمہارے لیٔے کیا کر سکتے ہیں، کیا ہم بادشاہ سے یا فَوج کے
سپہ سالار سے کسی مسئلہ میں تمہاری سِفارش کریں؟‘ “

اُس عورت نے جَواب دیا، ”نہیں، میں تو اَپنے ہی لوگوں کے درمیان
رہتی ہُوں۔“

14 تَب اِلیشعؔ نے گیحازیؔ سے دریافت کیا، ”اِس عورت کے لیٔے
کیا کیا جا سکتا ہے؟“

گیحازیؔ نے جَواب دیا، ”حقیقت تو یہ ہے کہ یہ عورت بے اَولاد
ہے اَور اُس کا خَاوند بھی بُوڑھا ہو چُکا ہے۔“

15 الِیشعؔ نے کہا، ”اُسے یہاں بُلاؤ۔“ لٰہذا اُس نے اُسے بُلایا اَور وہ
آ کر دروازہ پر کھڑی ہو گئی۔
16 الِیشعؔ نے اُس سے کہا، ”اگلے سال اِسی موسم بہار میں اِسی وقت
تمہاری گود میں ایک بیٹا ہوگا۔“
عورت بولی، ”نہیں، میرے آقا، اَے مَرد خُدا، اَپنی خادِمہ کو جھُوٹی
تسلّی نہ دیں۔“
17 مگر وہ عورت حاملہ ہُوئی اَور اگلے سال اُسی موسم بہار میں، عَین
وقت پر اُس نے ایک بیٹے کو پیدا کیا، جَیسا الِیشعؔ نے اُس سے فرمایا
تھا۔
18 جَب وہ لڑکا بڑا ہُوا تو ایک دِن وہ نِکلا اَور اَپنے باپ کے پاس
کھیت کی کٹائی کرنے والوں کے درمیان چلا گیا۔
19 یکایک اُس نے اَپنے باپ سے شکایت کی، ”ھائے میرا سَر، میرا
سَر!“
اُس کے باپ نے اَپنے ایک خادِم سے کہا، ”اُسے اُٹھا کر اُس کی
ماں کے پاس لے جاؤ۔“
20 اَور جَب خادِم اُسے اُٹھا کر اُس کی ماں کے پاس لے گئے تو دوپہر
تک وہ لڑکا اَپنی ماں کی گود میں بیٹھا رہا اَور پھر مَر گیا۔
21 وہ اُوپر گئی اَور اُسے مَرد خُدا کے پلنگ پر لِٹا دیا اَور خُود دروازہ
بند کرکے باھر نکل گئی۔
22 اُس نے اَپنے خاوند کو بُلایا اَور کہا، ”مہربانی سے ایک نوکر اَور
ایک گدھا میرے پاس بھیج دو تاکہ میں فوراً مَرد خُدا کے پاس جا
سکوں اَور واپس آ سکوں۔“

23 اُس نے دریافت کیا، ”تُم آج ھی اُن کے پاس کیوں جانا چاھتی
ھو، آج نہ تو نئے چاند کا دِن ھے اَور نہ ھی سَبت۔“
اُس نے جَواب دیا، ”سَب کچھ ٹھیک ھے۔“
24 اَور اُس نے گدھے پر زین کس کر اَپنے خادِم کو حُکم دیا،
”گدھے کو تیز ھانکو، اَور جَب تک میں نہ کھُوں سواری کی رفتار
دھیمی نہ ھونے پائے۔“
25 چنانچہ وہ روانہ ھُوئی اَور کوہِ کرمِلؔ پر مَرد خُدا کے نزدیک
پہُنچی۔
جَب مَرد خُدا نے اُسے دُور سے اَپنی طرف آتے دیکھا تو، اُنھُوں
نے اَپنے خادِم گیحازیؔ سے کہا، ”دیکھو، وہ شُونمیت ھے!
26 فوراً اُس سے مُلاقات کرنے کے لِئے دَوڑو اَور اُس سے دریافت
کرو، ’کیا سَب خیریت ھے، کیا تمھارا شوھر خیریت سے ھے، اَور کیا
تمھارا بیٹا خیریت سے ھے؟‘ “
اُس عورت نے جَواب دیا، ”سَب خیریت ھے۔“
27 تَب جُوں ھی وہ پہاڑ پر مَرد خُدا کے پاس پہُنچی تو اُس نے اُن
کے پاؤں پکڑ لِئے۔ جَب گیحازیؔ اُسے ھٹانے کے لِئے آگے بڑھا، تَب
مَرد خُدا نے اُس سے فرمایا، ”اِسے چھوڑ دو! کیونکہ وہ بہت غمگین
ھے، مگر یاھوِہ نے یہ بات مُجھ سے غیب ھی رکھی اَور مُجھ پر ظاھر
نہیں کی۔“
28 تَب وہ عورت کہنے لگی، ”میرے آقا! کیا مَیں نے آپ سے بیٹے
کی مِنّت کی تھی، کیا مَیں نے پہلے آپ سے نہیں کہاتھا، ’میری اُمّید
کو نہ بڑھائیں؟‘ “

29 تب اِلیشعؔ نے گیحازیؔ کو حُکم دیا، ”اَپنی کمر کس لے اَور میرا
عصا ہاتھ میں لے کر دَوڑتے ہویٔے جاؤ۔ اگر کوئی تُمھیں راستہ میں
ملے تو اُس سے حال چال جاننے کے لیٔے جَواب نہ دینا اَور اگر کوئی
تُمھیں سلام کرے تو جَواب نہ دینا۔ تُم فوراً جا کر میرا عصا اُس لڑکے
کے چھرے پر رکھ دینا۔“
30 لیکن لڑکے کی ماں نے اِلیشعؔ سے کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی
قَسم اَور آپ کے جان کی قَسم، مَیں آپ کے بغیر گھر واپس نہیں جاؤں
گی۔“ تَب اِلیشعؔ اُٹھ کر اُس عورت کے ساتھ روانہ ہویٔے۔
31 اَور گیحازیؔ نے اُن سے پہلے پہُنچ کر اُس لڑکے کے مُنہ پر عصا
کو رکھ دیا، مگر وہاں نہ تو کوئی آواز سُنائی دی اَور نہ ھی لڑکے کے
اَندر زندہ ہونے کی کوئی نِشانی دِکھائی دی۔ لٰہذا گیحازیؔ نے واپس
لَوٹ کر اِلیشعؔ کو خبر دی، ”لڑکا زندہ نہیں ہُوا۔“
32 جَب اِلیشعؔ اُس گھر میں داخل ہویٔے تو لڑکا اُس پلنگ پر مُردہ
پڑا ہُوا تھا۔
33 تَب اِلیشعؔ دونوں کو باھر چھوڑکر اکیلے اَندر گیٔے اَور دروازہ بند
کرکے یَاہوِہ سے دعا کی۔
34 پھر وہ پلنگ پر چڑھ کر لڑکے پر لیٹ گیٔے اَور اُس کے مُنہ پر اَپنا
مُنہ اَور اُس کی آنکھوں پر اَپنی آنکھیں اَور اُس کے ہاتھوں پر اَپنے ہاتھ
رکھ دیٔیے۔ اَور جَب وہ اُس لڑکے کے اُوپر لیٹ گیٔے، تَب لڑکے کا
جِسم گرم ہونے لگا۔
35 پھر اِلیشعؔ اُٹھے اَور کمرہ کے اَندر ٹہلنے لگے پھر دوبارہ پلنگ پر

چڑھ کر اُس لڑکے کے اُوپر لیٹ گئے۔ تَب اُس لڑکے نے سات بار
چھینکا اَور اَپنی آنکھیں کھول دیں۔
36 الِیشعؔ نے گیحازیؔ کو بُلاکر حُکم دیا، ”اُس شُونمیت عورت کو
بُلاؤ۔“ تَب گیحازیؔ نے اُسے بُلایا اَور جَب وہ کمرے کے اَندر آئی تو
الِیشعؔ نے اُس عورت سے کہا، ”اَپنے بیٹے کو اُٹھالو۔“
37 وہ اَندر آئی اَور الِیشعؔ کے قدموں پر گِر کر سَجدہ کیا۔ اَور پھر اَپنے
بیٹے کو اُٹھا کر باہر چلی گئی۔

دیگ میں موت

38 پھر الِیشعؔ دوبارہ گِلگالؔ کو لَوٹ آئے اَور اُس وقت مُلک میں
قحط تھا۔ ایک دِن جَب نبیوں کی جماعت الِیشعؔ کے سامنے بیٹھی ہوئی
تھی تو اُنہُوں نے اَپنے خادِم کو حُکم دیا، ”ایک بڑی دیگ میں نبیوں
کی جماعت کے لیٔے کھانا پکاؤ۔“
39 اَور اُن میں سے ایک خادِم کچھ ساگ پات جمع کرنے کے لیٔے
باہر کھیتوں میں گیا اَور اُسے ایک جنگلی بیل مِلی، جِس میں سے اُس
نے بھاری تعداد میں جنگلی لَوکی توڑ کر اَپنا دامن بھر لیا اَور جَب وہ
واپس آیا تو اُنہیں کاٹ کر دیگ میں ڈال دیا۔ اَور کسی کو بھی مَعلُوم
نہ تھا کہ وہ کیا چیز ہے۔
40 اَور جَب وہ ترکاری اُن آدمیوں میں بانٹی گئی اَور جُوں ھی اُنہُوں
نے کھانا شروع کیا تو وہ چِلّا اُٹھے، ”اَے مَردِ خُدا، اِس دیگ میں
زہر ہے۔“ چنانچہ وہ اُسے کھا نہ سکے۔

41 تَب اِلیشعؔ نے حُکم دیا، ”تھوڑا آٹا لاؤ“ اَور اُنہُوں نے اُس آٹے
کو دیگ میں ڈال کر فرمایا، ”اَب اِسے کھانے کے لیٔے لوگوں میں
بانٹ دو۔“ کیونکہ اَب دیگ کا کھانا کھانے لائق ہو چُکاھے۔

سَو لوگوں کو کھانا کِھلانا

42 اَور بَعل شالِیشاہؔ سے ایک شخص فصل کی پہلی پیداوار جَو کی
بیس روٹیاں اَور بورے میں نئے اناج کی کچھ بالیں لا کر مَرد خُدا کو
دی۔ الِیشعؔ نے فرمایا، ”یہ سَب نبیوں کی جماعت میں کھانے کے لیٔے
بانٹ دو۔“
43 اُن کے خادِم نے دریافت کیا، ”اِتنا کم کھانا میں سَو آدمیوں کے
سامنے کیسے رکھ سَکتا ہُوں؟“
لیکن اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”کھانے کے لیٔے اِسے نبیوں کی جماعت
میں بانٹ دو کیونکہ یَاھوِہ کا یہ فرمان ھے: ’اُن کے کھانے کے بعد
بھی کچھ باقی بچ جائے گا۔‘ “
44 تَب خادِم نے اُن کے سامنے کھانا رکھ دیا۔ اَور یَاھوِہ کے کلام
کے مُطابق اُن کے کھانے کے بعد بھی کچھ کھانا باقی بچ گیا۔

5

نَعمانؔ کا کوڑھ سے شفا پانا

1 اَور نَعمانؔ ارام کے بادشاہ کی فَوج کا سپہ سالار تھا۔ وہ اَپنے آقا
کی نظر میں مُعزّز اَور بڑا محترم شخص تھا کیونکہ اُس کے وسیلہ سے
یَاھوِہ نے ارام کو فتح بخشی تھی۔ اگرچہ وہ ایک سُورما فَوجی تھا مگر
وہ کوڑھ کی بیماری میں مُبتلا تھا۔

2 ایک دفعہ اَیسا ہُوا کہ مال غنیمت لُوٹنے والے ارام کا فَوجی دستہ
بنی اِسرائیل کی ایک چُھوٹی لڑکی کو اسیر کرکے اَپنے ساتھ لے آیا اَور
یہ لڑکی نَعمانؔ کی بیوی کے گھر میں بطور خادِمہ کام کرتی تھی۔
3 اُس لڑکی نے اَپنی مالکن سے کہا، ”کاش میرے آقا سامریہؔ کے
نبی سے مُلاقات کرتے تو وہ آقا کو کوڑھ کی بیماری سے شفا بخش
دیتے۔“
4 اَور نَعمانؔ اَپنے آقا شاہِ ارام کے پاس گیا اَورجو کچھ بنی اِسرائیل
کی لڑکی نے بَیان کیا تھا اُنہیں اِطّلاع دی۔
5 تَب شاہِ ارام نے نَعمانؔ سے فرمایا، ”تُم ابھی اِسی وقت وہاں چلے
جاؤ، اَور مَیں شاہِ اِسرائیل کو ایک سفارشی خط بھی تمہارے ہاتھ
بھیجوں گا۔“ لٰہذا نَعمانؔ اَپنے ساتھ تقریباً تین سَو چالیس کِلو چاندی،
اُنہتّر کِلو سونا اَور دس جوڑے قیمتی کپڑے لے کر روانہ ہُوا
6 اَور نَعمانؔ جِس خط کو شاہِ اِسرائیل کے پاس لے کر روانہ ہُوا
تھا اُس کا مضمون یہ تھا: ”میں اَپنے خادِم نَعمانؔ کو تمہارے پاس بھیج
رہا ہُوں تا کہ تُم اُسے اُس کی کوڑھ کی بیماری سے شفا بخش دو۔“
7 جَب شاہِ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تو اَپنے کپڑے پھاڑتے
ہوئے مایوسی میں کہا، ”کیا میں خُدا ہُوں، کیا میں کسی کو مار کر پھر
دوبارہ زندہ کر سَکتا ہُوں، جو اِس شخص نے میرے پاس کسی کوڑھی
کو شفا بخشنے کے لِئے میرے پاس بھیجا ہے، ذرا غور تو کرو کہ یہ
شخص کس طرح سے مُجھ سے جھگڑا کرنے کا بہانہ تلاش رہاہے!“
8 مگر جَب مَرد خُدا الِیشعؔ نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیل نے اَپنے کپڑے

پھاڑ ڈالے تو، اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا: ”آپ نے اَپنے کپڑے
کیوں پھاڑے، آپ اُس شخص کو میرے پاس بھیج دیں تا کہ اُسے مَعلُوم
ہو جائے کہ بنی اِسرائیل میں ایک نبی ہے۔“
9 لٰہذا نَعمانؔ اَپنے گھوڑوں اَور رتھوں کے ساتھ روانہ ہُوا اَور الِیشعؔ
کے گھر کے دروازہ پر جا کر اِنتظار کرنے لگا۔
10 اَور الِیشعؔ نے اُسے ایک قاصِد کی مَعرفت پیغام بھیجا، ”جاؤ،
اَور سات بار دریائے یردنؔ میں غُسل کرو تَب تمہارا جِسم پہلے کی
مانند شفایاب ہو جائے گا اَور تُم کوڑھ کی بیماری سے پاک صَاف ہو
جاؤگے۔“
11 لیکن یہ سُن کر نَعمانؔ کافی ناراض ہوکر وہاں سے چلا گیا اَور
بُڑبُڑانے لگا، ”مَیں نے سوچا تھا کہ نبی ضرُور باہر نکل کر میرے پاس
آئیں گے اَور کھڑے ہوکر یَاہوِہ اَپنے خُدا سے دعا کریں گے اَور میرے
کوڑھ کے داغ پر اَپنا ہاتھ پھیر کر مُجھے کوڑھ سے شفا بخشیں گے۔
12 کیا دَمشق کے دریا امانہؔ اَور فارپرؔ بنی اِسرائیل کے سَب دریاؤں
سے بہتر نہیں ہیں، کیا میں اُن میں غُسل کرکے پاک صَاف نہیں ہو سَکتا
تھا؟“ چنانچہ نَعمانؔ مُڑا اَور بڑے غُصّہ میں وہاں سے لَوٹ گیا۔
13 تَب نَعمانؔ کے خادِم اُس کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”اَبّا جان،
اگر اُس نبی نے آپ کو کوئی بڑا کام کرنے کے لئے کہا ہوتا تو کیا
آپ اُسے نہ کرتے، چنانچہ جَب نبی نے آپ سے فرمایا، ’غُسل کرکے
پاک صَاف ہو جاؤ، تو آپ کو اُن کے حُکم کی تعمیل ضرُور کرنی
چاہئے! “
14 چنانچہ نَعمانؔ نے اُتر کر مَرد خُدا کے حُکم کے مُطابق دریائے

یردنؔ میں سات دفعہ غوطے لگائے تب اُس کا جِسم پہلے کی مانند
شفایاب ہو گیا اَور اُس کی جلد ایک چُھوٹے لڑکے کے جِسم کی مانند
پاک ہو گئی اَور اُسے کوڑھ کی بیماری سے شفا مِل گئی۔
15 تَب نعمانؔ اَپنے تمام دستے کے ساتھ مَرد خُدا کے پاس واپس گیا۔
اَور نعمانؔ الِیشعؔ کے سامنے کھڑے ہوکر اُن سے مُخاطِب ہُوا، ”اَب مَیں
واقعی جان گیا ہُوں کہ بنی اِسرائیل کے خُدا کے سِوا تمام رُوئے زمین
پر کہیں اَور کوئی دُوسرا خُدا نہیں ہے۔ اِس لئے اَب کرم فرما کر اَپنے
خادِم کا یہ ہدیہ قبُول فرمائیں۔“
16 لیکن الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم جِس کی
میں خدمت کرتا ہُوں، میں کچھ بھی قبُول نہیں کروں گا۔“ اگرچہ نَعمانؔ
نے بہت اِصرار کیا لیکن الِیشعؔ اُس کی درخواست کو نامنظور ہی کرتے
رہے۔
17 تَب آخر میں نَعمانؔ نے اِلتجا کی، ”مَیں آپ سے مِنّت کرتا ہُوں کہ
مہربانی کرکے اَپنے خادِم کو یہاں سے جِتنی مٹّی دو خچّر لے جا سکتے
ہیں مُجھے لے جانے دیجئے کیونکہ آپ کا یہ خادِم پھر کبھی یَاہوِہ کے
سِوا کسی غَیر معبُود کے آگے نہ تو سوختنی نذر گزرانے گا اَور نہ ہی
اُنہیں کوئی قُربانی پیش کرے گا۔
18 لیکن اِس مسئلہ میں یَاہوِہ آپ کے خادِم نَعمانؔ کو مُعاف کریں،
جَب میرا آقا پرستش کے لئے رِمّونؔ کے مَندر میں جائے اَور میرے بازو
کا سہارا لے کر جھُکے اَور مُجھے بھی رِمّونؔ کے مَندر میں جھُکنا پڑے،
تو یَاہوِہ اِس بات کے لئے آپ کے خادِم کو مُعاف کریں۔“

19 اِلیشعؔ نے نَعمانؔ سے کہا، ”جاؤ، سلامتی سے رخصت ہو۔“
اَور جَب نَعمانؔ رخصت ہوکر تھوڑی دُور نکل گیا تھا
20 تَب مَرد خُدا اِلیشعؔ کے خادِم گیحازیؔ نے اَپنے دِل میں کہا، ”میرے آقا نے تو اُس ارامی نَعمانؔ کو یُوں ہی چھوڑ دیا اَورجو کچھ وہ دینے کے لیٔے لایاتھا اُسے قبُول نہ کیا۔ یَاہوِہ کی حیات کی قَسم میں دَوڑکر اُس کے پیچھے جاؤں گا اَور اُس سے کچھ نہ کچھ تو لے ہی لُوں گا۔“

21 لٰہذا گیحازیؔ جلدی سے نَعمانؔ کے پیچھے دَوڑا۔ جَب نَعمانؔ نے اُسے دَوڑتے ہُوئے اَپنی طرف آتے دیکھا تو وہ اُس سے مُلاقات کے لیٔے رتھ سے اُترا اَور اُس نے دریافت کیا، ”کیا سَب کچھ ٹھیک ہے؟“

22 گیحازیؔ نے جَواب دیا، ”سَب کچھ ٹھیک ہے۔ میرے آقا نے آپ سے یہ درخواست کرنے بھیجا ہے، ’اِفرائیمؔ کے پہاڑی مُلک سے نبیوں کی جماعت سے دو نوجوان ابھی ابھی میرے پاس آئے ہیں۔ اِس لیٔے مہربانی سے اُنہیں تحفہ میں دینے کے لیٔے مُجھے چونتیس کِلو چاندی اَور دو جوڑے کپڑے مُہیّا کر دیں۔‘ “

23 نَعمانؔ نے جَواب دیا، ضرُور، ”ایک تالنت* ہی کیوں، خُوشی سے دو تالنت لے جاؤ۔“ اَور نَعمانؔ نے گیحازیؔ کو مجبُور کیا کہ وہ اُس تحفہ کو قبُول فرمائے۔ پھر نَعمانؔ نے دو تالنت چاندی اَور دو جوڑے کپڑوں کو دو بوروں میں باندھا اَور اَپنے دو خادِموں کے سُپرد کیا جنہیں اُٹھا کر وہ گیحازیؔ کے آگے آگے چلے۔

* 5:23 ایک تالنت تقریباً چونتیس کِلو چاندی

24 جَب گیحازیؔ پہاڑی پر پہُنچا تو اُس نے اُن خادِموں سے وہ چیزیں
لے لیں اَور اُنہیں گھر میں رکھ دیا اَور اُن آدمیوں کو رخصت کر دیا،
اَور وہ چلے گئے۔
25 پھر گیحازیؔ اَندر جا کر اَپنے آقا اِلیشعؔ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔
اِلیشعؔ نے اُس سے دریافت کیا، ”گیحازیؔ تُم کہاں گئے تھے؟“
گیحازیؔ نے جَواب دیا، ”آپ کا خادِم تو کہیں بھی نہیں گیا تھا۔“
26 لیکن اِلیشعؔ نے اُس سے کہا، ”جَب وہ شخص تُم سے مُلاقات کے
لئے اَپنے رتھ سے نیچے اُترا تھا، تو کیا میری رُوح وہاں مَوجُود نہ تھی،
کیا یہ چاندی، کپڑے، زَیتُون کے باغ، انگور کے باغ، بھیڑ، بکریوں،
مویشیوں، خادِموں اَور خادِماؤں کے لینے کا مُناسب وقت ہے؟
27 اِس لئے تُم اَور تمہاری نَسل نَعمانؔ کے کوڑھ سے ہمیشہ مُبتلا
رہے گی۔“ چنانچہ گیحازیؔ اِلیشعؔ کے حُضُور گویا برف کی مانند سفید
کوڑھی ہوکر باہر چلا گیا۔

6

کُلہاڑی کا پانی پر تیرنا

1 نبیوں کی جماعت نے اِلیشعؔ سے درخواست کی، ”دیکھئے یہ جگہ
جہاں ہم آپ کی رہنمائی میں رہتے ہیں، بہت تنگ ہے۔
2 لہٰذا ہمیں دریائے یردنؔ کے کنارے جانے کی اِجازت دیں۔ وہاں
سے ہم میں سے ہر ایک اَپنے لئے ایک ایک بلّیاں کاٹے تاکہ وہیں
ہم اَپنے رہنے کے لئے گھر بنائیں۔“
تَب اِلیشعؔ نے اِجازت دی، ”جاؤ۔“

3 تَب اُن میں سے ایک نے کہا، ”مہربانی کرکے آپ بھی اَپنے خادِموں
کے ساتھ چلیں۔“

اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”بہت خُوب، میں چلُوں گا۔“
4 چنانچہ اِلیشعؔ اُن کے ساتھ روانہ ہوئے۔

اَور وہ یردنؔ کے کنارے پہُنچے اَور درخت کاٹنے لگے۔
5 اَور جَب اُن میں سے ایک شخص درخت کاٹ رہاتھا تو کُلھاڑی
کا لوہا بینٹ سے نکل کر پانی میں گِر پڑا۔ تَب وہ شخص چِلّاکر کہنے
لگا، ”اَے میرے آقا، یہ تو میں کسی سے اُدھار لایاتھا!“

6 مَرد خُدا نے دریافت کیا، ”وہ کہاں گِری تھی؟“ جَب اُس نے وہ
جگہ دِکھائی تو اِلیشعؔ نے ایک لکڑی کاٹ کر وہاں پھینک دی جِس
سے لوہا پانی پر تیرنے لگا۔
7 تَب اِلیشعؔ نے کہا، ”اُسے اُٹھالے۔“ تَب اُس شخص نے اَپنا ہاتھ
بڑھا کر کُلھاڑی کو اُٹھالیا۔

اِلیشعؔ کا نابینا ارامیوں کو پھنسانا

8 جَب شاہِ ارام بنی اِسرائیل سے جنگ میں مصروف تھا۔ اَور اُس
نے اَپنے افسران کے ساتھ صلاح مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا، ”میں
فُلاں فُلاں جگہ اَپنی قائِم کروں گا۔“

9 مَرد خُدا نے شاہِ اِسرائیل کو پیغام بھیجا: ”ہوشیار رہنا، فُلاں
جگہ سے مت گزرنا کیونکہ ارامی پہلے ہی وہاں پہُنچ چُکے ہیں۔“

10 لٰہذا شاہِ اِسرائیل مَرد خُدا کی بتائی ہُوئی جگہ پر جانے سے باز
رہتا تھا۔ اِس طرح الِیشعؔ نے بادشاہ کو کئی بار خبردار کیا اَور وہ اَیسی
جگھوں پر جانے سے باز رہا۔

11 چنانچہ شاہِ ارام اِس واقعہ سے بہت غُصّہ سے بھر گیا۔ اُس نے
اَپنے تمام افسران کو بُلایا اَور اُن سے سوال کیا، ”کیا تُم لوگ مُجھے خبر
نہیں دوگے! ہم میں سے کون شاہِ اِسرائیل کی طرف ہے؟“

12 اُس کے ایک افسر نے جَواب دیا، ”میرے مالک بادشاہ! ہم
میں سے تو کوئی بھی نہیں ہے لیکن الِیشعؔ نبی جو بنی اِسرائیل میں ہے،
وہ شاہِ اِسرائیل کو آپ کی اُن باتوں کی بھی خبر دیتا ہے جو آپ اَپنی
خوابگاہ میں فرماتے ہیں۔“

13 تَب بادشاہ نے حُکم دیا، ”جاؤ اَور مَعلُوم کرو کہ وہ نبی کہاں
ہے تاکہ میں اَپنی فَوج بھیج کر اُسے گِرفتار کر سکوں۔“ لیکن خبر مِلی
کہ، ”وہ دُتانؔ میں ہے۔“

14 تَب اُس نے گھوڑوں اَور رتھوں کا ایک زبردست فَوجی دستہ
وہاں روانہ کیا۔ اُنہُوں نے آکر راتوں رات شہر کا محاصرہ کر لیا۔

15 جَب اگلی صُبح مَرد خُدا کا خادِم اُٹھ کر باہر گیا تو دیکھا کہ
ایک فَوج اَپنے گھوڑوں اَور رتھوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کئے ہُوئے
ہے۔ تَب وہ خادِم آکر کہنے لگا، ”اَے میرے مالک، اَب ہم کیا
کریں؟“

16 الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”خوف نہ کرو کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ
ہیں تعداد میں اُن سے زِیادہ ہیں جو اُن کے ساتھ ہیں۔“

17 تَب اِلیشعؔ نے دعا کی، ”اَے یَاھوِہ! میرے خادِم کی آنکھیں
کھول دیجئے تاکہ وہ دیکھ سکے۔“ تَب یَاھوِہ نے اُس نوجوان خادِم
کی آنکھیں کھولیں اَور اُس نے دیکھا کہ اِلیشعؔ کے اِردگرد کی پہاڑیاں
آتِشی گھوڑوں اَور رتھوں سے بھری پڑی ھیں۔
18 اَور جَب ارامی فَوج اِلیشعؔ کو گِرفتار کرنے آگے بڑھی، تَب اِلیشعؔ
نے یَاھوِہ سے دعا کی، ”اَے خُدا اِس فَوج کو اَندھا کر دیں۔“ چنانچہ
یَاھوِہ نے اُنہیں اَندھا کر دیا۔
19 پھر اِلیشعؔ نے اُس فَوج سے کہا، ”یہ وہ راستہ نہیں اَور نہ ھی وہ
شہر ھے۔ میرے پیچھے آؤ۔ مَیں تُمھیں اُس شخص کے پاس لے جاؤں گا
جِس کی تُم تلاش کر رہے ھو۔“ اَور اِلیشعؔ اُنہیں سامریہؔ کو لے گئے۔
20 اَور جَب وہ شہر میں داخل ھُوئے تو اِلیشعؔ نے دعا کی، ”اَے
یَاھوِہ اِن آدمیوں کی آنکھیں کھول دیں تاکہ یہ دیکھ سکیں۔“ تَب یَاھوِہ
نے اُن کی آنکھیں کھول دیں اَور اُنہُوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ
سامریہؔ شہر کے اَندر ھیں۔
21 جَب شاہِ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھا تو اُس نے اِلیشعؔ سے دریافت
کیا، ”اَے میرے باپ، کیا میں اِنہیں قتل کروں، حُکم دیجئے، کیا میں
اِنہیں قتل کر دُوں؟“
22 اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”نہیں، اُنہیں قتل مت کرو۔ کیا تُم اُن جنگی
قَیدیوں کو تلوار یا کمان سے قتل کروگے جنہیں کسی دُوسرے شخص
نے قَید کیا ھے۔ اُن کے آگے کھانا اَور پانی رکھو، تاکہ وہ کھائیں پیئیں
اَور پھر اَپنے آقا کے پاس واپس چلے جائیں۔“

23 لٰہذا شاہِ اِسرائیل نے اُن کے لِئے ایک بڑی ضیافت کی اَور جَب
وہ کھا پی چُکے تو اُس نے اُنہیں رخصت کیا اَور وہ اَپنے آقا کے پاس
لَوٹ گئے۔ اِس واقعہ کے بعد ارامی حملہ آوروں نے اِسرائیلی علاقہ پر
اَپنے حملے بند کر دئیے۔

سامریہؔ میں قحط

24 کچھ عرصہ بعد بِن ہددؔ شاہِ ارام نے اَپنی تمام فَوج جمع کرکے
سامریہؔ پر حملہ کر دیا اَور شہر کا محاصرہ کر لیا۔
25 اَور سامریہؔ شہر میں اِس وقت بڑا قحط پھیل گیا۔ دشمن کی فَوج نے
محاصرہ جاری رکھا اَور شہر کے حالات اَیسے ہو گئے تھے کہ گدھے
کا سَر چاندی کے اسّی ثاقل* میں اَور ایک چوتھائی کبُوتر کی بیٹ†
یعنی بیج کی پھلیاں چاندی کے پانچ ثاقل‡ میں فروخت ہونے لگے۔
26 اَور جَب ایک دِن شاہِ اِسرائیل فصیل پر چہل قدمی کر رہے تھے
تو ایک عورت نے اُن سے فریاد کی، ”اَے میرے مالک بادشاہ! میری
مدد کیجئے!“
27 بادشاہ نے جَواب دیا، ”اگر یَاہوِہ ہی تمہاری مدد نہ کریں تو مَیں
تمہاری کیا مدد کر سَکتا ہُوں، میرے پاس نہ تو کھلیان سے کھانا اَور
نہ ہی مے کے حوض سے انگوری شِیرہ دینے کو ہے؟“
28 بادشاہ نے اُس عورت سے دریافت کیا، ”تُمھیں کیا تکلیف ہے؟“

---

* 6:25 چاندی کے اسّی ثاقل یعنی نَو سَو بیس گرام † 6:25 ایک چوتھائی کبُوتر کی بیٹ یعنی سَو گرام ‡ 6:25 چاندی کے پانچ ثاقل یعنی اٹّھاون گرام

اُس عورت نے جَواب دیا، ”اِس عورت نے مُجھ سے اقرار کیا تھا،
’اَپنا بیٹا دو تا کہ آج ہم اُسے کھائیں، اَور مَیں اَپنے بیٹے کو کل تُمھیں
دوں گی تا کہ اُسے ہم کھائیں۔‘
29 تَب مَیں نے اَپنے بیٹے کو دیا اَور ہم نے اُسے پکا کر کھایا،
اَور دُوسرے دِن مَیں نے اُس سے کہا، ’اَپنا بیٹا دے تا کہ ہم اُسے
کھائیں،‘ مگر اُس نے اَپنا بیٹا کہیں چھُپا دیا ہے۔“
30 جَب بادشاہ نے اُس عورت کی باتیں سُنیں تو اَپنے کپڑے پھاڑے
اَور جَب وہ فصیل پر چھل قدمی کر رہاتھا تو لوگوں نے دیکھا کہ اُن
کے جِسم پر ٹاٹ ہے جو اُنہوں نے کپڑوں کے نیچے پہنا ہُوا تھا۔
31 بادشاہ نے فرمایا، ”اگر آج شافاطؔ کے بیٹے الِیشعؔ کا سَر اُس کے
کندھوں پر رہ جائے تو خُدا مُجھ سے اَیسا بَلکہ اِس سے بھی بدتر سلُوک
کرے!“
32 اَور الِیشعؔ اَپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے اَور اُن کے ساتھ شہر
کے بُزرگ بھی بیٹھے ہُوئے تھے۔ چنانچہ بادشاہ نے اُسی وقت ایک
قاصِد کو الِیشعؔ کے پاس بھیجا، مگر قاصِد کے آنے سے پہلے، الِیشعؔ نے
بُزرگوں سے کہا، ”دیکھو، اِس خُونی نے میرا سَر قلم کرنے کے لئے
ایک قاصِد بھیجا ہے۔ دیکھو جَب وہ قاصِد آئے تو دروازہ اَندر سے
مضبُوطی سے بند کردینا اَور اُسے ہرگز اَندر آنے نہ دینا کیونکہ قاصِد
کے پیچھے پیچھے اُس کا آقا بھی دبے پاؤں چلا آ رہاہے۔“
33 اَور ابھی الِیشعؔ اُن سے یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ قاصِد نے
بادشاہ کے پاس آکر اُن سے کہا، ”کیونکہ یہ مُصیبت یَاہوِہ کی طرف

سے بھیجی گئی ہے، تو اَب مَیں یَاھوِہ سے رِھائی کی اُمّید کیوں کروں؟“

7

1 تَب الِیشعؔ نے فرمایا، ”یَاھوِہ کا پیغام سُنو۔ یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں
کہ کل اِسی وقت کے قریب سامرِیہؔ کے پھاٹک پر چاندی کے ایک
سِکّے میں تین کِلو* مَیدہ اَور چاندی کے ایک سِکّے میں چھ کِلو جَو†
فروخت کیا جائے گا۔“

2 تَب اُس شاھی افسر نے جو بادشاہ کا خاص شخص تھا، مَردِ خُدا
سے کہا، ”اگر خُود یَاھوِہ آسمان کی کھڑکیاں بھی کھول دیں، تَب بھی
اَیسا ھونا ممکن ہے کیا؟“

مگر الِیشعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”تُم خُود اِسے اَپنی آنکھوں سے تو
دیکھوگے، مگر تُم اُس میں سے کچھ بھی کھانے نہ پاؤگے۔“

محاصرہ سے آزادی

3 اُس وقت شہر کے داخلہ پھاٹک پر چار کوڑھی تھے۔ اُنہُوں نے
آپس میں مشورہ کیا، شہر میں خُوراک ختم ھو گئی ہے، ”تو ھم یہاں
بیٹھ کر اَپنی موت کا اِنتظار کیوں کریں؟

4 اگر ھم کہیں، ’ھم شہر کے اَندر جائیں گے،‘ تو وھاں قحط ہے اَور
ھم مَر جائیں گے۔ اَور اگر ھم یہاں بیٹھے رھیں تو بھی مَر جائیں گے۔
چنانچہ آؤ ھم ارامیوں کی چھاؤنی میں جائیں اَور خُود کو اُن کے حوالہ

* 7:1 چاندی کے ایک سِکّے میں تین کِلو تقریباً بَارہ گرام
† 7:1 چھ کِلو جَو تقریباً نَو کِلوگرام جَو

کر دیں۔ اَور اگر وہ رحم کھا کر ہمیں بخش دیں تو ہم زندہ رہیں گے؛
اَور اگر وہ ہمیں قتل کر دیں تو کیا، ہمیں تو وَیسے ہی مَرنا ہی ہے۔“
5 لہٰذا شام کے وقت میں وہ چاروں اُٹھے اَور ارامیوں کی چھاؤنی کی
طرف چل دئیے۔ اَور جَب وہ ارامیوں کی چھاؤنی کے پاس پہُنچے تو
دیکھا کہ وہاں کوئی بھی نہ تھا،
6 کیونکہ یَاہوِہ نے ارامی فَوج کو رتھوں اَور گھوڑوں اَور ایک لشکر
جبّار اُن کے نزدیک پہُنچنے کی آواز سُنوائی تھی۔ اِس لئے اُنہُوں نے
آپَس میں مشورت کی دیکھو، ”شاہِ اِسرائیل نے ہم پر حملہ کرنے کے
لئے حِتّیوں اَور مِصریوں کے بادشاہوں کو اُجرت پر بُلایا ہے۔“
7 لہٰذا ارامی فَوج خوفزدہ ہوکر شام کو ہی اَپنے خیمے، گھوڑے اَور
گدھوں کو چھوڑکر فرار ہو گئے۔ وہ اَپنی جان بچا کر اَپنے کو جَیسا تھا
وَیسا چھوڑکر فرار ہو گئے۔
8 جَب وہ چاروں کوڑھی چھاؤنی کے کنارے پہُنچ کر ایک خیمہ
میں داخل ہُوئے اَور وہاں اُنہُوں نے جی بھر کر خُوب کھایا پیا اَور
اَپنے ساتھ چاندی، سونا اَور لباس بھی اُٹھالے گئے اَور لے جا کر اُنہیں
ایک جگہ چھپا دیا۔ پھر وہ لَوٹ کر دُوسرے خیمہ میں داخل ہُوئے
اَور اُس میں سے بھی کچھ چیزیں اُٹھائیں اَور اُنہیں لے جا کر چھپا دیا۔
9 تَب اُنہُوں نے آپَس میں مشاورت کرکے کہا، ”ہم جو کر رہے
ہیں وہ ناگوار ہے۔ آج کا دِن تو خُوشخبری سُنانے کا دِن ہے اَور ہم
خاموش ہیں۔ اگر ہم صُبح کی رَوشنی تک ٹھہرے رہیں تو ہم پر کوئی
نہ کوئی سزا ضرور نازل ہوگی۔ چنانچہ آؤ ہم فوراً جا کر شاہی محل کو

خبر پہنچا دیں۔“
10 چنانچہ اُنھوں نے جا کر شہر کے دربانوں کو پُکارا اَور اُنہیں خبر
دی کی، ”ہم ارامی چھاؤنی کے اَندر گئے تھے، اَور ھم نے دیکھا کہ
وھاں نہ کوئی فَوجی آدمی ھے، اَور نہ کسی کی آواز سُنائی دے رھی
ھے۔ صِرف بندھے ھُوئے گھوڑے اَور گدھے تھے مگر خیمے خالی
پڑے تھے۔“
11 تَب دربانوں نے بُلند آواز میں پُکار کر شاھی محل تک اَندر خبر
پہنچا دی۔
12 اَور بادشاہ رات میں ھی اُٹھ بیٹھا اَور اَپنے افسران سے فرمایا،
”میں تُمھیں بتاتا ھُوں کہ ارامیوں نے ھمارے ساتھ کیا کیا ھے۔ وہ خُوب
جانتے ھیں کہ ھم بھُوکے ھیں اِس لئے وہ کو چھوڑکر میدان میں چھُپ
گئے ھیں۔ اَور اِنتظار کر رھے ھیں، ’جَب ھم شہر سے باھر نکلیں گے تو
وہ ھمیں زندہ پکڑ لیں گے اَور شہر پر قبضہ کر لیں گے۔‘ “
13 تَب بادشاہ کے افسران میں سے ایک نے صلاح دی، ”ھم باقی
بچے ھوئے گھوڑوں میں سے پانچ کو کُچھ فَوجیوں کے ساتھ وھاں بھیج
دیں جو شہر میں بچ گئے ھیں۔ وَیسے بھی جو فَوجی یہاں زندہ بچے رہ
گئے ھیں اُن کی حالت بھی اُن تمام بنی اِسرائیلی جَیسی ھی ھوگی جو فنا
ھونے والے ھیں۔ اِس لئے یہی مُناسب ھے کہ وھاں کا حال مَعلُوم
کرنے کے لئے ھم اُن آدمیوں کو بھیجیں۔“
14 چنانچہ بادشاہ نے دو رتھ گھوڑوں کے ساتھ تیّار کرکے اُنہیں
ارامی فَوج کا جائزہ لینے کو بھیجا اَور اُنھُوں نے رتھ بانوں کو حُکم دیا،
”جاؤ اَور مَعلُوم کرو کہ کیا ھُوا ھے۔“

15 اَور وہ دریائے یردنؔ تک اُن کے پیچھے گئے اَور اُنہُوں نے دیکھا
کہ سارا راستہ کپڑوں اَور جنگی سازوسامان سے بھرا پڑا ہے جسے
ارامیوں نے جلدبازی میں پھینک دیا تھا۔ تَب قاصِد لَوٹے اَور اُنہُوں نے
بادشاہ کو اِس کی خبر دی۔
16 یہ بات سُن کر سامریہؔ کے لوگ باھر نکل کر ارامیوں کی چھاؤنی
کو لُوٹیں، چنانچہ یَاھوِہ کے کلام کے مُطابق چاندی کے ایک سِکّے
میں تین کِلو مَیدہ اَور چاندی کے ایک سِکّے میں چھ کِلو جَو فروخت
ہونے لگا۔
17 اَور بادشاہ نے اُس افسر کو جو اُن کا سَب سے خاص تھا داخلہ
پھاٹک کا نِگراں مُقرّر کر دیا تھا تا کہ وہ لوگوں کے مجمع کو قابُو میں
رکھے۔ مگر لوگوں نے اُسے پھاٹک سے نکلتے وقت افراتفری میں روند
ڈالا اَور وہ مَر گیا۔ یہ واقعہ اِلیشعؔ کے اُس پیشین گوئی کے مُطابق ہُوا
جو اُنہُوں اُس وقت کی تھی جَب بادشاہ مَرد خُدا کے گھر گئے تھے۔
18 یہ ٹھیک وَیسا ھی ہُوا جَیسا مَرد خُدا نے بادشاہ سے فرمایا تھا:
”کل اِسی وقت کے قریب چاندی کے ایک سِکّے میں تین کِلو مَیدہ اَور
چاندی کے ایک سِکّے میں چھ کِلو جَو سامریہؔ کے پھاٹک پر فروخت
ہوگا۔“
19 اَور اُس افسر نے مَرد خُدا سے کہاتھا کہ دیکھ، ”اگر یَاھوِہ
آسمان کی کھڑکیاں بھی کھول دیں تَب بھی اَیسا ہونا ممکن ہے کیا؟“
اَور مَرد خُدا نے اُسے جَواب دیا تھا، ”تُم خُود اَپنی آنکھوں سے اُسے
دیکھوگے مگر تُم اُس میں سے کچھ بھی کھانے نہ پاؤگے!“
20 لہٰذا اُس کے ساتھ ٹھیک وَیسا ھی ہُوا کیونکہ لوگوں نے اُسے

پھاٹک پر افراتفری کے دَوران پاؤں تلے کُچل ڈالا جِس سے اُس کی
موت ہو گئی۔

8

شُونمیت کو اُس کی زمین کا واپس دیا جانا

1 اَور جِس عورت کے بیٹے کو الِیشعؔ نے زندہ کیا تھا اُنہُوں نے اُسے
حُکم دیا تھا، ”اَپنے خاندان کو لے کر یہاں سے کسی دُوسری جگہ روانہ
ہو جاؤ کیونکہ یَاھوِہ نے مُلک میں قحط بھیجنے کا فرمان جاری کیا
ہے جو اِس مُلک میں سات سال تک رہے گا۔“
2 تَب اُس عورت نے مَرد خُدا کے حُکم کے مُطابق عَمل کیا اَور وہ
اَپنے خاندان کے ساتھ جا کر سات سال تک فلسطینیوں کے مُلک میں
رہی۔
3 اَور سات سال پُورے ہونے پر وہ عورت اَپنے خاندان کے ساتھ
فلسطینیوں کے مُلک سے لَوٹ آئی اَور اَپنے گھر اَور اَپنی زمین کی بحالی
کی اِلتجا لے کر بادشاہ کے پاس گئی۔
4 اُس وقت بادشاہ مَرد خُدا کے خادِم گیحازیؔ سے باتیں کر رہے
تھے اَور بادشاہ نے پُوچھا، ”مُجھ سے اُن سَب عظیم کاموں کا بیَان کرو
جو الِیشعؔ نے کئے ہیں۔“
5 اَور گیحازیؔ جَب بادشاہ کو یہ بتا رہاتھا کہ کس طرح الِیشعؔ نے
مُردہ لڑکے کو زندہ کیا عَین اُسی وقت پر وُہی عورت جِس کے بیٹے کو
الِیشعؔ نے زندہ کیا تھا اَپنے گھر اَور اَپنی زمین کی بحالی کی اِلتجا لے
کر بادشاہ کے پاس آئی۔

گیحازیؔ نے کہا، ”میرے مالک بادشاہ یہی وہ عورت ہے اَور
یہی اُس کا بیٹا ہے جِس کو الِیشعؔ نے زندہ کیا تھا۔“
6 تب بادشاہ نے اُس عورت سے دریافت کیا کہ کیا یہ بات سچ ہے،
تَب اُس عورت نے بادشاہ کو مُکمّل داستان سُنائی۔
تَب بادشاہ نے ایک افسر کو اِس حُکم کے ساتھ مُقرّر کر دیا، ”جو
کچھ اِس عورت کا تھا وہ سَب کچھ اُسے لَوٹا دیاجائے، اَور جِس دِن
سے وہ مُلک چھوڑکر گئی تھی، تَب سے لے کر آج تک کی اُس کی
زمین کی ساری فصل بھی لَوٹا دو۔“

بِن ہددؔ کا قاتل حزائیلؔ

7 اَور الِیشعؔ دَمشق کو روانہ ہوئے۔ اُس وقت شاہِ ارام بِن ہددؔ بیمار
تھا۔ جَب بادشاہ کو اِطّلاع کیا گیا، ”مَرد خُدا یہاں تشریف لائے ہیں۔“
8 تَب بادشاہ نے حزائیلؔ کو حُکم دیا، ”اَپنے ساتھ ایک تحفہ لے
کر مَرد خُدا سے مُلاقات کرنے جاؤ اَور اُن کی مَعرفت سے یَاھوِہ سے
دریافت کرو، ’کیا میں اَپنی اِس بیماری سے شفا پاؤں گا یا نہیں؟‘ “
9 چنانچہ حزائیلؔ دَمشق کی نفیس ترین چیزوں سے لدے ہُوئے
چالیس اُونٹ کے تحفے ساتھ لے کر الِیشعؔ سے مُلاقات کرنے گیا۔
وہاں پہُنچ کر وہ الِیشعؔ کے سامنے کھڑا ہوکر کہنے لگا، ”آپ کے بیٹے
شاہِ ارام بِن ہددؔ نے مُجھے آپ سے یہ دریافت کرنے بھیجا ہے، ’کیا
مَیں اَپنی اِس بیماری سے شفا پاؤں گا یا نہیں؟‘ “
10 الِیشعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”جا کر بادشاہ سے کہنا، ’آپ ضرُور
شفا پائیں گے۔‘ لیکن یَاھوِہ نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا ہے کہ بادشاہ کی

موت یقیناً ھو جائے گی۔“
11 تب الیشعؔ حزائیلؔ کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رھے یہاں
تک کہ حزائیلؔ شرما گیا۔ پھر مرد خُدا رونے لگے۔
12 تب حزائیلؔ نے دریافت کیا، ”میرے مالک آپ کیوں رو رھے
ھیں؟“

الیشعؔ نے جواب دیا، ”کیونکہ مَیں جانتا ھُوں کہ تُم کیا بُرا سلُوک
بنی اِسرائیل کے ساتھ کروگے۔ تُم اُن کے قلعوں میں آگ لگا دوگے،
اُن کے نوجوانوں کو تلوار سے قتل کر دوگے، اَور اُن کے چُھوٹے بچّوں
کو زمین پر پٹک دوگے اَور اُن کی حاملہ عورتوں کو چیر ڈالوگے۔“
13 حزائیلؔ نے الیشعؔ سے کہا، ”آپ کا یہ خادِم جو محض ایک کُتّا
ھے، میری کیا مجال ھے کہ میں اِس طرح کے کام کو اَنجام دُوں؟“

الیشعؔ نے جواب دیا، ”یاھوِہ نے مُجھ پر ظاھر کیا ھے، تُم ارام کے
بادشاہ بنوگے۔“
14 تب حزائیلؔ الیشعؔ سے رخصت ھوکر اَپنے آقا کے پاس پہُنچا اَور
جب بِن ھددؔ نے دریافت کیا، ”الیشعؔ نے تُم سے کیا فرمایا؟“ تب حزائیلؔ
نے جواب دیا ”اُنہُوں نے فرمایاھے کہ آپ ضرُور شفا پائیں گے۔“
15 اگلے دِن حزائیلؔ نے ایک کمبل لیا اَور اُسے پانی میں بھگو کر
بادشاہ کے مُنہ پر پھیلا دیا، اَور اُسے وھیں رھنے دیا جب تک اُس کی
موت نہ ھو گئی۔ تب حزائیلؔ اُس کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔

شاہِ یہُودیہؔ یہُورامؔ

16 شاہِ اِسرائیل احابؔ کے بیٹے یُورامؔ کے دَورِ حُکومت کے پانچویں
سال میں جَب یہُورامؔ بِن یہوشافاطؔ نے بطور شاہِ یہُودیہ اَپنی حُکمرانی
شروع کی۔
17 یہُورامؔ بتّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں آٹھ سال حُکمرانی کی۔
18 اَور وہ شاہانِ بنی اِسرائیل کے نقش قدم پر چلا، اُس نے وُہی
کیا جَیسا احابؔ کے خاندان نے کیا تھا، کیونکہ اُس نے احابؔ کی بیٹی
سے شادی کی تھی۔ چنانچہ یہُورامؔ نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں
بُرا تھا۔
19 پھر بھی یَاہوِہ اَپنے خادِم داویؔد کی خاطِر یہُوداہؔ کو ہلاک کرنا
نہیں چاہتے تھے کیونکہ اُنہُوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ داویؔد اَور اُس کی
نَسل کے لیٔے اَبد تک ایک چراغ قائِم رکھیں گے۔
20 یہُورامؔ کے زمانہ میں اِدُوم نے یہُوداہؔ کے خِلاف بغاوت کی اَور
اَپنے اُوپر ایک بادشاہ مُقرّر کیا۔
21 لہٰذا یہُورامؔ یعنی یُورامؔ اَپنے تمام رتھوں کو ساتھ لے کر ضعِیرؔ پر
حملہ کرنے کے لئے روانہ ہُوا۔ لیکن اِدُومیوں نے اُسے اَور اُس کے
رتھوں کے سرداروں کو چاروں طرف سے گھیرلیا تھا، لیکن یہُورامؔ نے
رات میں اُٹھ کر اِدُومی فَوج پر حملہ کر دیا، مگر یہُورامؔ کی فَوج شِکست
کھا کر واپس اَپنے گھر کو فرار ہو گئی۔
22 اَور اِدُوم آج کے دِن تک یہُوداہؔ کی اِطاعت سے منحرف ہے۔
عَین اُسی وقت لِبناہؔ نے بھی بغاوت کر دی تھی۔

23 کیا یہورامؔ کے دَورِ حکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو
اُس نے کیا وہ یہوداہؔ کے بادشاھوں کی تواریخ میں درج نہیں ھیں؟
24 جَب یہورامؔ کی وفات ھوئی، تو اُسے اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ
داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا احزیاہؔ
بادشاہ بنا۔

احزیاہؔ شاہِ یہودیؔہ

25 یُورامؔ بِن احابؔ شاہِ اِسرائیل کے دَورِ حُکومت کے بارھویں سال
میں احزیاہؔ بِن یہورامؔ شاہِ یہودیؔہ پر حُکمرانی کرنے لگا۔
26 جَب احزیاہؔ بائیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے
یروشلیمؔ میں ایک سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام عتلیاہؔ تھا جو
شاہِ اِسرائیل عُمریؔ کی پوتی تھی۔
27 احزیاہؔ احابؔ کے گھرانے کی راھوں پر چلا، اَور اُس نے وُھی
کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، کیونکہ احزیاہؔ احابؔ کے گھرانے کا
داماد تھا۔
28 احزیاہؔ یُورامؔ بِن احابؔ کے ساتھ مِل کر شاہِ ارام حزائیلؔ کے
خِلاف جنگ کرنے کے لِئے راموتؔ گِلعادؔ کو گیا۔ اَور ارامی فَوج نے
یُورامؔ کو زخمی کر دیا۔
29 لٰہذا اُن زخموں کے علاج کے لِئے وہ یزرعیلؔ کو لَوٹ گیا۔ جو
رامہؔ میں شاہِ حزائیلؔ کے ساتھ جنگ میں اُسے ارامی فَوج کے ھاتھ سے
راموتؔ گِلعادؔ کی جنگ میں لگے تھے۔

تَب شاہِ یہُودیہؔ اخزیاہؔ بِن یہُورامؔ، یُورامؔ بِن اخابؔ کے حالت کا جائزہ
لینے یزرعیلؔ گیا کیونکہ یُورامؔ بیمار تھا۔

9

شاہِ اِسرائیل یِہُو کا مَسح کیاجانا

1 اَور الِیشعؔ نبی نے نبیوں کی جماعت میں سے ایک شخص کو بُلاکر
حُکم دیا، ”اَپنی کمر باندھ اَور تیل کی یہ کُپّی اَپنے ساتھ لے کر راموتؔ
گِلعادؔ روانہ ہو جاؤ۔
2 اَور جَب تُم وہاں پہُنچو تو یِہُو بِن یہوشافاطؔ بِن نِمشیؔ کو تلاش کرنا۔
اَور اُس کے کمرے میں جانا اَور وہ اَپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہوگا۔
اُسے اُس کے ساتھیوں سے الگ کرکے ایک اَندرونی کوٹھری میں لے
جانا۔
3 تَب اِس کُپّی کے تیل کو اُس کے سَر پر اُنڈیل دینا اَور اعلان کرنا،
’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ مَیں تُمہیں بنی اِسرائیل کے بادشاہ کے طور
پر مَسح کرتا ہُوں۔‘ پھر تُم دروازہ کھول کر فرار ہو جانا وہاں مت
ٹھہرنا!“
4 چنانچہ وہ نوجوان نبی راموتؔ گِلعادؔ کو گیا۔
5 اَور وہاں پہُنچ کر اُس نے فَوج کے افسروں کو ایک ساتھ بیٹھے
پایا۔ اُس نے اعلان کیا، ”اَے فَوج کے سپہ سالار میرے پاس آپ کے
لئے ایک پیغام ہے۔“

یِہُو نے دریافت کیا، ”ہم میں سے کس کے لئے ہے؟“

نبی نے جَواب دیا، ”اَے فَوج کے سپہ سالار، آپ کے لئے۔“

6 اِس پر یِہُو اُٹھ کھڑا ھُوا اَور کمرے کے اَندر گیا۔ تَب اُس نبی نے
وہ تیل اُس کے سَر پر اُنڈیل دیا اَور اعلان کیا، ”یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے
خُدا کا یہ فرمان ھے: ’مَیں نے تُمھیں یَاھوِہ کی قوم بنی اِسرائیل کا
بادشاہ ھونے کے لئے مَسح کیا ھے۔
7 اَور تُم اَپنے آقا احابؔ کے گھرانے کو نِیست و نابود کردینا تا کہ
میں اَپنے خادِموں، نبیوں کے خُون کا اَور یَاھوِہ کے سارے خادِموں
کے خُون کا اِنتقام لُوں جنھیں اِیزبِلؔ نے بہایا تھا۔
8 کیونکہ احابؔ کا سارا گھرانا فنا ھو جائے گا، میں احابؔ کی نَسل
میں سے ھر شخص کو خواہ وہ غُلام ھو یا آزاد اِسرائیل میں سے نِیست
و نابود کر دُوں گا۔
9 میں احابؔ کے گھرانے کو یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے گھرانے کی مانند
اَور بعشاؔ بِن اخیاہؔ کے گھرانے کی مانند کر دُوں گا۔
10 اَور اِیزبِلؔ کو یزرعیلؔ کے کھیت میں کُتّے کھائیں گے اَور اُسے
دفن کرنے والا وھاں کوئی نہ ھوگا۔‘ “ تَب وہ نبی دروازہ کھول کر
وھاں سے فرار ھو گیا۔
11 جَب یِہُو اَپنے ساتھی سرداروں کے پاس باھر آیا، تو وہ اُس سے
دریافت کرنے لگے، ”کیا سَب کچھ ٹھیک ھے، یہ پاگل شخص تمھارے
پاس کیوں آیاتھا؟“
یِہُو نے اُنھیں جَواب دیا، ”تُم اُس شخص سے اَور اُس کی باتوں سے
خُوب واقف ھو۔“
12 اُنھوں نے کہا، ”نہیں، نہیں، ھم نہیں جانتے ھیں۔ ھمیں سچ سچ
سَب بتاؤ۔“

یِہُو نے جَواب دیا، ”نبی نے مُجھ سے یُوں کہا: 'یَاھوِہ یُوں فرماتے
ھیں: مَیں نے تُمھیں بنی اِسرائیل کا بادشاہ ھونے کے لئے مَسح کیا
ھے۔' “
13 یہ سُنتے ھی اُنہوں نے فوراً اَپنی اَپنی چادر اُتار کر اُسے یِہُو کے
سامنے سیڑھیوں پر بچھا دی اَور پھر اُنہوں نے نرسنگے کے ساتھ اعلان
کیا، ”یہُو بادشاہ ھے۔“

یِہُو کا یہُورامؔ اَور احزیاہؔ کو قتل کرنا

14 لٰہذا یِہُو بِن یہوشافاطؔ بِن نِمشیؔ نے یہُورامؔ کے خِلاف سازش کی۔
اُس وقت یہُورامؔ اَور بنی اِسرائیل کے سارے شخص شاہِ ارام حزائیلؔ
کے ڈر سے راموتؔ گِلعادؔ کی حِفاظت میں لگے ھُوئے تھے
15 مگر یہُورامؔ بادشاہ ارامی فَوج اَور شاہِ ارام حزائیلؔ کے ساتھ جنگ
میں زخمی ھو گیا تھا اَور اُن زخموں کے علاج کے لِئے وہ یزرعیلؔ لَوٹ
آیاتھا۔ اَور یِہُو نے یہ اعلان کیا، ”اگر تُم سَب کی یہی مرضی ھے کہ
اَب مَیں بادشاہ بنُوں، تو کسی کو بھی شہر سے نکلنے مت دینا کہ وہ
یزرعیلؔ جا کر یہ خبر دے سکے۔“
16 تَب یِہُو اَپنے رتھ پر سوار ھوکریزرعیلؔ روانہ ھُوا کیونکہ یہُورامؔ وھیں
آرام کر رھاتھا اَور احزیاہؔ شاہِ یہُودیہ اُس کی خیریت مَعلُوم کرنے وھاں
آیا ھُوا تھا۔
17 جَب یزرعیلؔ کے بُرج پر مُعیّن نگھبان نے یِہُو اَور اُس کے فَوجیوں
کو قریب آتے دیکھا تو وہ پُکار پُکار کر کہنے لگا، ”میں کچھ فَوجیوں
کو آتے دیکھ رہا ھُوں۔“

یہُورامؔ نے حُکم دیا، ”ایک گُھڑسوار کو اُن سے مُلاقات کرنے اَور
دریافت کرنے کے لِئے بھیجو، ’کیا سَب خیریت ہے اَور تُم لوگ اَمن
کے ساتھ آ رہے ہو؟‘ “
18 تَب ایک گُھڑسوار یہُو سے مُلاقات کرنے روانہ ہُوا اَور اُس نے
یہُو سے دریافت کیا، ”بادشاہ یُوں فرماتے ہیں، ’کیا تُم اَمن کے ساتھ آ
رہے ہو؟‘ “

یہُو نے جَواب دیا، ”تُمھیں اَمن سے کیا لینا دینا؟ بس تُم میرے پیچھے
ہو لو۔“

تَب نگہبان نے اِطّلاع دی، ”قاصِد اُن کے پاس پہُنچ تو گیا ہے لیکن
وہ واپس نہیں آ رہا۔“

19 تَب بادشاہ نے دُوسرے گُھڑسوار کو بھیجا۔ جَب وہ اُن کے
پاس پہُنچا تو اُس نے کہا، ”بادشاہ یُوں فرماتے ہیں، ’کیا سَب اَمن ہے
اَور تُم لوگ اَمن کے ساتھ آ رہے ہو؟‘ “

یہُو نے جَواب دیا، ”تُمھیں اَمن سے کیا لینا دینا؟ بس تُم میرے پیچھے
ہو لو۔“

20 نگہبان نے دوبارہ اِطّلاع دی، ”دُوسرا گُھڑسوار اُن کے پاس
پہُنچ تو گیا ہے لیکن وہ بھی واپس نہیں آ رہا۔ ہاں ایک رتھ آتا دِکھائی
دے رہاہے گویا نِمشیؔ بِن یہُو ہانک رہا ہو کیونکہ وہ ایک پاگل کی
طرح رتھ ہانکتا ہے۔“

21 تَب یہُورامؔ نے حُکم دیا، ”فوراً میرا رتھ تیّار کرو،“ اَور جَب اُسے
تیّار کر دیا گیا تَب شاہِ اِسرائیل یُورامؔ اَور شاہِ یہُودیہ اخزیاہؔ دونوں ہی

اَپنے اَپنے رتھوں پر سوار ہوکر یہُو سے مُلاقات کرنے نکل پڑے اَور
یزرعیلی نبوتؔ کے کھیت میں یہُو سے اُن کی مُلاقات ہوئی۔
22 یہُو کو دیکھتے ہی یہُورامؔ نے اُس سے دریافت کیا، ”یہُو کیا تُم
لوگ اَمن کے ساتھ آ رہے ہو؟“

یہُو نے جَواب دیا، ”جَب تک تمہاری ماں اِیزبِلؔ کی سَرپرستی میں
بُت پرستی اَور جادُوگری کی فراوانی ہے، تَب تک اَمن کیسے ہوگا؟“
23 تَب یہ سُنتے ہی یہُورامؔ نے گھوڑوں کی باگ موڑکر فرار ہوتے
ہُوئے اخزیاہؔ کو پُکار کر کہا، ”بغاوت اخزیاہؔ! بغاوت۔“
24 تَب یہُو نے پُوری طاقت سے اَپنی کمان کھینچی اَور یہُورامؔ کے
دونوں شانوں کے درمیان تیر مارا جِس نے یہُورامؔ کا دِل چیر ڈالا اَور
وہ اَپنے رتھ میں ہی فوراً گِر پڑا۔
25 تَب یہُو نے اَپنے رتھ کے سردار بِدقرؔ کو حُکم دیا، ”اُسے اُٹھاکر
یزرعیلی نبوتؔ کے کھیت میں پھینک دو۔ یاد کرو جَب مَیں اَور تُم
دونوں مِل کر اُس کے باپ احابؔ کے پیچھے پیچھے رتھوں میں سوار ہوکر
جا رہے تھے تو یَاہوِہ نے اُس کے متعلّق یہ نبُوّت کی تھی:
26 ٹھیک جِس طرح کل مَیں نے نبوتؔ اَور اُس کے بیٹوں کا خُون
بہتے دیکھا تھا، یقیناً میں اِسی کھیت مَیں تُجھے بدلہ دُوں گا۔ اِس لئے
اَب یَاہوِہ کے فرمان کے مُطابق اُسے اُٹھاکر اُسی کھیت میں پھینک
دو۔“
27 جَب شاہِ یہُودیہ اخزیاہؔ نے یہ سَب دیکھا تو وہ بیت ہگّان شہر
کی سمت میں فرار ہونے لگا۔ یہُو نے اُس کا تعاقب کیا اَور چِلاّتے

ہُوئے حُکم دیا، ”اِسے بھی تیروں سے مار ڈالو!“ اَور یہُو کی فَوج نے
اخزیاہؔ کو گُر کی چڑھائی پر چڑھتے ہُوئے اِبلیعامؔ کے نزدیک اُسے اُس
کے رتھ میں زخمی کر دیا لیکن وہ مگِدّوؔ کی طرف فرار ہو گیا جہاں
پہُنچ کر اُس کی وفات ہو گئی۔
28 اَور اُس کے خادِم آکر اُسے اُس کے رتھ میں یروشلیمؔ لے گئے اَور
اُسے داویؔد کے شہر میں اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ دفن کر دیا۔
29 احابؔ بِن یورامؔ کے دَورِ حکومت کے گیارھویں سال میں اخزیاہؔ
نے یہُودیہؔ پر حُکمرانی کرنا شروع کیا تھا۔

اِیزبِلؔ کا قتل

30 اَور جَب یہُویزرعیلؔ شہر پہُنچا تو اِیزبِلؔ کو سارا واقعہ مَعلُوم چلا۔
اُس نے اَپنی آنکھوں میں سُرمہ لگایا، اَپنے بال سنوارے اَور کھڑکی سے
باہر کا نظارہ دیکھنے لگی۔
31 اَور جوں ہی یہُو پھاٹک میں داخل ہُوا، تو اِیزبِلؔ نے اُس سے
دریافت کیا، ”اَے زِمریؔ اَپنے آقا کے قاتل، سَب خیریت ہے؟“
32 تَب اُس نے کھڑکی کی طرف نظر اُٹھاکر دریافت کیا، ”میری
طرف کون کون ہے؟“ تَب دو تین خواجہ سراؤں نے نیچے اُس کی
طرف دیکھا۔
33 یہُو نے حُکم دیا، ”اُسے نیچے پھینک دو!“ چنانچہ اُنہُوں نے اُسے
اُٹھاکر نیچے پھینک دیا۔ اَور اُس کے خُون کی چھینٹے دیوار پر اَور گھوڑوں
پر پڑے اَور گھوڑوں نے اُسے روند ڈالا۔

34 پھر یِہُو شاہی محل کے اَندر گیا اَور اُس نے کھایا پیا اَور پھر حُکم
دیا، ”اُس لعنتی عورت کو اُٹھا کر اُسے دفن کر دو کیونکہ وہ شہزادی
ہے۔“
35 لیکن جَب وہ اُسے دفن کرنے کی غرض سے باہر نکلے تو اُنہیں
اِیزبِلؔ کی کھوپڑی، اُس کے پاؤں اَور ہاتھوں کے سِوا اَور کچھ نہ مِلا۔
36 چنانچہ وہ لَوٹ آئے اَور یِہُو کو خبر دی، ”یہ تِشبؔے شہر کے باشِندے
ایلیّاہ کی نبُوّت کے مُطابق ہُواہے، جو یَاھوِہ نے اَپنے بندہ کی مَعرفت
فرمایا تھا: یزرعیلؔ کے کھیت میں کُتّے اِیزبِلؔ کا گوشت کھائیں گے۔
37 اَور اِیزبِلؔ کی لاش یزرعیلؔ کے کھُلے میدان میں کھیت کے گوبر
کی طرح پڑی رہے گی یہاں تک کہ کوئی نہ کہے گا، ’یہ اِیزبِلؔ ہے۔‘ “

10

احابؔ کے گھرانے کی تباہی

1 سامریہؔ میں احابؔ کے گھرانے کے ستّربیٹے تھے لہٰذا یِہُو نے سامریہؔ
میں یزرعیلؔ کے افسران، بُزرگوں اَور احابؔ کے بیٹوں کے سرپرستوں
کو خُطوط بھیجے جِس میں یہ لِکھا ہُوا تھا،
2 ”چونکہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں اَور تمہارے پاس
رتھ اَور گھوڑے، ایک قلعہ بند شہر اَور ہتھیار بھی ہیں لہٰذا جُوں ہی
تُمہیں یہ خط ملے،
3 اَپنے آقا کے بیٹوں میں سَب سے اَچھّے اَور لائق کو مُنتخب کر اُس
کے باپ کے تخت پر تخت نشین کر دو اَور پھر اَپنے آقا کے گھرانے
کے لئے جنگ کرنے کو تیّار ہو جاؤ۔“

4 لیکن وہ دہشت زدہ ہوکر کہنے لگے، ”جب دو بادشاہ مِل کر اُس
کا مُقابلہ نہ کر سکے تو ہم کیسے کر سکیں گے؟“
5 لٰہذا شاہی محل کے دیوان، شہر کے حاکم اَور بزرگوں، اَور شہزادوں
کے سرپرستوں نے یاہُو کو یہ پیغام بھیجا: ”ہم سب آپ کے خادِم ہیں
اَورجو کچھ آپ فرمائیں گے ہم وُہی کریں گے اَور ہم کسی کو بادشاہ
نہیں بنائیں گے اَورجو کچھ آپ کی نظر میں بہتر ہے آپ وُہی کریں۔“
6 تب یاہُو نے اُنہیں ایک دُوسرا خط لِکھ کر بھیجا، ”بہت خُوب!
اگر تُم سب میری طرف ہو اَور میرا حُکم مانوگے تو اَپنے آقا کے بیٹوں
کے سر لے کر کل یزرعیلؔ میں اِسی وقت میرے پاس آ جاؤ۔“
اُس وقت بادشاہ کے ستّر شہزادے شہر کے نامور لوگوں کی سرپرستی
میں رہ کر پروَرِش پا رہے تھے۔
7 جَیسے ہی اُنہیں یاہُو کا خط مِلا، اُنہُوں نے بادشاہ کے تمام ستّر
شہزادوں کو لے جا کر قتل کر دیا اَور اُن کے سر ٹوکریوں میں رکھ کر
یزرعیلؔ میں یاہُو کے پاس بھیج دئیے۔
8 جب قاصد آیا تو اُس نے یاہُو کو خبر دی، ”وہ بادشاہ کے شہزادوں
کے سر لائے ہیں۔“
تب یاہُو نے حُکم دیا، ”تُم اِن سروں کے دو ڈھیر بنا کر شہر کے پھاٹک
پر صُبح تک کے لئے رکھ دو۔“
9 اَور اگلی صُبح یاہُو باہر گیا اَور کھڑے ہوکر سارے مجمع سے مُخاطِب
ہُوا، ”آپ سب بے قُصُور ہیں۔ مَیں نے ہی اَپنے آقا کے خِلاف سازش
کی اَور اُنہیں مار ڈالا لیکن اِن ستّر شہزادوں کا قتل کس نے کیا ہے؟

10 لٰہذا جان لو کہ احابؔ کے گھرانے کے خِلاف یاَھوِہ کی فرمائی
ہوئی کوئی بھی بات خالی نہیں جائے گی کیونکہ جو کچھ یاَھوِہ نے
اَپنے خادِم ایلیّاہ کی مَعرفت فرمائی تھی اُسے یقیناً پُورا کر دیا ہے۔“
11 یہ کہتے ہُوئے یِہُو نے اُن سَب کو بھی جو احابؔ کے گھرانے
سے تعلّق رکھتے تھے اَور یزرعیلؔ میں رہتے تھے قتل کر دیا۔ اَور اُس نے
احابؔ کے خاندان کے باقی بچے مخصُوص آدمیوں، قریبی دوستوں اَور
اُس کے کاہِنوں کو بھی قتل کر ڈالا یہاں تک کہ احابؔ کے خاندان
میں ایک بھی شخص زندہ نہ بچا۔

12 پھر یِہُو وہاں سے سامریہؔ کے لئے روانہ ہُوا، اَور راستہ میں جَب
وہ چرواھوں کے بیت اِقدؔ نام کی جگہ میں تھا،
13 تَب اُس کی مُلاقات شاہِ یہُودیہؔ احزیاہؔ کے کچھ رشتہ داروں سے
ہوئی۔ یِہُو نے اُن سے دریافت کیا، ”آپ لوگ کون ہیں؟“

اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہم احزیاہؔ کے رشتہ دار ہیں اَور ہم یہاں
آئے ہیں کہ بادشاہ اَور مادرِ ملِکہ کے گھرانے کی خیریت مَعلُوم کر
سکیں۔“

14 یِہُو نے اَپنے آدمیوں کو حُکم دیا، ”اُنہیں زندہ پکڑلو۔“ چنانچہ اُنہُوں
نے تقریباً بیالیس اَشخاص کو زندہ پکڑا اَور اُنہیں بیت اِقدؔ کے کوئیں کے
پاس لے جا کر قتل کر دیا۔ اَور یِہُو نے اُن میں سے ایک کو بھی زندہ
نہ چھوڑا۔

15 پھر جَب یِہُو وہاں سے رخصت ہُوا تو اُس کی مُلاقات یُونادابؔ
بِن ریخابؔ سے ہوئی، جو اُس کے اِستِقبال کو آ رہاتھا۔ یِہُو نے اُسے

سلام کرنے کے بعد پُوچھا، ”کیا تُم مُجھ سے مُتّفِق ہو جَیسا کہ مَیں تُم
سے ہُوں؟“
یُونادابؔ نے جَواب دیا، ”بے شک ھاں، مَیں آپ سے مُتّفِق ہُوں۔“
تَب یہُو نے فرمایا، ”اگر اَیسا ھے تو اَپنا ھاتھ میری طرف بڑھاؤ۔“
چُنانچہ جَب اُس نے اَپنا ھاتھ بڑھایا تو یہُو نے اُسے اَپنے رتھ پر چڑھا
لیا۔
16 اَور یہُو نے اُس سے فرمایا، ”میرے ساتھ چل اَور میری غیرت
کو جو یَاھوِہ کے لیٔے ھے اَپنی آنکھوں سے دیکھ۔“ تَب یُونادابؔ اَور
یہُو رتھ پر سوار ہوکر روانہ ہُوئے۔
17 جَب یہُو سامریہؔ میں آیا تو اُس نے جَیسا کہ یَاھوِہ نے ایلیّاہ کی
مَعرفت احابؔ کے خاندان کے بارے میں فرمایا تھا احابؔ کے خاندان
کے سبھی بچے ہُوئے لوگوں کو جو سامریہؔ میں تھے مار ڈالا؛ اُس نے
اُنہیں نِیست و نابود کر دیا۔

بَعل کے کاہِنوں کا قتل

18 تَب یہُو نے سَب لوگوں کو جمع کیا اَور اُن سے فرمایا، ”احابؔ نے
تو بَعل کی تھوڑی پرستش کی لیکن یہُو اُس کی زِیادہ پرستش کرے گا۔
19 چُنانچہ اَب تُم بَعل کے سَب نبیوں، اُس کے تمام خادِموں اَور
کاہِنوں کو بُلاؤ اَور اُن میں سے کوئی بھی غَیر حاضِر نہ رہے کیونکہ
مَیں بَعل کے لیٔے ایک بڑی قُربانی کرنے والا ہُوں اَورجو کوئی غَیر
حاضِر رہے وہ زندہ نہ بچے گا۔“ مگر یہ یہُو کی سازش تھی کہ بَعل کے
سَب پرستار کو نِیست و نابود کر دے تاکہ کوئی بھی زندہ نہ بچے۔

20 تب یِہُو نے فرمان جاری کِیا، ”بَعل کے اِعزاز میں ایک خاص
جلسه کا اعلان کرو۔“ لٰهذا اُنہُوں نے سَب جگه مُنادی کر دی۔
21 اَور یِہُو نے تمام بنی اِسرائیل میں سے بَعل کے تمام پرستار کو بُلا لیا
اَور کوئی بھی غَیر حاضِر نه تھا۔ اَور اِن سَب کا بَعل کے مَندِر میں ہُجُوم
جمع ہُوا اَور بَعل کے تمام پرستار سے مَندِر ایک سِرے سے دُوسرے
سِرے تک پُوری طرح سے بھر گیا۔
22 اَور یِہُو نے توشه خانه کے نِگران کو حُکم دیا، ”بَعل کے تمام پرستار
کے لِئے لباس لے آؤ۔“ چنانچه وه اُن کے لِئے لباس لے آئے۔
23 تَب یِہُو اَور یُوناداؔب بِن ریخاؔب بَعل کے مَندِر میں داخل ہُوئے
اَور یِہُو نے بَعل کے پرستار سے فرمایا، ”اَپنے چاروں طرف دیکھو اَور
اِطمینان کر لو که یہاں یَاهوِہ کے خادِموں میں سے تو کوئی تمہارے
درمیان مَوجُود نہیں، صِرف بَعل کے پرستار هی مَوجُود هیں۔“
24 چنانچه اُنہُوں نے قُربانی اَور سوختنی نذریں گزراننے کا کام اَندر
جا کر شروع کیا اَور یِہُو نے باهر اَسّی شخص مُقرّر کئے ہُوئے تھے جنہیں
اُس نے یه هدایت دی تھی: ”اگر تُم میں سے کوئی اِن آدمیوں کو
جنہیں مَیں تمہارے هاتھ میں سُپرد کر رہا ہُوں، کسی کو بھی بچ کر
فرار ہونے دے گا تو، اُن کی جان کے بدلے اُسے اَپنی جان دینی
پڑے گی۔“
25 تَب جُوں هی یِہُو نے سوختنی نذریں گزراننے کا کام ختم کیا، اُس
نے پہرےداروں اَور شاهی افسران کو حُکم دیا: ”اَندر داخل ہوکر سَب
کو قتل کر دو؛ اَور ایک بھی بچنے نه پائے۔“ چنانچه اُنہُوں نے سَب

کو تلوار سے قتل کر دیا اَور پہرےداروں اَور شاھی افسران نے اُن کی
لاشیں باھر پھینک دیں۔ تَب وہ بَعل کے بُتکدے کے اَندرونی کمرے
میں گئے۔
26 اَور وھاں سے اُنہُوں نے بَعل کے مَندِر کے مُقدّس سُتون کو اُکھاڑ
کر باھر لا کر جَلا دیا۔
27 اُنہُوں نے بَعل کے مُجسّمے کو پُوری طرح سے نِیست و نابود کر
دیا اَور بَعل کے مَندِر کو ڈھا دیا اَور لوگ آج تک اُسے بطور بیت الخلا
اِستعمال کر رہے ھیں۔
28 اِس طرح یہُو نے بَعل کی پرستش کو بنی اِسرائیل کے درمیان
سے نِیست و نابود کر دیا۔
29 تاھم یہُو یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے گُناھوں سے جِن میں اُس نے بنی
اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا باز نہ آیا یعنی اُس نے سونے کے
بچھڑوں کی پرستش سے جو بیت ایل اَور دانؔ میں تھے کنارہ نہیں کیا۔
30 اَور یَاھوِہ نے یہُو سے فرمایا، ”چونکہ تُم نے جو کچھ میری نظر
میں دُرست ھے وُھی کام کیا ھے اَور احابؔ کے گھرانے کے ساتھ
جَیسا میں کرنا چاھتا تھا وَیسا ھی کیا ھے اِس لِئے تمھاری اَولاد چوتھی
پُشت تک بنی اِسرائیل کے تخت پر تخت نشین رہے گی۔“
31 مگر یہُو نے پُورے دِل سے اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کے آئین پر
عَمل نہیں کیا۔ اُس نے یرُبعامؔ کے گُناھوں سے کنارہ نہ کیا جِن میں اُس
نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا۔
32 یہُو کے دَورِ حُکومت میں ھی یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کی سرحد
کو کم کرنا شروع کر دیا تھا اَور حزائیلؔ نے بنی اِسرائیل کی تمام علاقوں
کو فتح کر لیا تھا۔

33 یردنؔ کے مشرقی علاقے سے لے کر پُورا گِلعادؔ، گادؔ، رُوبِنؔ اَور
منشّہ کا علاقہ، عروعؔر سے ارنُونؔ کی وادی تک یعنی گِلعادؔ سے باشانؔ
تک کا سارا علاقہ حزائیلؔ نے فتح کر لیا تھا۔
34 اَور کیا یِہُو کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور فتوحات وہ
سَب جو اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
35 اَور یِہُو اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور سامریہؔ میں دفن کیا
گیا اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا یہُوآحازؔ بادشاہ بنا۔
36 یِہُو نے سامریہؔ میں اِسرائیل پر اٹّھائیس سال تک حُکمرانی کی۔

11

عتلیاہؔ اَور یُوآشؔ

1 جَب اخزیاہؔ کی ماں عتلیاہؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ اُس کے بیٹے کی موت
ہو چُکی ہے تو اُس نے جا کر شاہی گھرانے کے تمام لوگوں کو ہلاک
کر ڈالا۔
2 مگر یہُورامؔ بادشاہ کی بیٹی اَور اخزیاہؔ کی بہن یہوشیبعؔ نے اخزیاہؔ
کے بیٹے یُوآشؔ کو اُن شہزادوں کے درمیان سے جو قتل کئے جانے والے
تھے چُرا کر وہاں سے دُور لے گئی۔ اَور یُوآشؔ کو اَور اُس کی دایہ
کو عتلیاہؔ سے بچانے کے لئے ایک کوٹھری میں چھُپا دیا۔ لہٰذا اُس کا
قتل نہیں کیا گیا۔
3 اَور جَب تک عتلیاہؔ مُلک میں حُکمران رہی یُوآشؔ اَپنی دایہ سمیت
چھ سال تک یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں چھُپا رہا۔

4 عتلیاہؔ کے دَورِ حکومت کے ساتویں سال میں یہویادعؔ نے سَو سَو
آدمیوں کے دستوں کے سرداروں، کاریوں یعنی شاھی مُحافظوں اَور مُقرّر
پہرےداروں کو بُلوایا اَور اُنہیں اَپنے پاس یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں
جمع کیا۔ تَب یہویادعؔ نے اُن کے ساتھ ایک عہد کیا اَور یَاھوِہ کے بیت
المُقدّس میں اُنہیں قَسم کھِلائی، پھر اُس کے بعد بادشاہ کے بیٹے کو
اُنہیں دِکھایا۔
5 تَب یہویادعؔ نے اُنہیں حُکم دیا، تُمھیں یہ کام کرناھے، تُم جو تین
دستے میں ہو، ”تُم میں سے ایک تہائی فَوجی جو سَبت پر یہاں کام کرنے
آتے ھیں، وہ شاھی محل پر پہرا دیں گے۔
6 اَور دُوسری ایک تہائی دستہ صُورؔ نام کے پھاٹک پر اَور تیسری ایک
تہائی دستہ پہرےداروں کے پیچھے کے پھاٹک پر پہرا دینا اِس طرح تُم
بیت المُقدّس کی حِفاظت کرنا۔
7 اَور تمھارے دو دستے جو عام طور پر سَبت کو فارغ ھو جاتے
ھیں، وہ بادشاہ کے آس پاس رہ کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کی نگھبانی
کریں۔
8 تُم اَپنے ھاتھوں میں ہتھیار لِئے ھُوئے بادشاہ کو چاروں طرف
سے گھیرے رھنا، اَورجو کوئی تمھاری صفوں کے نزدیک آئے وہ
ضرُور قتل کر دیا جائے۔ اَور جھاں بھی بادشاہ آئیں یا جائیں تُم اُن کا
تحفُّظ کرنا۔“

9 اَور سَو سَو کے دستوں کے سرداروں نے وَیسا ھی کیا جَیسا کہ
یہویادعؔ کاھِنؔ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔ اَور ھر ایک سردار نے اَپنے

آدمیوں کو جِن کو سَبت کے دِن اَندر آ کر پہرا دینے اَور پہرا دے کر
فارغ ہونے کی باری تھی وہ اُنہیں اَپنے ساتھ لے کر یہویادعؔ کاہِنؔ کے
پاس گئے۔
10 تَب کاہِنؔ نے داوِیؔد بادشاہ کے نیزے اَور سپریں جو یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس میں تھیں اُن سرداروں کو دیں
11 تَب ہر ایک مُحافظ دستہ اَپنے ہاتھ میں ہتھیار لِئے ہُوئے بیت
المُقدّس اَور مذبح کے قریب جُنوبی جانِب سے لے کر شمالی جانِب تک
بادشاہ کے اِردگِرد کھڑے ہو گئے۔
12 پھر یہویادعؔ کاہِنؔ بادشاہ کے بیٹے کو باہر لا کر اُس کے سَر پر تاج
رکھا اَور خُدا کے عہد کی ایک نقل اُسے دی اَور اُس کا مَسح کرکے
بادشاہ ہونے کا اعلان کیا۔ اَور لوگوں نے تالیاں بجائیں اَور بُلند آواز
سے نعرہ لگایا، ”بادشاہ سلامت رہے!“
13 جَب عتلیاہؔ نے مُحافظ دستہ اَور لوگوں کا شوروغل سُنا تو وہ
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں لوگوں کے درمیان آئی؛
14 اَور اُس نے دیکھا کہ بادشاہ حسبِ دستور سُتون کے پاس کھڑا
ہے اَور افسر اَور نرسنگا پھُونکنے والے بادشاہ کے قریب کھڑے ہیں
اَور مُلک کے تمام لوگ خُوشی منا رہے اَور نرسنگے پھُونک رہے ہیں۔
تَب عتلیاہؔ نے اَپنے کپڑے پھاڑے اَور چِلاّ کر کہا، ”غدّاری! غدّاری!“
15 تَب یہویادعؔ کاہِنؔ نے سَو سَو کے دستوں کے فَوجی سرداروں کو
حُکم دیا: ”اُسے صفوں کے بیچ سے نکال کر باہر لے آؤ اَور اگر کوئی
اُسے بچانے کی کوشش کرے تو اُنہیں تہِ تیغ کر دو۔“ کیونکہ کاہِنؔ

نے حُکم دے رکھا تھا، ”عتلیاہؔ کا قتل یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے اَندر
نہ کیاجائے۔“
16 لٰہذا فَوجی سرداروں نے عتلیاہؔ کو باھر جانے کو مجبور کیا اَور
جَب وہ گھوڑوں کے لئے مُقرّر پھاٹک سے ہوکر شاھی محل کے میدان
میں داخل ہوئی تو وھاں اُسے قتل کر دیا گیا۔

17 اَور یہویادعؔ نے اِس موقع پر یَاھوِہ اَور بادشاہ اَور لوگوں کے
درمیان یہ عہد باندھا کہ وہ صرف یَاھوِہ کے لوگ ہوں گے۔ اَور
یہویادعؔ نے بادشاہ اَور لوگوں کے درمیان بھی ایک عہد قائم کرایا۔
18 اَور مُلک کے سَب لوگ بَعل کے مَندِر گئے اَور اُسے پُوری طرح
سے نیست و نابود کر ڈالا اَور اُس کے مذبحوں اَور بُتوں کو چکنا چُور
کر دیا اَور بَعل کے کاہنؔ متّانؔ کو مذبحوں کے سامنے قتل کر دیا۔

تَب یہویادعؔ کاہنؔ نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے لئے مُحافظ مُقرّر
کئے۔
19 اَور اُس نے سَو سَو آدمیوں کے دستوں کے سرداروں اَور کاریوں
یعنی شاھی مُحافظوں اَور پہرےداروں اَور مُلک کے تمام لوگوں کو ساتھ
لیا اَور وہ باھم مِل کر بادشاہ کو اَپنی حِفاظت میں یَاھوِہ کے بیت
المُقدّس سے لے کر آئے اَور پہرےداروں کے پھاٹک سے گزر کر
شاھی محل میں داخل ہُوئے اَور پھر بادشاہ تختِ شاھی پر تخت نشین
ہُوئے۔
20 تَب مُلک کے تمام لوگوں نے خُوشی منائی اَور شہر میں اَمن قائم
ہو گیا۔ کیونکہ عتلیاہؔ شاھی محل میں تہِ تیغ کی جا چُکی تھی۔

21 جَب یُوآشؔ* سات سال کا تھا تَب وہ حُکومت کرنے لگا۔

12

یُوآشؔ کا بیت المُقدّس کی مرمّت کرنا

1 یِہُو کے حُکمرانی کے ساتویں سال میں یُوآشؔ یا یہُوآشؔ نے حُکمرانی
کرنا شروع کیا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں چالیس سال حُکمرانی کی۔ اُس
کی ماں کا نام ضِبیاہؔ تھا جو بیرشبعؔ کی تھی۔
2 یُوآشؔ نے تاعمر جَب تک یہویادعؔ کاہِنؔ اُسے تعلیم و ہدایت دیتا
رہا وُہی کام کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔
3 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے
اَور بخُور جَلاتے رہے۔
4 اَور ایک دِن شاہِ یُوآشؔ نے کاہِنوں کو حُکم دیا، ”مُقدّس نذرانے
کی وہ سَب نقدی جمع کرو جو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں لائی جاتی
ہے چاہے وہ نقدی ہر شخص کے مردُم شماری کا ہو، چاہے وہ نقدی
ذاتی منّتوں سے حاصل ہُوا ہو یا جو رضا کا نذرانہ بیت المُقدّس میں
لائی گئی ہو۔
5 کاہِنؔ خزانچی سے نقدی لے کر اُن سے بیت المُقدّس میں جہاں
کہیں دراڑیں دِکھائی دیں، اُن کی مرمّت کے لیٔے اِستعمال کیاجائے۔“
6 مگر شاہِ یُوآشؔ کے تئیسویں سال تک کاہِنوں نے بیت المُقدّس کی
دراڑوں کی مرمّت کا کوئی بھی کام نہ کیا تھا۔

---

* **11:21** یُوآشؔ دُوسرا نام یہُوآشؔ

7 اِس لِئے شاہِ یُوآسؔ نے یہویاد عؔ کاہِنؔ اَور دیگر کاہِنوں کو طلب
کرکے اُن سے دریافت کیا، ”آپ لوگ بیت المُقدّس کی دراڑوں کی
مرمّت کا کام کیوں نہیں کروا رہے ہیں؟ چنانچہ اَب اَپنے جان پہچان
والے خزانچی سے نقدی لینا بند کر دو، تاکہ وہ اُس نقدی کا اِستعمال
مرمّت کے کام میں لگایا جائے۔
8 پس کاہِنوں نے منظُور کر لیا کہ نہ تو وہ لوگوں سے آئندہ نقدی
جمع کریں گے اَور نہ وہ خُود بیت المُقدّس کی مرمّت کریں گے۔“

9 تَب یہویاد عؔ کاہِنؔ نے ایک صندُوق لے کر اُس کے ڈھکنے میں
ایک سوراخ کرکے اُسے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے دروازہ کے داھنی
طرف جہاں سے لوگ داخل ہوتے تھے، مذبح کے پاس رکھ دی وہ
کاہِنؔ جو دروازہ پر نگہبان تھے، یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں آتے ساری
نقدی کو اُسی صندُوق میں ڈال دیتے تھے۔
10 اَور جَب وہ دیکھتے تھے کہ صندُوق میں چاندی کے سِکّے بھر
گئے ہیں تو شاہی مُنشی اَور اعلیٰ کاہِن آکر اُس نقدی کو تھیلے میں
بھرتے اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں آئی نقدی کی گِنتی کرلیتے تھے۔
11 اَور نقدی کی گِنتی کے بعد اُنہیں وزن کیا جاتا تھا اَور یہ اُن تعمیراتی
نِگرانوں کو مُہیّا کر دیا جاتا تھا جو اصل میں بیت المُقدّس کی مرمّت
کے کام پر مُقرّر تھے اَور وہ اُس نقدی سے اُن بڑھئیوں اَور مِعماروں کو
مزدُوری اَدا کرتے تھے جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں مرمّت کا کام
کرتے تھے۔
12 یہ تعمیراتی نِگران مِعماروں اَور سنگ تراشوں کی مزدُوری، لکڑی

اَور تراشے ہُوئے پتّھروں کا اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت اَور
بحالی کے لِئے دیگر اخراجات کے لِئے ضرُوری سامان کو خریدتے اَور
اُن کی قیمت اَدا کرتے تھے۔
13 مگر جو نقدی بیت المُقدّس میں لائی جاتی تھی اُس سے یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس میں اِستعمال ہونے والے چاندی کی چلمچیاں، گُلگیر،
چھڑکاؤ کرنے والے پیالے، نرسنگے یا سونے یا چاندی کی کوئی دیگر
برتن یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں لائی گئی رقم سے نہیں بنوائے گئے۔
14 کیونکہ اِس رقم سے اُن کاریگروں کو مزدُوری اَدا کی جاتی تھی
جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کا کام کر رہے تھے۔
15 اِس کے علاوہ وہ اُن تعمیراتی نِگرانوں سے جنہیں وہ کاریگروں کو
دینے کے لئے رقم سُپرد کرتے تھے، اُن سے کوئی حِساب نہیں مانگا
کرتے تھے کیونکہ وہ پُورے ایماندار اَور قابلِ اِعتبار تھے۔
16 اَور گُناہ کی قُربانی اَور خطا کی قُربانی کی نقدی کو یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس میں نہیں لائی جاتی تھی۔ یہ رقم کاہِنوں کو دیئے جانے
کے لئے مُقرّر کیا گیا تھا۔
17 اِسی دَوران شاہِ ارام حزائیلؔ نے گاتھ پر حملہ کرکے اُس پر قبضہ
کر لیا۔ مگر جَب حزائیلؔ یروشلیمؔ پر حملہ کرنے کے لئے اُس کی طرف
رخ کیا۔
18 تَب شاہِ یہُودیہ یُوآشؔ نے سَب مُقدّس چیزیں جنہیں اُس کے
آباؤاَجداد یہوشافاطؔ، یہُورامؔ اَور اخزیاہؔ شاہانِ یہُوداہؔ نے نذر کی تھی
اَور وہ تمام عطیات جو یُوآشؔ نے خُود نذر کی تھی اَور سارا سونا جو

یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے خزانوں اَور شاہی محل میں رکھا گیا تھا،
اُسے لے کر شاہِ ارام حزائیلؔ کو تحفہ میں دے دیا۔ جِس کی وجہ
سے حزائیلؔ یروشلیمؔ پر حملہ کرنے سے باز رہا۔

19 کیا یوٗآشؔ کے دَورِ حکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو
اُس نے کیا وہ یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ میں درج نہیں ہیں؟
20 اَور یوٗآشؔ کے افسران نے اُس کے خِلاف سازش کی اَور بیت
مِلّوؔ میں اُس کا قتل کر دیا جو سِلاّؔ شہر کی راہ کی ڈھلوان پر تعمیر ہے۔
21 جِن افسران نے اُسے قتل کیا وہ یوٗزبادؔ بِن شیمیتھ اَور یہُوزبادؔ بِن
شومیرؔ تھے۔ چنانچہ یوٗآشؔ کی وفات ہو گئی اَور اُنہیں اُن کے آباؤاَجداد
کے ساتھ داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا اَور اُن کی جگہ اُن کا بیٹا
اماضیاہؔ بادشاہ بنا۔

13

شاہِ اِسرائیل یہُوآحازؔ

1 شاہِ یہُودیہ احزیاہؔ بِن یوٗآشؔ کے دَورِ حکومت کے تئیسویں سال میں
یہُوآحازؔ بِن یہُو سامریہؔ میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے سترہ سال
حُکمرانی کی۔
2 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، اَور اُس نے
یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں کی پیروی کی جِن سے اُس نے بنی اِسرائیل
سے گُناہ کروایا تھا؛ اَور وہ اُن گُناہوں سے کنارہ نہ کیا۔

3 لٰہذا یَاھوِہ کا غضب بنی اِسرائیل پر بھڑکا اَور اُنہُوں نے طویل عرصہ
تک اِسرائیل کو شاہِ ارام حزائیلؔ اَور اُس کے بیٹے بِن ہددؔ کے تابع میں
رکھا۔
4 اَور پھر یہُوآحازؔ نے یَاھوِہ سے فریاد کی اَور یَاھوِہ نے اُس کی
فریاد سُنی کیونکہ اُنہُوں نے اِسرائیل قوم پر ہو رہے ظُلم و سِتم کو دیکھا
کہ کس قدر شاہِ ارام اُنہیں اَذیّت دے رہاتھا۔
5 اَور یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو ایک نَجات دینے والا عنایت فرمایا
چنانچہ وہ ارام کے اِختیار سے آزاد ہو گئے اَور پہلے کی طرح بنی اِسرائیل
اَپنے گھروں میں بحِفاظت سے رہنے لگے۔
6 اِتنا سَب ہونے کے باوُجُود بھی وہ یرُبعامؔ کے گھرانے کے اُن
گُناھوں سے کنارہ نہیں کیٔے، جِن میں اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث
کر رکھا تھا بلکہ وہ اُنہیں گُناھوں میں ڈُوبے رہے یہاں تک کہ اشیراہؔ
بُت کا سُتون بھی سامریہؔ میں وُہی رہا۔
7 اَب یہُوآحازؔ کی فَوج میں صرف پچاس گُھڑسوار، دس رتھ اَور
دس ہزار پیادوں کے سِوا اَور کچھ باقی نہیں بچا تھا کیونکہ باقیوں کو
شاہِ ارام نے اُنہیں تباہ کر دیا اَور خاک کی مانند پیس ڈالا تھا۔
8 کیا یہُوآحازؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور فتوحات سَب
کچھ جو اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ
کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
9 اَور یہُوآحازؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور سامریہؔ میں دفن
کیا گیا اَور اُس کا بیٹا یہُوآشؔ اُس کی جگہ پر بادشاہ مُقرّر ہُوا۔

یہُوآسؔ شاہِ اِسرائیل

10 یُوآسؔ شاہِ یہُودیہ کے سینتیسویں سال میں یہُوآسؔ بِن یہُوآحازؔ سامریہؔ
میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے سولہ سال حُکمرانی کی۔
11 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا اَور وہ یرُبعامؔ بِن
نباطؔ کے اُن گُناھوں سے جِن میں اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث
کیا ھُوا تھا باز نہ آیا بَلکہ اُن ھی میں ڈُوبا رہا۔
12 کیا یہُوآسؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور وہ سَب جو
اُس نے کیا اَور اُس کی قُوّت اَور اماضیاہؔ شاہِ یہُودیہ کے ساتھ اُس کا
جنگ کرنا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ھے؟
13 اَور یہُوآسؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور یرُبعامؔ اُس کی جگہ
تخت نشین ھُوا۔ اَور یہُوآسؔ سامریہؔ میں شاھانِ بنی اِسرائیل کے ساتھ
دفن کیا گیا۔
14 اِس وقت اِلیشعؔ ایک جان لیوا مرض میں اِس قدر مُبتلا ھو گئے
تھے کہ وہ مرنے والے تھے۔ شاہِ اِسرائیل یہُوآسؔ اُن سے مُلاقات کرنے
گیا اَور اِلیشعؔ کے سامنے جا کر روتے ھُوئے کہنے لگا، اَے میرے باپ،
اَے میرے باپ، بنی اِسرائیل کے رتھ اَور اُس کے گُھڑسوار!
15 اِلیشعؔ نے فرمایا، ”اَپنا کمان اَور کُچھ تیر لو،“ چنانچہ بادشاہ نے
وَیسا ھی کیا۔
16 تَب اِلیشعؔ نے بنی اِسرائیل کے بادشاہ کو حُکم دیا، کمان کھینچ
اَور جَب اُس نے اُسے کھینچا تو اِلیشعؔ نے اَپنے ھاتھ بادشاہ کے ھاتھوں
پر رکھ دیا۔

17 تب اِلیشعؔ نے حُکم دیا، ”مشرق کی طرف کی کھڑکی کھول دو۔
اَور بادشاہ نے اُسے کھول دیا۔“ اِلیشعؔ نے فرمایا، ”تیر چلاؤ اَور اُس
نے تیر چلایا۔ تَب اِلیشعؔ نے اعلان کیا، یہ یَاھوِہ کے فتح کا تیر ہے
یعنی مُلک ارام پر فتح پانے کا تیر۔ تُم افیقؔ میں ارامیوں سے تَب تک
جنگ کرنا جَب تک اُنہیں پُوری طرح سے نِیست و نابود نہ کر دو۔“
18 پھر اِلیشعؔ نے دوبارہ فرمایا، تیروں کو لے لو اَور بادشاہ نے اُنہیں
لے لیا۔ تَب اِلیشعؔ نے اِسرائیل کے بادشاہ کو حُکم دیا، ”زمین پر تیر
چلاؤ۔“ اَور بادشاہ نے زمین پر تین بار تیر چلایا اَور پھر رُک گیا۔
19 تب مَرد خُدا اُس پر غُصّہ کرتے ہُوئے فرمایا، ”تُمھیں کم سے کم
پانچ یا چھ بار زمین پر تیر چلانا تھا۔ تبھی تُم ارام کو اَیسی شِکست دیتے
کہ وہ پُوری طرح سے نِیست و نابود ہو جاتا۔ مگر اَب تُم اُسے صِرف
تین بار ہی شِکست دے سکوگے۔“
20 تب اِلیشعؔ کی وفات ہو گئی اَور اُنہُوں نے اِلیشعؔ کو سُپرد خاک
کر دیا۔
اَور ہر سال موسمِ بہار میں مال غنیمت لوٹنے والوں کا ایک مُوآبی
دستہ مُلک میں داخل ہُوا کرتا تھا،
21 ایک دفعہ جَب کُچھ اِسرائیلی ایک شخص کو دفن کر رہے تھے
تو اَچانک اُنہُوں نے مال غنیمت لوٹنے والوں کے ایک دستہ کو آتے
دیکھا۔ اَور اُنہُوں نے اُس شخص کی لاش کو اِلیشعؔ کی قبر میں پھینک
دیا۔ اَور جوں ہی وہ لاش اِلیشعؔ کی ہڈّیوں سے ٹکرائی اُس میں جان آ
گئی اَور مُردہ شخص زندہ ہوکر اَپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا۔

22 اَور یہوآحازؔ کے پُورے دَورِ حکومت میں شاہِ ارام حزائیلؔ بنی
اِسرائیل کو مسلسل اَذیّت ھی دیتا رھا۔
23 مگر یَاھوِہ اَبراھامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کے ساتھ اَپنے عہد کی وجہ
سے اُن پر مہربان تھے اَور اُنہوں نے اُن پر رحم کیا اَور اُن کی خبرگیری کی
اَور آج تک اُنہیں ہلاک نہیں ہونے دیا اَور نہ ھی اُنہیں اَپنی حُضُوری
سے دُور کیا۔
24 جَب حزائیلؔ شاہِ ارام نے وفات پائی تو اُس کا بیٹا بِن ھددؔ اُس
کی جگہ بادشاہ مُقرّر ہُوا۔
25 اِس وقت یہُوآشؔ بِن یہُوآحازؔ نے حزائیلؔ کے بیٹے بِن ھددؔ سے وہ
سَب شہر چھین لیٔے جو اُس کے باپ یہُوآحازؔ سے جنگ میں چھین لیٔے
گئے تھے۔ یہُوآشؔ نے تین بار بِن ھددؔ کو شِکست دی تھی اَور اِس طرح
اُس نے بنی اِسرائیل کے شہر واپس لے لئے۔

14

اماضیاہؔ شاہِ یہُودیہؔ

1 شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ بِن یہُوآحازؔ کے دَورِ حکومت کے دُوسرے
سال میں شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ نے حُکمرانی کرنا شروع کیا۔
2 وہ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں
اُنتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یہوعدّان تھا اَور وہ یروشلیمؔ
کی باشِندہ تھی۔

3 اُس نے وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں دُرست تھا لیکن اَپنے باپ
داویؔد کی طرح نہیں کیا بَلکہ ہر بات میں اَپنے باپ یُوآشؔ کے نقش قدم
پر چلا۔
4 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے
اَور بخُور جَلاتے رہے۔
5 اَور سلطنت اُس کے ہاتھ میں مُستحکم ہوتے ہی، اُس نے اُن
افسران کو جنہوں نے اُس کے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مار
ڈالا۔
6 تاہم اُس نے قاتلوں کے بیٹوں کو جان سے نہیں مارا کیونکہ مَوشہ
کی کِتاب توره میں یَاھوِہ کا یہ حُکم درج ہے: ”والدین اَپنے بچّوں کے
عِوض میں نہ مارے جایٔیں اَور نہ ہی بچّے اَپنے والدین کی خاطِر مارے
جایٔیں۔ ہر ایک اَپنے ہی گُناہ کے سبب سے ماراجائے۔“
7 یہی وہ شخص تھا جِس نے وادی شور میں دس ہزار اِدُومیوں کو
شِکست دی اَور جنگ کرکے سیلاؔ پر قبضہ کر لیا اَور اُسے یُقتی ایل نام
دیا جو آج تک اِسی نام سے مشہُور ہے۔
8 پھر اماضیاہؔ نے شاہِ اِسرائیل یہوآشؔ بِن یہوآحازؔ بِن یہُو کے پاس
قاصِد کی مَعرفت پیغام بھیجا: ”اگر ہمّت ہے تو آ اَور آمنے سامنے ہوکر
میرے ساتھ جنگ کرو۔“
9 لیکن شاہِ اِسرائیل یہوآشؔ نے شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ کو پیغام بھیجا:
”لبانونؔ کی ایک کٹیلی جھاڑی نے لبانونؔ کے مضبُوط دیودار کو پیغام
بھیجا، ’اَپنی بیٹی کی شادی میرے بیٹے سے کر دو۔‘ اِتنے میں لبانونؔ کا

ایک جنگلی حَیوان اُدھر سے گُزرا جِس نے اُس جھاڑی کو پاؤں تلے
روند ڈالا۔
10 یہ سچ ہے کہ تُم نے اِدُوم کو شِکست دی اَور اَب تُم غُرور
سے بھر گئے ہو۔ اِس لئے اَپنی فتح پر فخر کرو اَور گھر میں بیٹھے رہو!
مُصیبت کو دعوت دے رہے ہو۔ تُم تو ڈُبو گے ہی، ساتھ ہی یہُودیؔہ
کو بھی لے ڈُبو گے۔“
11 تاہم اماضیاہؔ نے اُس کی بات نہیں مانی۔ لٰہذا شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ
نے اُس پر حملہ کر دیا اَور اُن دونوں کا مُقابلہ یہُودیؔہ کے بیت شِمِشؔ
کے مقام پر ہُوا۔
12 بنی یہُوداہؔ نے بنی اِسرائیل سے شِکست کھائی اَور اُن کے سَب
آدمی اَپنے اَپنے خیموں کو فرار ہو گئے۔
13 اَور شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ نے شاہِ یہُودیؔہ اماضیاہؔ بِن یہُوآشؔ بِن احزیاہؔ
کو بیت شِمِشؔ میں قَید کر لیا۔ اَور اُسے لے کر پھر یہُوآشؔ یروشلیمؔ آیا
اَور وہاں اُس نے اِفرائیمؔ کے پھاٹک سے لے کر کونے والے پھاٹک
تک تقریباً ایک سَو اَسّی میٹر تک یروشلیمؔ کی فصیل توڑ ڈالی۔
14 اَور اُس نے سَب سونے اَور چاندی اَور تمام ظروف کو جو
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور شاہی محل کے خزانوں میں ملے، اُنہیں
اَور جنگی قَیدیوں کو ساتھ لے کر سامریہؔ کو لَوٹ گیا۔
15 کیا یہُوآشؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور اماضیاہؔ شاہِ
یہُودیؔہ کے خِلاف اُس کی جنگ اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟

16 اَور یہوآشؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور شاھانِ بنی اِسرائیل
کے ساتھ سامریہؔ میں دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا یرُبعامؔ اَپنے باپ کی
جگہ پر بادشاہ بنا۔
17 شاہِ یہُودیؔہ اماضیاہؔ بِن یوآشؔ شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ بِن یہُوآحازؔ کے
مرنے کے بعد بھی پندرہ سال تک زندہ رہا۔
18 کیا اماضیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے
کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ھے؟
19 پھر اَیسا ھُوا کہ یروشلیمؔ میں اماضیاہؔ کے خِلاف سازش کی گئی،
اَور وہ لاکیشؔ کو فرار ھو گیا، لیکن سازش کرنے والوں نے اَپنے
آدمی بھیج کر لاکیشؔ تک اُس کا تعاقب کیا اَور وھیں اُس کا قتل کر
دیا۔
20 تَب وہ اُس کی لاش گھوڑے پر لاد کر واپس لائے اَور اُسے
اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ داوِیدؔ کے شہر یروشلیمؔ میں دفن کر دیا۔
21 تَب یہُوداہؔ کے سَب لوگوں نے عزریاہؔ کو جو سولہ سال کا تھا،
اُس کے باپ اماضیاہؔ کی جگہ پر بادشاہ بنایا۔
22 اَور اماضیاہؔ بادشاہ کی وفات کے بعد، عزریاہؔ نے ایلاتؔ شہر کو
دوبارہ تعمیر کیا اَور اُسے پھر سے یہُوداہؔ کی مملکت میں شامل کر لیا۔

یرُبعامؔ دوم شاہِ اِسرائیل

23 اَور شاہِ یہُودیؔہ اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ کے دَورِ حُکومت کے پندرھویں
سال میں شاہِ اِسرائیل یرُبعامؔ بِن یہُوآشؔ سامریہؔ میں بادشاہ بنا اَور اُس
نے اکتالیس سال تک حُکمرانی کی۔

24 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔ اَور اُس نے
یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں سے کنارہ نہیں کیا جِن سے اُس نے بنی
اِسرائیل کو بھی ملوث کیا تھا۔
25 اَور اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے اُس قول کے مُطابق جو اُنہُوں نے
گاتؔھ حِفرؔ کے باشِندہ یُوناہؔ بِن امِتّائی بِن نبی کی مَعرفت فرمایا تھا، یرُبعامؔ
نے بنی اِسرائیل کی سرحدوں کو لیبو حماتؔ کے مدخل سے لے کر
عراباہؔ کے سمُندر یعنی بحرِ مُردار تک بحال کیا۔
26 کیونکہ یَاہوِہ نے دیکھا کہ بنی اِسرائیل میں ہر کوئی خواہ وہ
غُلام ہو یا آزاد کتنی سخت مُصیبت اُٹھا رہاہے اَور اُن کی مدد کرنے
والا کوئی نہیں۔
27 چونکہ یَاہوِہ نے تو اَیسا نہیں فرمایا تھا کہ وہ آسمان کے نیچے سے
بنی اِسرائیل کا نام و نِشان مٹا دیں گے، اِس لیٔے یَاہوِہ نے اُنہیں یرُبعامؔ
بِن یہُوآشؔ کے ذریعہ رِہائی بخشی۔
28 کیا یرُبعامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو
اُس نے کیا اَور اُس کی قُوّت، اُس کے جنگی اُصُول اَور اُس کے دَمشق
اَور حماتؔ، جو یہُوداہؔ سے تعلّق رکھتے تھے، کس طرح بحال کیا، اُس
کو دوبارہ حاصل کرنے کا بیان، اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
29 اَور یرُبعامؔ اَپنے آباؤاَجداد شاہانِ بنی اِسرائیل کے ساتھ سو گیا اَور
اُس کا بیٹا زکریاہؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

شاہِ یہُودیہؔ عزریاہؔ

1 شاہِ اِسرائیل یرُبعامؔ کے ستّائیسویں سال میں عزریاہؔ بِن اماضیاہؔ شاہِ
یہُودیہ نے سلطنت کرنا شروع کیا۔
2 اَور اُس وقت اُس کی عمر سولہ سال تھی جب بادشاہ بنا۔ اَور اُس
نے یروشلیمؔ میں باون سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہؔ تھا
جو یروشلیمؔ کی باشِندہ تھی۔
3 اَور عزریاہؔ نے بالکُل اَپنے باپ اماضیاہؔ کی طرح وُہی کام کیا جو
یَاہوِہ کی نظر میں دُرست ہے۔
4 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے
اَور بخُور جَلاتے رہے۔
5 اَور بادشاہ پر یَاہوِہ کی اَیسی مار پڑی کہ وہ مرنے کے دِن تک
کوڑھ میں مُبتلا رہا اَور ایک الگ گھر میں رہتا تھا۔ تَب بادشاہ کا
بیٹا یُوتامؔ محل کا مالک بَن گیا اَور وُہی مُلک کے لوگوں پر حُکومت
بھی کرنے لگا۔
6 کیا عزریاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو
اُس نے کیا یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں
ہیں؟
7 اَور عزریاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُسے داویدؔ کے شہر
میں اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا یُوتامؔ اُس
کی جگہ بادشاہ بنا۔

شاہِ اِسرائیل زکریاہؔ

8 شاہِ یہوداؔہ عزریاہؔ کے اڑتیسویں سال میں زکریاؔہ بِن یرُبعامؔ سامریہؔ
میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے چھ مہینے تک بادشاہی کی۔
9 اَور اُس نے بھی یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی، ٹھیک ویسا ھی جَیسا
اُس کے آباؤاَجداد نے کیا تھا، اَور اُس نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناھوں
سے کنارہ نہیں کیا، جِس میں اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر
رکھا تھا۔
10 اَور شلُّومؔ بِن یابیسؔ نے زکریاؔہ کے خِلاف سازش کی۔ اُس نے
لوگوں کے سامنے ھی اُس پر حملہ کرکے اُسے قتل کر دیا اَور اِبلیعامؔ کی
جگہ بادشاہ بَن گیا۔
11 کیا زکریاؔہ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات بنی اِسرائیل کے
بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ھیں؟
12 چنانچہ یَاھوِہ کا وہ قول پُورا ھُوا جو اُنہُوں نے یہُو سے فرمایا تھا:
”تمہاری اَولاد چوتھی پُشت تک بنی اِسرائیل کے تخت پر تخت نشین
رہے گی۔“

شلُّومؔ شاہِ اِسرائیل

13 شاہِ یہوداؔہ عُزّیاہؔ کے اُنتالیسویں سال میں شلُّومؔ بِن یابیسؔ بادشاہ
بنا اَور اُس نے سامریہؔ میں ایک مہینے حُکمرانی کی۔
14 اُسی دَوران مناخِمؔ بِن گادیؔ تِرضاؔہ سے سامریہؔ آیا اَور اُس نے
سامریہؔ میں شلُّومؔ بِن یابیسؔ پر حملہ کرکے اُسے قتل کر دیا اَور اُس کی
جگہ خُود بادشاہ بَن گیا۔

15 شلُّومؔ کی حُکمرانی کے دیگر واقعات اَورجو سازش اُس نے کی،
کیا وہ بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں
ھیں؟

16 اِس کے بعد مناخِمؔ نے تِرضاؔہ سے روانہ ھوکر تِفساحؔ شہر پر حملہ
کرکے تِرضاؔہ سے لے کر سَب سرحدی علاقے کے باشِندوں کو تہِ تیغ
کر دیا کیونکہ اِن شہروں کے باشِندوں نے ھتھیار ڈالنے اَور پھاٹکوں کو
کھولنے سے اِنکار کر دیا تھا۔ اِس لئے اُس نے تِفساحؔ کو نِیست و نابود
کر دیا اَور وھاں کی سَب حاملہ عورتوں کے پیٹ چیر ڈالے۔

مناخِمؔ شاہِ اِسرائیل

17 اَور شاہِ یہُودیہ عزریاہؔ کے اُنتالیسویں سال میں مناخِمؔ بِن گادیؔ
بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے سامریہؔ میں دس سال حُکمرانی
کی۔
18 اَور اُس نے وُھی کیا جو یَاھوہ کی نظر میں بُرا تھا اَور اَپنے تمام
دَورِ حکُومت میں اُس نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناھوں سے کنارہ نہیں
کیا، جِس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا۔

19 تَب شاہِ اشُور پُولؔ* نے مُلک پر حملہ کر دیا۔ مناخِمؔ نے اُس
کی حمایت حاصل کرنے اَور حکُومت پر اَپنی گرفت مضبُوط کرنے میں
مدد کے لیٔے اُسے تقریباً پینتیس ٹن چاندی† نذر کی۔

* **15:19** اشُور پُولؔ یعنی تِگلتؔ پلیسِر † **15:19** پینتیس ٹن چاندی یعنی تین ہزار چار سو کِلو

20 مناخِمؔ نے بنی اِسرائیل کے سارے دولتمند اَشخاص سے جبراً آدھا
کِلو چاندی محصُول کے طور پر وصول کی تا کہ اُسے شاہِ اشُور کو تحفہ
میں دی جا سکے۔ لٰہذا شاہِ اشُور واپس چلا گیا اَور مُلک میں نہ ٹھہرا۔
21 کیا مناخِمؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو
اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ھے؟
22 اَور مناخِمؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کی جگہ اُس
کا بیٹا پِقاحِیاہؔ بادشاہ بنا۔

شاہِ اِسرائیل پِقاحِیاہؔ

23 شاہِ یہُودیہؔ عزریاہؔ کے پچاسویں سال میں پِقاحِیاہؔ بِن مناخِمؔ سامریہؔ
میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے دو سال حُکمرانی کی۔
24 پِقاحِیاہؔ نے وُھی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، وہ یرُبعامؔ بِن
نباطؔ کے اُن گُناھوں سے باز نہ آیا جِس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو
بھی ملوث کیا تھا۔
25 تَب پِقاحؔ کی فَوج کے سپہ سالار پِقاحؔ بِن رملیاہؔ نے جو اُس کے
اعلیٰ افسروں میں سے ایک تھا، گِلعادیوں کے پچاس اَشخاص کے ساتھ
مِل کر اُس کے خِلاف سازش کی اَور اُس نے اَپنے ساتھ ارگوبؔ اَور
اِریہؔ کو لے کر سامریہؔ میں شاھی محل کے قلعہ میں پِقاحِیاہؔ کو قتل
کر دیا۔ اَور خُود اُس کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔
26 اَور پِقاحِیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے
سارے کارنامے بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں

درج نہیں ھیں۔

پِقاحؔ شاہِ اِسرائیل

27 اَور شاہِ یہُودیؔہ عزریاہؔ کے باونویں سال میں پِقاحؔ بِن رملیاہؔ سامریہؔ
میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے بیس سال حُکمرانی کی۔
28 اُس نے بھی وُھی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، وہ یرُبعامؔ بِن
نباطؔ کے اُن گُناھوں سے باز نہ آیا، جِس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو
بھی ملوث کر دیا تھا۔
29 اَور شاہِ اِسرائیل پِقاحؔ کے دَورِ حکومت میں شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسر
نے حملہ کیا اَور اَکرعِیونؔ، بیت معکہؔ کے ابیل، ینوحاہؔ، قِدِشؔ اَور حَصورؔ
گِلعادؔ، گلیل اَور نفتالی کا سارے علاقے کو اَپنے قبضہ میں لے لیا۔
اَور وھاں کے سَب باشِندوں کو قَید کرکے اشُور لے گیا۔
30 تَب اُسی دَوران ھوشِیعؔ بِن اَیلہ نے پِقاحؔ بِن رملیاہ کے خِلاف
سازش کی اَور حملہ کرکے اُسے قتل کر دیا اَور اُس کی جگہ پر بادشاہ
بَن گیا۔ یہ واقعہ یُوتامؔ بِن عُزیاہؔ کے دَورِ حکومت کے بیسویں سال میں
ھُوا۔
31 کیا پِقاحؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس
نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں
درج نہیں ہے؟

شاہِ یہُودیؔہ یُوتامؔ

32 شاہِ اِسرائیل پِقاحؔ بِن رملیاہ کے دُوسرے سال میں شاہِ یہُودیؔہ
یُوتامؔ بِن عُزّیاہؔ نے حُکمرانی شروع کی۔

33 یُوتاؔم پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں سولہ سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یرُوشاؔ تھا جو صدُوقؔ
کی بیٹی تھی۔
34 اَور اُس نے وُھی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔ بالکُل
وَیسے ھی جَیسے اُس کے باپ عُزّیاہؔ نے کیا تھا۔
35 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وھاں قُربانیاں
گزرانتے اَور بخُور جَلاتے رہے اَور یوتاؔم نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس
کے بالائی پھاٹک کو دوبارہ تعمیر کیا۔
36 کیا یُوتاؔم کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَورجو کارنامے اُس
نے اَنجام دئیے وہ یہُوداہؔ کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں ھیں؟
37 اُن ایّام میں یَاھوِہ نے شاہِ ارام رِضینؔ اَور پِقاحؔ بِن رملیاہؔ کو
یہُوداہؔ کے خِلاف بھیجنا شروع کر دیا تھا۔
38 اَور یُوتاؔم اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داوِیؔد کے شہر میں
اُن کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا آحازؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

16

شاہِ یہُودیہؔ آحازؔ

1 اَور پِقاحؔ بِن رملیاہؔ کے سترھویں سال میں شاہِ یہُودیہؔ آحازؔ بِن یُوتاؔم
حُکمرانی کرنے لگا۔

2 اَور آحازؔ بیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں سولہ سال حُکمرانی کی اَور اُس نے اَپنے آباؤاَجداد داویؔد کی مانند
کام نہیں کیا جو یَاہوِہ اُس کے خُدا کی نظر میں دُرست تھا۔
3 بَلکہ وہ شاہانِ بنی اِسرائیل کی راھوں پر چلا اَور اُس نے اُن قوموں
کے مکرُوھات دستور کے مُطابق اَپنے بیٹے کو بھی آگ میں قُربان کر
دیا، حالانکہ اِن دستوروں کو یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے درمیان سے
باھر نکال دیا تھا۔
4 آحازؔ غَیر قوموں کی پرستش گاھوں پر یعنی بُلند مقامات پر، پہاڑیوں
کی چوٹیوں پر اَور ھر ایک ھرے درخت کے نیچے قُربانیاں گذرانتا اَور
بخُور جَلایا کرتا تھا۔
5 تَب شاہِ ارام رِضینؔ اَور شاہِ اِسرائیل پِقاحؔ بِن رملیاہؔ نے جنگ کی
غرض سے یروشلیمؔ پر چڑھائی کی اَور آحازؔ کو گھیرلیا، مگر وہ اُس پر
غالب نہ ھو سکے۔
6 اُسی دَوران شاہِ ارام رِضینؔ نے یہُودیؔہ کے یہُودیوں کو نکال کر
ایلاتؔ کو دوبارہ ارام میں شامل کر لیا اَور پھر اِدُومی وھاں آ کر رھنے
لگے اَور وہ آج بھی وھیں بسے ھُوئے ھیں۔
7 آحازؔ بادشاہ نے شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسرِ کے پاس قاصِدوں کی مَعرفت
یہ پیغام بھیجا، "مَیں آپ کا خادِم اَور جاگیردار ھُوں۔ پَس آپ آ کر مُجھے
شاہِ ارام اَور شاہِ اِسرائیل سے میری حِفاظت کیجئے جو مُجھ پر حملہ کر
رہے ھیں۔"
8 اَور آحازؔ کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور شاہی محل کے خزانوں
میں جِتنا چاندی اَور سونا مِلا، وہ سَب اُس نے بطور نذرانہ شاہِ اشُور

کو بھیج دیا۔
9 اَور شاہِ اشُور نے آحازؔ کی بات مان کر دَمشق پر حملہ کرکے اُس
پر قبضہ کر لیا اَور اُس کے باشِندوں کو قَید کرکے قیرؔ میں جَلاوطن کر
دیا اَور وہیں اُس نے رِضینؔ کو قتل کر دیا۔

10 تَب آحازؔ بادشاہ شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسِر سے مُلاقات کرنے دَمشق
روانہ ہُوا۔ اَور اُس نے دَمشق میں ایک مذبح دیکھا اَور اُس مذبح کا
نقشہ اَور اُس کی تعمیر کے لِئے خاکے اَور دیگر تفصیلات اورِیّاہؔ کاہِنؔ
کے پاس بھیجا۔
11 لٰہذا اورِیّاہؔ کاہِنؔ نے اُن تمام نقشوں کے مُطابق جو آحازؔ بادشاہ
نے دَمشق سے بھیجے تھے ایک مذبح تعمیر کیا اَور آحازؔ بادشاہ کے
لَوٹنے سے پیشتر اُسے مُکّمل کر دیا۔
12 جَب بادشاہ نے دَمشق سے واپس آکر اُسے دیکھا تو وہ اُوپر گیا
اَور اُس پر نذریں چڑھائیں۔
13 اُس نے اَپنی سوختنی نذر اَور اناج کی نذر کی قُربانی گُزرانی اَور
تپاون اُنڈیلا اَور تمام سلامتی کی نذروں کے خُون کو اُس مذبح پر چھِڑکا۔
14 اَور آحازؔ نے یَاہوِہ کے سامنے رکھی کانسے کے اُس مذبح کو
جو بیت المُقدّس کے سامنے تھا اُسے اَپنے نئے مذبح اَور یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس کے درمیان سے اُٹھوا کر اَپنے نئے مذبح کے شمال کی طرف
رکھوا دیا۔

15 تَب آحازؔ بادشاہ نے اورِیّاہؔ کاہِنؔ کو یہ حُکم دیا: ”اُس بڑے نئے
مذبح پر صُبح کی سوختنی نذر، شام کی اناج کی نذر، بادشاہ کی سوختنی

نذر اَور اُس کی اناج کی نذر، مُلک کے سَب لوگوں کی سوختنی نذریں
اَور اُن کی اناج کی نذر گزراننا اَور اُن کے تپاون کی نذر اُنڈیلنا۔ اَور
سوختنی نذروں اَور ذبیحوں کا سارا خُون اُس پر چھڑکنا۔ مگر یہ کانسے
کے مذبحِ صرف میرے اِستعمال کے لِئے چھوڑ دینا تا کہ میں اُس کے
ذریعے یاہوِہ کی رہنمائی حاصل کر سکوں۔“
16 اَور آحازؔ بادشاہ نے جَیسا حُکم دیا تھا اورِیّاہؔ کاہِنؔ نے بالکُل
وَیسے ہی کیا۔
17 اَور آحازؔ بادشاہ نے مُنتقل ہونے والی پانی کی گاڑیوں کے بازوؤں
کے چوکھٹوں کو کاٹے اَور اُن پر کے پانی کے حوضوں کو ہٹا دیا اَور
اُس بڑی کانسے کے حوض کو جو بَیلوں کے اُوپر رکھی ہُوئی تھی اُتار
کر پتّھروں کے چبُوترے پر رکھ دیا۔
18 اَور آحازؔ نے یاہوِہ کے بیت المُقدّس کے سائبان کو جو سَبت پر
اِستعمال کے لِئے اَور بادشاہ کی آمدورفت کے لِئے باھری پھاٹک بنایا
گیا تھا اُسے شاہِ اشُور کا لحاظ کرتے ہُوئے بیت المُقدّس سے ھٹا دیا۔
19 کیا آحازؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے
یہُوداہؔ کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
20 اَور آحازؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داوِیدؔ کے شہر میں
اُن کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا حِزقیاہؔ بادشاہ
بنا۔

17

بنی اِسرائیل کا آخری بادشاہ ھوشیعؔ

1 اَور شاہِ یہُودیہ آحازؔ کے بارھویں سال میں ھوشِیعؔ بِن اَیلہ سامریہؔ
میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے نَو سال تک حُکمرانی کی۔
2 اُس نے وُھی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، مگر بنی اِسرائیل کے
اُن بادشاھوں کی مانند نہیں کیا جو اُس سے پیشتر تھے۔
3 اَور شاہِ اشُور شلمنسرؔ نے ھوشِیعؔ پر حملہ کر دیا اَور ھوشِیعؔ نے اُس
کی جاگیرداری قبُول کرلی اَور اُس کو بہت زِیادہ خراج دینا پڑتا تھا۔
4 لیکن شاہِ اشُور کو ھوشِیعؔ کی سازش کے بارے میں مَعلُوم ھُوا
کہ اُس نے شاہِ مِصر سَوآؔ* کے پاس سفیر بھیجے ھیں اَور اُس نے شاہِ
اشُور کو مُقرّر خراج بھی اَدا نہیں کی تھی، جَیسا وہ سال بسال اَدا کیا
کرتا تھا۔ اِس لِئے شلمنسرؔ نے اُسے گِرفتار کرکے قَیدخانہ میں ڈال دیا۔
5 اِس کے بعد شاہِ اشُور نے سارے اِسرائیل مُلک پر حملہ کرکے
قبضہ کر لیا اَور سامریہؔ کے خِلاف فَوج کشی کرکے تین سال تک اُس
کا محاصرہ جاری رکھا۔
6 اَور ھوشِیعؔ کے دَورِ حکومت کے نویں سال میں شاہِ اشُور نے
سامریہؔ پر قبضہ کر لیا اَور بنی اِسرائیل کو غُلام بنا کر اشُور میں جَلاوطن
کر دیا اَور پھر اُس نے اُنہیں حلاحؔ اَور حابُورؔ علاقے میں آباد کر دیا۔ یہ
دونوں علاقے مادیوں کے سرحدی شہر اَور دریائے گُوزانؔ کے کنارے
مَوجُود ھیں۔

گُناھوں کی وجہ سے بنی اِسرائیل کا جَلاوطن ھونا

* **17:4** سَوآؔ یعنی اُسورکونؔ

7 یہ سَب کُچھ اِس لِئے ہُوا کیونکہ بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ اَپنے خُدا
کے خِلاف جنہوں نے اُنہیں شاہِ مِصر فَرعوہؔ کی غُلامی سے مِصر سے
باہر نکال لائے تھے، گُناہ کیا اَور غَیر معبُودوں کی عبادت کی تھی۔
8 اَور اُن اَقوام کے رسم و رِواج پر عَمل کرنے لگے تھے جنہیں یَاہوِہ
نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا دیا تھا، اِس کے علاوہ
وہ شاہانِ بنی اِسرائیل کے طور طریقوں پر عَمل کرنے لگے تھے۔
9 اَور بنی اِسرائیل نے چوری چھُپے وہ سَب کام کِئے جو یَاہوِہ کی
نظر میں بُرے تھے اَور اُنہُوں نے اَپنے سَب شہروں میں نگہبانوں کے
بُرج سے لے کر فصیلدار شہر تک اَپنے لِئے اُونچے اُونچے مقامات تعمیر
کِئے۔
10 اَور ہر اُونچی پہاڑی پر اَور ہر ہرے درخت کے نیچے اُنہُوں نے
مُقدّس پتّھر اَور اشیراہؔ کے سُتون نصب کِئے۔
11 اَور وہ سَب اُونچے پہاڑوں پر اُن قوموں کی مانند جنہیں یَاہوِہ نے
اُن کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا، بخُور جَلایا اَور اُنہُوں نے اَپنے مکرُوہ
کاموں سے یَاہوِہ کے غُصّہ کو بھڑکایا۔
12 وہ بُتوں کی پرستش کرتے رہے، جِن کی بابت یَاہوِہ نے اُنہیں
تاکید کی تھی، ”تُم اَیسا مت کرنا۔“
13 پھر بھی یَاہوِہ بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کو اَپنے نبیوں اَور رَوشن
ضمیروں کی مَعرفت سے آگاہ کرتے رہے: ”تُم اَپنی بُری رِوشوں سے باز
آؤ اَور اُن سَب اَحکام اَور قوانین کے مُطابق جِس کو ماننے کا حُکم مَیں
نے تمہارے آباؤاَجداد کو دیا تھا اَور جسے مَیں نے اَپنے خادِموں نبیوں

کی مَعرفت تُمھیں دیا ہے، میرے اَحکام اَور فرمانوں کو مانو۔“
14 باوُجُود اِس کے اُنھوں نے نہ سُنی اَور اَپنے دِل کو سخت کر لیا،
جَیسا اُن کے آباؤاَجداد نے کیا تھا، جنھوں نے یَاھوِہ اَپنے خُدا پر بالکُل
توکّل نہیں کیا۔
15 اُنھُوں نے یَاھوِہ کے قوانین کو ردّ کر دیا اَور اُس عہد کو حقیر
جانا جسے یَاھوِہ نے اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ باندھا تھا۔ اُنھُوں نے
اُن کی رسموں کو ترک کر دیا جِن کی مَعرفت سے یَاھوِہ اُنھیں آگاہ
کرنا چاھتے تھے۔ اَور اُنھُوں نے نکّمے بُتوں کی پرستش کی اَور بطالت
کے شِکار ہو گئے۔ اَور اَپنے اِردگرد کی پڑوسی قوموں کی مانند ہو گئے۔
حالانکہ یَاھوِہ نے اُنھیں بالکُل صَاف لفظوں میں تاکید کی تھی، ”تُم اُن
قوموں کے نقش قدم پر مت چلنا۔“
16 اُنھُوں نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کے سَب اَحکام کو ترک کر دیا اَور
اَپنے لِئے دھات کے دو بُت بچھڑوں کی صورت میں ڈھال لئے تھے اَور
اُنھُوں نے اَپنے لئے اشیراہؔ کا سُتون تعمیر کی تھا اَور لاتعداد تاروں کے
آسمانی لشکر اَور بَعل کی پرستش میں مصروف ہو گئے تھے۔
17 اِس کے بعد اُنھوں نے اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کی آتشی قُربانی دی۔
اُنھُوں نے فالگیری اَور جادُوگری کا عَمل جاری رکھا۔ اَور خُود کو اُن
تمام مکرُوہ کاموں میں مبتلا کر دیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرے تھے اَور
جِن سے یَاھوِہ کا قہر شدید نازل ہو گیا۔
18 لٰھذا یَاھوِہ بنی اِسرائیل سے کافی ناراض ہُوئے اِس لئے اُنھیں اَپنے
حُضُوری سے دُور کر دیا۔ صِرف یہُوداہؔ کا قبیلہ ھی مُلک میں باقی رہ

گیا تھا۔
19 مگر بنی یہُوداہؔ نے بھی یَاھوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام پر عَمل نہ
کیا۔ اُنہُوں نے اُن ھی طریقوں پر عَمل کیا جو بنی اِسرائیل نے متعارف
کروائے تھے۔
20 چنانچہ یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کی سبھی نَسل کو ردّ کر دیا اَور
اُنہیں دُکھ پہنچایا اَور لُٹیروں کے ھاتھوں میں دے دیا اَور اُنہیں اَپنی
حُضُوری سے دُور کر دیا۔
21 جَب یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو داویؔد کے گھرانے سے جُدا کر
دیا، تَب اُنہُوں نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کو اَپنا بادشاہ مُقرّر کر لیا۔ اَور یرُبعامؔ
نے بنی اِسرائیل کو یَاھوِہ کی پیروی کرنے سے دُور کر دیا اَور بنی
اِسرائیل سے ایک بڑا گُناہ کروایا۔
22 اَور بنی اِسرائیل نے یرُبعامؔ کے تمام گُناھوں میں شرکت جاری
رکھی اَور اُن سے کبھی باز نہ آئے۔
23 جَب تک کہ یَاھوِہ نے اُنہیں اَپنی حُضُوری سے دُور نہ کر دیا
جَیسا اُنہُوں نے پہلے سے ھی اَپنے خادِم نبیوں کی مَعرفت فرمایا تھا۔ لٰہذا
بنی اِسرائیل کے لوگ اَپنے مُلک سے دُور اشُور میں جَلاوطن کئے گئے
اَور وہ ابھی تک وھیں ھیں۔

سامریہؔ میں پردیسی باشِندے

24 اَور شاہِ اشُور نے بابیل، کُوتھاہؔ، عواؔ، حماتؔ اَور سِفروائِمؔ کے
لوگوں کو لا کر بنی اِسرائیل کی جگہ سامریہؔ کے شہروں میں آباد کر دیا
اَور وہ سامریہؔ پر قبضہ کرکے اُس کے شہروں میں بس گئے۔

25 جَب وہ شروع میں وھاں آباد ھُوئے تو اُنہُوں نے یَاھوِہ کی عبادت
نہ کی۔ لٰہذا یَاھوِہ نے اُن کے درمیان شیر بھیج دئیے جنھوں نے اُن کے
کُچھ لوگوں کو مار ڈالا۔
26 لٰہذا شاہِ اشُور کو لوگوں نے اِطّلاع دی: ”جِن لوگوں کو لے
جا کر تُم نے سامریہؔ کے شہروں میں بسایا ھے وہ نہیں جانتے کہ اُس
مُلک کے معبُود کی مَذھبی رسومات کیا ھیں کیونکہ اُس نے اُن کے
درمیان شیر بھیج دئیے ھیں جو اُنہیں پھاڑ رھے ھیں کیونکہ لوگوں کو
مَعلُوم نہیں تھا کہ وہ کیا چاھتا ھے۔“

27 تَب شاہِ اشُور نے یہ حُکم دیا: ”سامریہؔ کے جِن کاھِنوں کو اسیر
کرکے لایا گیا ھے، اُن میں سے ایک کاھِنؔ کو وھاں واپس بھیج دیا
جائے تاکہ وہ وھاں رہ کر لوگوں کو سِکھائے کہ اُس مُلک کے
معبُود کی مَذھبی رسومات کیا ھیں۔“
28 لٰہذا سامریہؔ سے مُلک بدر کئے گئِے کاھِنوں میں سے ایک بیت
ایل میں رھنے کے لِئے آیا اَور اُس نے اُنہیں یَاھوِہ کی عبادت کے ضوابط
سِکھائے۔

29 تاھم ھر قوم کے لوگوں نے اَپنے شہروں میں جھاں وہ مُقیم تھے
اَپنے لِئے معبُودوں کے بُت بنا کر اُنہیں اُن اُونچے مقامات میں نصب کر
دیا جو سامریہؔ کے لوگوں نے اُونچے مقامات پر بنائے تھے۔
30 بابیل سے آئے ھُوئے لوگوں نے سُکّوتؔ بناتھ کا بُت اَور کُوتھ
سے آنے والوں نے نیرگَلؔ بُت اَور حماتؔ والوں نے اشِیماؔ بُت کو تعمیر
کیا۔

31 عوّیوں نے نبیھازؔ اَور تارتقؔ بُت کو اَور سِفرویوں نے اَپنے بچّوں کو
سِفروائِمؔ کے معبُودوں ادرمّلکؔ اَور عنّملخ کے لِئے آتِشی قُربانی جاری
رکھی۔
32 اِس طرح اُنھُوں نے خوفزدہ ھوکر یَاھوِہ کی پرستش کرنے کے
لئے اَپنے ھی لوگوں میں سے بعض کو کاھِنؔ مُقرّر کر دیا تا کہ وہ اُونچے
مقامات میں کاھِنوں کی طرح بُتکدوں پر قُربانیاں پیش کریں۔
33 چنانچہ وہ یَاھوِہ کی پرستش کے ساتھ ساتھ اَپنے اَپنے قوموں کے
دستور کے مُطابق جِن میں سے وہ نکل کر آئےتھے اَپنے اَپنے معبُودوں
کی پرستش بھی کیا کرتے تھے۔
34 آج کے دِن تک وہ اَپنے پہلے دستور پر قائم ھیں۔ نہ تو وہ یَاھوِہ
کی پرستش کرتے ھیں اَور نہ ھی اُن کے قوانین اَور ضوابط، آئین اَور
اَحکام کو مانتے ھیں، جِن پر عَمل کرنے کا حُکم یَاھوِہ نے یعقوب کی
نَسل کو دیا تھا، جنہیں وہ بنی اِسرائیل کے نام سے بُلاتے تھے۔
35 جِن کے ساتھ یَاھوِہ نے عہد کیا تھا اَور اُنہیں یہ حُکم دیا تھا: ”تُم
غَیر معبُودوں کی عبادت مت کرنا، نہ اُنہیں سجدہ کرنا، نہ اُن کی خدمت
کرنا اَور نہ اُن کے لِئے قُربانی گذراننا۔
36 بَلکہ تُم اُسی واحد یَاھوِہ کی عبادت کرنا جو بڑی قُوّت کے ساتھ
اَپنے بازو پھیلا کر تُمھیں مُلک مِصر سے باھر نکال لایاتھا۔ تُم صِرف
اُسی کو سجدہ کرنا اَور صِرف اُسی کے لِئے قُربانیاں گذراننا۔
37 اِس کے علاوہ جو قوانین اَور ضوابط، اَور آئین اَور اَحکام اُنھُوں
نے تُمھارے لِئے قلم بند کئے ھیں اُنہیں تُم ھمیشہ بڑی احتیاط کے ساتھ

عَمل کرنا اَور غَیر معبُودوں کی عبادت مت کرنا۔
38 اَور اُس عہد کو جو مَیں نے تُم سے کیا ہے بھُول نہ جانا اَور نہ
غَیر معبُودوں کی عبادت کرنا۔
39 بَلکہ تُم صِرف یَاہوِہ اَپنے خُدا ہی کی عبادت کرنا اَور وُہی تُمھیں
تمھارے سَب دُشمنوں سے چھُڑائیں گے۔“
40 لیکن اُنہُوں نے اِس ہدایت پر عَمل نہ کیا بَلکہ اَپنے سابقہ دستوروں
پر قائِم رہے۔
41 چنانچہ یہ قومیں یَاہوِہ کی خدمت کے ساتھ ساتھ اَپنے بُتوں کی
عبادت بھی کرتی رہیں اَور آج کے دِن تک اُن کے پوتوں پوتیوں کی
نَسل وَیسے ہی کر رہے ہیں جیسے اُن کے آباؤاَجداد کیا کرتے تھے۔

18

شاہِ یہُودیہؔ حِزقیاہؔ

1 اَور شاہِ اِسرائیل ہوشِیعؔ بِن اَیلہ کے دَورِ حُکومت کے تیسرے سال
میں شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ بِن آحازؔ حُکومت کرنے لگا۔
2 حِزقیاہؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں اُنتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام ابیّاہؔ تھا جو زکریاہؔ کی
بیٹی تھی۔
3 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا جَیسے اُس کے
آباؤاَجداد داویؔد نے کیا تھا۔
4 اُس نے اُونچے مقامات کو ڈھا دیا اَور مُقدّس پتّھروں کو توڑ ڈالا
اَور اشیراہؔ کے سُتونوں کو کاٹ ڈالا اَور اُس نے کانسے کے سانپ کو
جسے مَوشہ نے بنایا تھا چکنا چُور کر دیا کیونکہ بنی اِسرائیل اُن دِنوں

تک اُس کے آگے بخُور جَلایا کرتے اَور اُسے نحُشتان* نام سے پُکارتے
تھا۔
5 حِزقیاہؔ بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ پر توکّل کرتا تھا، اَور یہُوداہؔ کے
تمام بادشاھوں میں جو اُس سے پہلے یا اُس کے بعد ھُوئے تھے اُس کی
مانند کوئی بھی نہ تھا۔
6 کیونکہ یَاھوِہ پر اُس کا ایمان بڑا پُختہ تھا۔ وہ ھمیشہ یَاھوِہ کی پیروی
کرتا رھا اَور اُن اَحکام پر عَمل کرتا رھا جنہیں یَاھوِہ نے مَوشہ کو عطا
فرمایا تھا۔
7 اِس لئے یَاھوِہ اُس کے ساتھ تھے اَور جھاں بھی وہ گیا وھاں اُسے
اُس کے کام میں اِقبالمندی حاصل ھوئی۔ اُس نے شاہِ اشُور کے خِلاف
بغاوت کر دی اَور اُسے خراج دینے سے منع کر دیا۔
8 اُس نے فلسطینیوں کو غزّہؔ اَور اُس کی سرحدوں تک یعنی نگھبانوں
کے بُرج سے لے کر فصیلدار شہر تک شِکست دی۔

9 حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چوتھے سال میں جو شاہِ اِسرائیل
ھوشِیعؔ بِن اَیلہ کے دَورِ حُکومت کا ساتواں سال تھا، شاہِ اشُور شلمنسرؔ
نے سامریہؔ پر حملہ کیا اَور اُس کو گھیرلیا۔
10 اَور تین سال کے آخِر میں اشُوریوں نے اُس پر قبضہ کر لیا۔ لٰہذا
سامریہؔ پر حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چھٹے سال میں اَور شاہِ اِسرائیل
ھوشِیعؔ کے دَورِ حکومت کے نَوویں سال میں قبضہ کر لیا۔
11 اَور شاہِ اشُور بنی اِسرائیل کو اسیر کرکے مُلکِ اشُور میں لے گیا

* **18:4** نحُشتان یعنی کانسے کا سانپ

اَور اُنہیں دریائے گُوزانؔ کے کنارے پر حالاحؔ اَور حابُورؔ نامی مقاموں
میں اَور مادیوں کے شہروں میں آباد کر دیا۔
12 اَیسا اِس لیٔے ہُوا کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا حُکم نہ مانا
بَلکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کے عہد کو توڑ دیا یعنی اُن تمام باتوں کی خِلاف
ورزی کی جِن پر عَمل کرنے کا حُکم یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے دیا تھا۔
نہ تو اُنہُوں نے اُن حُکموں کو سُنا اَور نہ ھی اُن پر عَمل کیا۔
13 شاہِ حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چودھویں سال میں شاہِ اشُور
صینخربؔ نے یہُوداہؔ پر حملہ کرکے اُس کے تمام فصیلدار شہروں پر قبضہ
کر لیا۔
14 لٰہذا شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ نے شاہِ اشُور کو لاکیشؔ شہر میں یہ پیغام
بھیجا: ”مُجھ سے خطا ہُوئی ہے۔ یہاں سے اَپنی فَوجوں کو ہٹا لیجئے اَور
آپ جِتنا خراج مطالبہ کریں گے میں اُسے اَدا کروں گا۔“ چنانچہ شاہِ
اشُور نے شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ سے دس میٹرک ٹن چاندی اَور ایک ٹن
سونا† بطور خراج مُقرّر کر دیا۔
15 تَب شاہِ حِزقیاہؔ نے ساری چاندی جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس اَور
شاھی محل کے خزانوں میں مِلی اُسے شاہِ اشُور کو نذرانہ میں پیش کر
دیا۔
16 ساتھ ھی شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ نے یَاہوِہ کی بیت المُقدّس کے
دروازوں اَور دروازوں کے سُتونوں کا وہ سونا جو خُود اُس نے اُن
پر منڈھوایا تھا اُتروا کر شاہِ اشُور کو دے دیا۔

---

† **18:14** ایک ٹن سونا یعنی ایک ہزار کِلو

صینخربؔ کا یروشلیمؔ کو دھمکانا

17 پھر بھی شاہِ اشُور نے لاکیشؔ سے شاہِ حِزقیاہؔ کے پاس اَپنے فَوج
کے سپہ سالار اَعظم، اَپنے اعلیٰ افسروں اَور فَوج کے سپہ سالار کو
ایک لشکرِ جبّار کے ساتھ یروشلیمؔ بھیجا۔ اَور وہ یروشلیمؔ تک آئے اَور
بالائی حوض کی نالی کے پاس جو دھوبی گھاٹ کو جانے والی راہ
پر ہے رُک گئے۔
18 تَب شاہی محل کے دیوان خِلقیاہؔ کے بیٹا اِلیاقیمؔ، شبناہؔ جو مُنشی
تھا اَور آسفؔ کا بیٹا یوآخؔ جو محرِّر تھا اُس سے مِلنے کے لئے باہر آئے۔
19 فَوج کے سپہ سالار نے اُنہیں حُکم دیا، ”حِزقیاہؔ سے کہو:
” ’مُلکِ مُعظّم شاہِ اشُور یُوں فرماتے ہیں: تُم کس پر اِعتماد کئے
بیٹھے ہو؟
20 تُم کہتے ہو کہ میرے پاس جنگ کی مصلحت بھی ہے اَور
فَوجی قُوّت بھی ہے مگر یہ محض باتیں ہی ہیں۔ آخِر کس پر اِعتماد
رکھ کر تُم نے مُجھ سے بغاوت کی ہے؟
21 سُنو، تُم اُس ٹوٹے ہُوئے سَرکنڈے کا عصا یعنی مِصر پر بھروسا
کئے بیٹھو ہو۔ اگر کوئی اُس پر ٹیک لگاتا ہے تو وہ اُس کے ہاتھ میں
چُبھ جاتا ہے اَور اُسے زخمی کر دیتا ہے! شاہِ مِصر فَرعوہؔ اُن سَب کے
لئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں اَیسا ہی ثابت ہوتا ہے۔
22 اَور اگر تُم مُجھ سے کہتے ہو، ”ہم تو یَاہوِہ اَپنے خُدا پر توکّل
کرتے ہیں۔“ تو کیا یہ وُہی نہیں ہیں جِن کے اُونچے مقامات اَور مذبحوں
کو حِزقیاہؔ نے نِیست و نابود کر دیا ہے اَور یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کو حُکم

دیا، ”تُم یروشلیمؔ میں اِسی مذبح کے آگے سَجدہ کرنا“؟
23 ” ’اِس لئے اَب ذرا میرے آقا شاہِ اشُور کے ساتھ سَودا کر لو،
مَیں تُمھیں دو ہزار گھوڑے دُوں گا بشرطیکہ تُم اَپنی طرف سے اُن
کے لِئے دو ہزار گُھڑسوار لا سکو!
24 پھر تُم اَپنی اِس چُھوٹی فَوج سے میرے آقا کے فَوج کے سَب
سے کمزور دستے کے افسر کو للکارنے کی سوچ بھی کیسے سکتے ہو،
جَب کہ تُم رتھوں اَور گُھڑسواروں کے لِئے مِصر پر بھروسا کئے بیٹھے
ہو؟
25 کیا میں یاھوِہ کے فرمان کے بغیر ھی اِس مقام پر حملہ کرنے
اَور اُسے تباہ کرنے آیا ھُوں، خُود یاھوِہ نے مُجھ سے اِس مُلک پر حملہ
کرنے اَور اِسے غارت کرنے کے لِئے مُجھے حُکم دیا ھے۔‘ “
26 تَب اِلیاقیمؔ بِن خِلقیاہؔ اَور شبناہؔ اَور یُوآخؔ نے فَوج کے سپہ سالار
سے اِلتجا کی، ”مہربانی سے اَپنے خادِموں سے ارامی زبان میں بات کیجئے
کیونکہ ھم اُسے سمجھتے ھیں اَور ھم سے یہُودیہ کی عِبرانی زبان میں بات
نہ کریں کیونکہ فصیل پرجو لوگ بیٹھے ھیں وہ ھماری گُفتگو سُن رہے
ھیں۔“
27 لیکن فَوج کے سپہ سالار نے جَواب دیا، ”کیا میرے آقا نے یہ
باتیں صرف تُم سے اَور تمھارے آقا سے کہنے کے لِئے بھیجا ھے، کیا اِن
فصیل پر بیٹھنے والوں کے پاس نہیں بھیجا جِن کی یہی سزا مُقرّر ھے کہ
وہ تمھارے ساتھ خُود اَپنا فُضلہ کھائیں اَور اَپنا پیشاب پیئیں؟“
28 پھر فَوج کے سپہ سالار نے کھڑے ہوکر یہُودیہ کی عِبرانی زبان

میں بُلند آواز سے کہا، ”مُلکِ مُعظّم شاہِ اشُور کا پیغام سُنو!
29 بادشاہ یُوں فرماتے ہیں، حِزقیاہؔ کے فریب میں مت آؤ کیونکہ وہ
تُمھیں بچا نہ سکے گا۔
30 اَور حِزقیاہؔ تُمھیں یہ کہہ کر یَاھوِہ پر توکّل رکھنے کی ترغیب دینے
نہ پائے، ’یَاھوِہ ہمیں ضروُر چھُڑائیں گے اَور یہ شہر شاہِ اشُور کے قبضہ
میں ہرگز نہ ہوگا۔‘
31 ”حِزقیاہؔ کی نہ سُنو کیونکہ شاہِ اشُور یُوں فرماتے ہیں: میرے
ساتھ صُلح کرو اَور نکل کر میرے پاس آؤ۔ تَب تُم میں سے ہر ایک
اَپنے ہی تاکستان اَور اَنجیر کے درخت کا پھل کھا پائے گا اَور اَپنے
ہی حوض کا پانی پیا کرے گا۔
32 جَب تک میں آکر تُمھیں ایک اَیسے مُلک میں نہ لے جاؤں جو
تمہارے ہی مُلک کی مانند اناج اَور تازہ مَے کا مُلک، روٹی اَور
تاکستانوں کا مُلک، زَیتُون کے درختوں اَور شہد کا مُلک ہے، تاکہ
تُم زندگی اَور موت دونوں میں سے زندگی کو مُنتخب کر لو!
”حِزقیاہؔ کی بات مت سُنو کیونکہ وہ تُمھیں یہ کہتے ہُوئے گُمراہ کر
رہا ہے، ’یَاھوِہ ہمیں چھُڑائیں گے۔‘
33 کیا کسی قوم کے معبُود نے اَپنے مُلک کو کبھی شاہِ اشُور کے
ہاتھ سے چھُڑایا ہے؟
34 حماتؔ اَور ارفادؔ کے معبُود کہاں ہیں؟ ہینعؔ اَور عِوّاہؔ اَور سِفروائِمؔ
کے معبُود کہاں ہیں؟ اَور کیا اُنہُوں نے سامریہؔ کو میرے ہاتھ سے بچا
لیا؟
35 جَب اُن قوموں کے تمام معبُودوں میں سے کون اَپنے لوگوں کو

میرے ہاتھ سے بچانے کے قابل نِکلا تو یَاھوِہ یروشلیمؔ کو میرے ہاتھوں
سے کیسے بچا سکیں گے؟“
36 لیکن سَب لوگ خاموش رہے اَور جواب میں کچھ نہ کہا کیونکہ
حِزقیاہؔ بادشاہ نے اُنہیں حُکم دے رکھا تھا، ”اُنہیں جَواب نہ دینا۔“
37 تَب شاہی محل کے دیوان اِلیاقیمؔ بِن خِلقیاہؔ اَور شبناہؔ راوی اَور محرِّر
یُوآخؔ بِن آسفؔ نے اَپنے کپڑے چاک کئے ہُوئے حِزقیاہؔ کے پاس گئے
اَورجو کچھ فَوج کے سپہ سالار نے کہاتھا اُسے بیان کیا۔

19

یروشلیمؔ کی مخلصی کی پیشین گوئی

1 اَب جَب حِزقیاہؔ بادشاہ نے سُنا تو اَپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ
پہن کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ہُوا۔
2 اُس نے شاہی محل کے دیوان اِلیاقیمؔ اَور شبناہؔ مُنشی اَور بڑے
کاہِنوں کو ٹاٹ اوڑھ کر یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی کے پاس بھیجا۔
3 اَور اُنہوں نے جا کر یَشعیاہ نبی کو خبر دی، ”حِزقیاہؔ یُوں درخواست
کرتے ہیں، آج کا دِن دُکھ، ملامت اَور رُسوائی کا دِن ہے کیونکہ
دردِ حَمل کا وقت آ گیا ہے، لیکن ماؤں میں اُنہیں پیدا کرنے کی طاقت
نہیں رہ گئی ہے۔
4 ممکن ہے فَوج کے سپہ سالار کی ساری باتیں یَاھوِہ آپ کے خُدا
نے سُنی ہوں جسے اُس کے آقا شاہِ اشُور نے زندہ خُدا کی توہین کرنے
کے لئے بھیجا تھا، اَور شاید یَاھوِہ آپ کے خُدا اُن باتوں کو سُن کر اُسے

ملامت کریں۔ چنانچہ آپ مہربانی کرکے اُن زندہ بچے ہُوئے لوگوں کے
واسطے دعا کرو۔"
5 جب حِزقیاہؔ بادشاہ کے خادِم یَشعیاہ نبی کے پاس پہُنچے۔
6 تب یَشعیاہ نے اُن سے فرمایا، "اَپنے آقا سے کہنا، 'یاھوِہ یُوں فرماتے
ھیں کہ تُم اُن باتوں کو سُن کر خوفزدہ نہ ہو جو شاہِ اشُور کے آدمیوں
نے میری توھین کی غرض سے کہی ھیں۔
7 سُنو، میں اُس میں ایک اَیسی رُوح ڈال دُوں گا کہ وہ ایک افواہ
سُنتے ھی اَپنے مُلک کو لَوٹ جائے گا اَور مَیں اُسے اُس کے مُلک
میں ھی تلوار سے قتل کروا دوں گا۔' "
8 جَب فَوجی سپہ سالار نے سُنا کہ شاہِ اشُور لاکیشؔ سے چلا گیا
تو وہ لَوٹا اَور بادشاہ کو لِبناہؔ سے جنگ کرتے ہُوئے پایا۔
9 پھر صینخربؔ کو اِطّلاع مِلی کہ کُوشؔ کا بادشاہ تِرھاقہؔ اُس سے
جنگ کرنے کو نکل چُکا ھے۔ لٰہذا اُس نے پھر حِزقیاہؔ کے پاس اَپنے
قاصِدوں کو بھیجا اَور کہا:
10 "شاہِ یہُودیہؔ حِزقیاہؔ سے کہنا کہ جِس خُدا پر تُم توکّل کرتے ہو،
وہ تُمھیں یہ کہہ کر فریب نہ دے، 'وہ یروشلیمؔ کو شاہِ اشُور کے قبضہ
میں نہ جانے دے گا۔'
11 یقیناً تُم نے سُن لیا ھے کہ شاہانِ اشُور نے تمام ممالک کو کیسے
تباہ کیا ھے۔ اِس لئے کیا تُم محفوظ رہ سکوگے؟
12 گُوزانؔ، حارانؔ اَور رصفؔ میں رہنے والی جِن قوموں کو اَور
تِلاسارؔ میں رہنے والے بنی عدنؔ کو میرے آباؤاَجداد نے ھلاک کیا۔
کیا اُن کے معبُودوں نے اُنہیں بچا سکے تھے؟

13 حماتؔ کا بادشاہ، ارفادؔ کا بادشاہ، لیئر کے بادشاہ کہاں ہیں،
سِفروائِمؔ شہر کا بادشاہ اَور ہینعؔ اَور عِوّاہؔ کے بادشاہ کہاں گئے؟“

حِزقیاہؔ کی دعا

14 حِزقیاہؔ نے قاصدوں سے خط لیا اَور اُسے پڑھا۔ پھر وہ یَاھوِہ کے
بیت المُقدّس میں گیا اَور اُسے یَاھوِہ کے حُضُور پھیلا دیا۔
15 اَور حِزقیاہؔ نے یَاھوِہ سے یُوں دعا کی: ”اَے قادرمُطلق یَاھوِہ
اِسرائیل کے خُدا جو کروبیم کے درمیان تخت نشین ہیں، زمین کی تمام
سلطنتوں کا اکیلے آپ ہی خُدا ہیں۔ آپ ہی آسمان اَور زمین کے خالق
ہیں۔
16 اَے یَاھوِہ، اَپنے کان میری طرف لگا کر سُنیں، اَے یَاھوِہ، اَپنی
آنکھیں کھولیں اَور دیکھیں، اَور زندہ خُدا کی توہین کرنے کے لئے جو
پیغام صینخربؔ نے بھیجا ہے اُسے سُن لیں۔
17 ”اَے یَاھوِہ! یہ تو سچ ہے کہ اشُور کے بادشاہوں نے اُن قوموں
کو اَور اُن کے ممالک کو تباہ کر دیا ہے۔
18 اُنہُوں نے اُن کے معبُودوں کو آگ میں جَلا کر نیست و نابود کر
دیا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بَلکہ محض لکڑی اَور پتّھر کے بُت تھے جنہیں
اِنسانی ہاتھوں نے تراشا تھا۔
19 اَب اَے یَاھوِہ ہمارے خُدا! ہمیں اُس کے ہاتھ سے بچا لیجئے
تا کہ رُوئے زمین کی سَب ممالک جان لیں کہ یَاھوِہ، آپ ہی واحد
خُدا ہیں۔“

یَشعیاہ کی صینخربؔ کے ہلاک ہونے کی پیشین گوئی

20 تب یَشعیاہ بِن آموصؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس یہ پیغام بھیجا: "یَاھوِہ،
بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: چونکہ تُم نے شاہِ اشُور صینخربؔ
کی بابت مجھ سے دعا کی ہے اُسے مَیں نے سُنا ہے۔"
21 اِس لئے یَاھوِہ نے اُس کے حق میں یُوں فرمایا:
" 'اَے صِیّونؔ کی کنواری بیٹی
تُجھے حقیر جان کر تیرا مذاق اُڑاتی ہے۔
یروشلیمؔ کی بیٹی
تیرے شِکست کھا کر فرار ہوتے پیٹھ دیکھ کر اَپنا سَر ہلاتی
ہے۔
22 وہ کون ہے جِس کی تُونے توہین اَور تکفیر کی ہے؟
تُونے کس کے خِلاف اَپنی آواز بُلند کی
اَور تکبُّر سے اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟
اِسرائیل کے قُدُّوس کے خِلاف! "
23 تُم نے اَپنے قاصِدوں کے ذریعہ
یَاھوِہ کی بےحُرمتی کی ہے۔
تُم نے ڈینگ ماری،
"میں اَپنے کثیر رتھوں کے ساتھ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر،
بلکہ لبانونؔ کی آخری سرحدوں تک چڑھ آیا ہُوں۔
مَیں نے سَب سے اُونچے دیودار کے درخت کاٹ ڈالے ہیں،
اَور اُس کے عُمدہ صنوبر کو بھی۔
میں اُس کے نہایت ہی دُور دراز کے مقاموں میں داخل ہو چُکا ہُوں،

ہاں اُس کے گھنے جنگلوں میں بھی۔
24 مَیں نے پردیسی مُلکوں میں کنوئیں کھودے ہیں
اَور وہاں کا پانی پیا ہے۔
اَور اَپنے پاؤں کے تلووں سے
مِصر کے تمام دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔“

25 ” ’کیا تُم نے نہیں سُنا؟
بہت پہلے سے مَیں نے یہ ٹھانا تھا۔
اَور میرا یہ منصُوبہ قدیم ایّام سے تھا؛
اَب مَیں نے اُسی کو پُورا کیا،
جَب کہ تُم نے فصیلدار شہروں کو
کھنڈر بنا کر رکھ دیا۔
26 اِسی وجہ سے اُن لوگوں کی طاقت چھین لی گئی،
اَور وہ دہشت زدہ اَور شرمسار ہو گئے،
وہ کھیتوں میں اُگے ہُوئے پَودوں کی مانند ہیں،
بالکُل نازک ہرے پَودوں کی طرح،
اَور چھتوں پر خُود اُگنے والی گھاس کی مانند،
جو بڑھنے سے پہلے ہی مُرجھا جاتی ہے۔

27 ” ’لیکن مَیں تمہاری مجلس
اَور آمدورفت کو جانتا ہُوں،
اَور میرے خِلاف تمہاری جھنجھلاہٹ کو بھی جانتا ہُوں۔
28 چونکہ تُم مُجھ پر طیش میں آتے ہو

اَور تمھارا تکبُّر میرے کانوں تک پہُنچ گیا ہے،
اِس لئِے مَیں اَپنی نکیل تمھاری ناک میں
اَور اَپنی لگام تمھارے مُنه میں ڈالوں گا،
اَور جِس راسته سے تُم آئے ہو،
مَیں تُمھیں اُسی راسته سے واپس لَوٹا دوں گا۔‘
29 ”اَے حِزقیاہؔ تمھارے لئِے یه نِشان ہوگا،
”اِس سال تُم وُہی فصل کو کھاؤگے جو خُود بخُود اُگتی ہے:
اَور دُوسرے سال جو اُن میں سے اُگے گی
لیکن تیسرے سال تُم بیج بوؤگے اَور فصل کاٹوگے،
تاکستان لگاؤگے اَور اُن کا پھل کھاؤگے۔
30 ایک دفعه پھر یہُوداہؔ کے گھرانے کے باقی بچے ہُوئے لوگ
پھر سے گھری جڑ پکڑیں گے اَور درخت اُوپر تک پھُولے اَور پھلیں گے۔
31 کیونکہ یروشلیمؔ میں سے باقی بچے ہُوئے،
اَور کوہِ صِیّونؔ سے فرار ہُوئے لوگ ہی نکلیں گے۔“
”قادرِمُطلق یَاھوِہ* کی غیوّری یه کر دِکھائے گی۔

32 ”چنانچه شاہِ اشُور کی بابت یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
” ’وہ نه تو اِس شہر میں داخل ہوگا،
اَور نه ہی وہ یہاں کویٔی تیر چلانے پائے گا۔
وہ ڈھال لے کر اِس کے سامنے نہیں آئے گا

* 19:31 قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

اَور نہ ھی اِس کے خِلاف گھیرا باندھے کے لِئے کوئی دمدمہ بنا
سکے گا۔
33 جِس راستے سے وہ آیا ھے، اُسی راستے سے واپس چلا جائے گا؛
وہ اِس شہر میں ھرگز داخل نہ ھو پائے گا۔
یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے۔
34 کیونکہ مَیں اَپنے جلال کی خاطِر اَور اَپنے بندہ داویؔد کی خاطِر،
اِس شہر کی حِفاظت کروں گا اَور اِسے بچاؤں گا۔‘ “
35 چنانچہ اُسی رات یَاھوِہ کے ایک فرشتہ نے اشُوریوں کی لشکرگاہ
میں داخل ھوکر ایک لاکھ پچاسی ہزار فَوجیوں کو مار ڈالا اَور اگلی
صُبح کو جَب لوگ اُٹھے تو دیکھا کہ وھاں صِرف لاشیں پڑی ھُوئی
ھیں۔
36 لہٰذا شاہِ اشُور صینخربؔ چھوڑکر اَپنے مُلک لَوٹ گیا اَور نینوہؔ شہر
میں رہنے لگا۔
37 ایک دِن جَب وہ اَپنے معبُود نِسروکؔ کے مَندِر میں پرستش کر
رھاتھا تو اُس کے بیٹے ادرمّلکؔ اَور شاریضرؔ نے اُسے تلوار سے قتل
کرکے اراراطؔ کی سرزمین کو فرار ھو گئے اَور اُس کی جگہ پر اُس کا
بیٹا اسرحدّونؔ بادشاہ بنا۔

20

حِزقیاہؔ کی بیماری

1 اُن دِنوں حِزقیاہؔ بیمار ھو گیا یہاں تک کہ مرنے کی نَوبَت آ گئی۔ تَب
یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی اُن سے مُلاقات کرنے آئے اَور حِزقیاہؔ سے فرمایا،

”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں کہ تُم اَپنے گھرانے کو سیدھا کرو کیونکہ تُم
مرنے والے ھو اَور اِس بیماری سے شفایاب ھونا ممکن نہیں ھے۔“
2 تَب یہ سُن کر حِزقیاہؔ نے اَپنا مُنہ دیوار کی طرف کرکے یَاھوِہ سے
یہ دعا کی،
3 ”اَے یَاھوِہ یاد فرمائیں کہ مَیں آپ کے حُضُور مُکمّل جان نثاری
اَور پُوری وفاداری سے چلتا رہا ھُوں اَور مَیں نے وُھی کیا ھے جو آپ
کی نظروں میں دُرست ھے۔“ اَور تَب حِزقیاہؔ زار زار رونے لگا۔
4 یَشعیاہ کے محل درمیانی صحن سے باھر نکلنے سے پیشتر ھی، یَاھوِہ
کا کلام اُن پر نازل ھُوا کہ:
5 ”واپس جا کر میری قوم کے رھنما حِزقیاہؔ سے فرما، ’یَاھوِہ تمھارے
آباؤاَجداد داویؔد کے خُدا یُوں فرماتے ھیں، مَیں نے تمھاری دعا سُن لی
ھے اَور میں نے تمھارے آنسُو دیکھے ھیں۔ مَیں تُمھیں شفا بخشوں گا
اَور آج سے تین دِن کے بعد تُم یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں جاؤگے۔
6 اَور مَیں تمھاری عمر پندرہ بَرس اَور بڑھا دُوں گا اَور تُمھیں اَور اِس
شہر کو شاہِ اشُور کے اِختیار سے آزاد کر دُوں گا۔ میں اَپنے جلال
کی خاطِر اَور اَپنے خادِم داویؔد کی خاطِر اِس شہر کی حِفاظت کروں
گا۔‘ “
7 تَب یَشعیاہ نے حِزقیاہؔ کے خادِموں کو حُکم دیا، ”سُوکھے اَنجیر کی
ایک ٹکیا تیّار کرکے لاؤ۔“ تَب اُنھُوں نے وَیسا ھی کیا اَور اُسے بادشاہ
کے پھوڑے پر باندھ دیا۔ تَب وہ شفایاب ھو گیا۔
8 حِزقیاہؔ نے یَشعیاہ سے دریافت کیا تھا کہ، ”اِس کا کیا نِشان ھوگا
کہ یَاھوِہ مُجھے شفا بخشیں گے اَور میں اَب سے تیسرے دِن بعد یَاھوِہ

کے بیت المُقدّس میں جاؤں گا۔“
9 یشعیاہ نے جَواب دیا، ”یاہوِہ کے وعدہ پُورا ہونے کا یہ نِشان
ہوگا، کیا سایہ یا تو دس قدم آگے بڑھ جائے گا، یا دس قدم پیچھے ہو
جائے گا؟“
10 حِزقیاہؔ نے حُکم دیا، ”سایہ کا دس قدم آگے جانا تو معمولی سِی
بات ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ سایہ دس قدم پیچھے ہو جائے۔“
11 تب یشعیاہ نبی نے یاہوِہ سے دعا کی اَور یاہوِہ نے اُس سایہ کو
جو آحازؔ کی دھوپ گھڑی میں دس قدم ڈھل چُکاتھا، وہ دس قدم
پیچھے چلا گیا۔

بابیل سے قاصِدوں کی آمد

12 اُس وقت شاہِ بابیل مِرُودکؔ بلادانؔ بِن بلادانؔ نے حِزقیاہؔ کے
پاس خُطوط اَور تحفے بھیجے کیونکہ اُس نے حِزقیاہؔ کی بیماری کی خبر
سُنی تھی۔
13 حِزقیاہؔ نے سفیروں کا اِستقبال کیا اَورجو کچھ اُس کے گوداموں
میں تھا یعنی چاندی، سونا، مَسالہ اَور نفیس عطر اَور اَپنا اسلحہ خانہ
اَورجو کچھ اُس کے خزانوں میں مَوجُود تھا اُنہیں دِکھایا۔ اَور اُس کے
محل میں یا اُس کی تمام مملکت میں کوئی چیز اَیسی نہ تھی جو حِزقیاہؔ
نے اُنہیں نہ دِکھائی ہو۔
14 تب یشعیاہ نبی نے حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس جا کر پُوچھا، ”اُن
لوگوں نے کیا کہا اَور وہ کہاں سے آئےتھے؟“
حِزقیاہؔ نے جَواب دیا، ”وہ دُور کے مُلک، بابیل سے میرے پاس
آئےتھے۔“

15 تَب نبی نے پُوچھا، ”اُنہُوں نے آپ کے محل میں کیا کیا دیکھا؟“
حِزقیاہؔ نے کہا، ”اُنہُوں نے وہ سَب کُچھ دیکھا جو میرے محل میں
ہے۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی شَے نہیں جو مَیں نے اُنہیں نہیں
دِکھائی۔“
16 تَب یہ سُن کر یَشعیاہ نے حِزقیاہؔ سے فرمایا، ”یَاھوِہ کا کلام سُنو،
17 یَاھوِہ فرماتے ھیں کہ وہ دِن یقیناً آنے والے ھیں، جَب تمھارے
محل کی ھر ایک چیز اَور سَب کُچھ جو تمھارے آباؤاَجداد نے آج تک
جمع کیا ہے، بابیل کو لے جایا جائے گا اَور یہاں کُچھ بھی باقی نہ رہ
جائے گا۔
18 اَور تمھارے بیٹوں میں سے بعض کو جو تمھارے اَپنے گوشت
اَور خُون ھیں اُنہیں اسیری میں لے جایا جائے گا اَور اُنہیں شاہِ بابیل
کے محل کے خواجہ سرا بنا دیا جائے گا۔“
19 تَب حِزقیاہؔ نے یَشعیاہ کو جَواب دیا، ”یَاھوِہ کا کلام جو آپ
نے سُنایا بھلا ھی ہے۔“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”جَب تک میں زندہ
ھُوں تَب تک اَمن و سلامتی قائِم رہے گی۔“
20 اَور حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے
کارنامے اَور یہ کہ اُس نے کس طرح تالاب اَور سُرنگ کی تعمیر
کرائی، جِس کے ذریعہ شہر کے اَندر پانی لایا گیا، کیا وہ یہُوداہؔ کے
بادشاھوں کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
21 حِزقیاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کی جگہ پر اُس کا
بیٹا منشّہ بادشاہ بنا۔

21

شاہِ یہُودیہ منسّی

1 منسّی بارہ سال کا تھا جب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں
پچپن سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام حِفضیباہؔ تھا۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، اُس نے اُن قوموں
کے مکرُوہ دستوروں کی پیروی کی جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے
سامنے سے کھدیڑ دیا تھا۔
3 کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مقامات کو جنہیں اُس کے باپ حِزقیاہؔ
نے مِسمار کر دیا تھا دوبارہ تعمیر کروائے، اَور شاہِ اِسرائیل احابؔ کی
مانند بَعل کے لیٔے مذبحے تعمیر کروائے اَور اشیراہؔ کا سُتون بنوایا، وہ
آسمانی سِتاروں اَور اُن کے لشکر کو سَجدہ اَور پرستش کرتا تھا۔
4 اَور اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں تمام غَیر معبُودوں کے
مذبحے تعمیر کروائے جِس کی بابت یَاہوِہ نے فرمایا تھا، ”کہ میں
یروشلیمؔ میں اَپنا نام قائِم کروں گا۔“
5 اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے دونوں صحنوں میں اُس نے تمام
اجرامِ فلکی کے لیٔے مذبحے بنائے
6 منسّی نے اَپنے ہی بیٹے کی آتشی قُربانی گزرانی۔ وہ جادُوگری،
فالگیری اَور مُردوں سے مشورہ اَور اَرواح پرست بَن گیا تھا اَور اُس نے
یَاہوِہ کی نظر میں نہایت بدی کی اَور اُن کے قہر شدید کو بھڑکا دیا
تھا۔
7 منسّی نے اُس اشیراہؔ دیوی کے ڈھالے ہویٔے بُت کو بیت المُقدّس
میں نصب کر دیا، جِس کی بابت یَاہوِہ نے داویؔد اَور اُن کے بیٹے

شُلومونؔ سے فرمایا تھا، ”میں اِس گھر میں اَور یروشلیمؔ میں جسے مَیں
نے بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے مُنتخب کیا ہے، میں اَپنا نام
اَبد تک قائِم رکھوں گا۔
8 اَور اِس کے علاوہ میں بنی اِسرائیل کے قدموں کو اِس مُلک سے
باہر ہرگز آوارہ پھرنے نہ دوں گا جسے مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد کو
عطا فرمایا تھا بشرطیکہ وہ آئین کی اُن سَب باتوں کو جِن کا مَیں نے
اُنہیں حُکم دیا ہے یعنی تمام آئین پرجو میرے خادِم مَوشہ نے اُنہیں عطا
کئے بڑی احتیاط سے عَمل کریں۔“
9 مگر بنی اِسرائیل نے اُن پر عَمل نہ کیا اَور منشّہ نے بھی اُنہیں اِس
قدر گُمراہ کر دیا کہ اُنہوں نے اُن غَیر قوموں کی بہ نِسبت زِیادہ بدی
کی جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نِیست و نابود کر دیا
تھا۔

10 لٰہذا یَاہوِہ نے اَپنے خادِموں اَور نبیوں کی مَعرفت یُوں فرمایا:
11 ”چونکہ شاہِ یہُودیہؔ منشّہ نے یہ مکرُوہ کام کئے ہیں اَور اُس نے
اُن اموریوں سے بھی زِیادہ بدی کی ہے جو اُس سے پہلے مَوجُود تھے
اَور اَپنے بُتوں کی پرستش کروا کے یہُوداہؔ سے بھی گُناہ کروایا ہے۔
12 اِس لیٔے یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: میں یروشلیمؔ
پر اَور یہُوداہؔ پر اَیسی مُصیبت لاؤں گا کہ جو بھی اُس کے بارے میں
سُنے گا اُس کے کان جھنجھنا جائیں گے۔
13 مَیں یروشلیمؔ پر سامریہؔ کی طرح ایک پیمائشی جریب اَور احابؔ کے
خاندان کی طرح ساھول کا اِستعمال کروں گا۔ مَیں یروشلیمؔ کو اِس

طرح مٹا دوں گا جَیسے برتن کو پونچھ دیا جاتا ہے، مَیں اِسے پونچھ کر
اُلٹا کر دوں گا۔
14 اَور مَیں اَپنی مِیراث کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کو ترک کرکے
اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا اَور وہ اَپنے سَب دُشمنوں
کے لئے لُوٹ اَور شِکار بَن جائیں گے۔
15 کیونکہ اُنہُوں نے وُہی کیا ہے جو میری نظر میں بُرا ہے، اَور اَیسا
کرکے اُنہُوں نے میرے قہر شدید کو بھڑکا دیا ہے، اَیسی حرکت وہ
جَب سے اُن کے آباؤاَجداد مِصر سے نکلے ھیں تَب سے لے کر آج کے
دِن تک کرتے آ رہے ھیں۔“
16 اُس گُناہ کے علاوہ جو منشّہ نے یہُوداہؔ سے کروایا تھا جو یَاھوِہ
کی نظر میں بُرا تھا، منشّہ نے بے شُمار بے قُصُوروں کا قتل عام کروایا
کہ سارا یروشلیمؔ ایک سِرے سے لے کر دُوسرے سِرے تک خُون
سے بھر گیا۔
17 منشّہ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے
کارنامے اَور وہ گُناہ جِس کا وہ مُرتکب ہُوا، کیا وہ یہُوداہؔ کے بادشاھوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
18 اَور منشّہ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اَپنے اُس محل کے
باغ میں جو عُزّاؔ کے باغ میں ہے دفن کیا گیا۔ اَور اُس کی جگہ پر اُس
کا بیٹا امُونؔ بادشاہ بنا۔

شاہِ یہُودیہؔ امُونؔ

19 امُونؔ بائیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں دو سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام میسُلّیمِتؔ تھا جو یُوطبہؔ
شہر کی باشِندہ اَور حروصؔ کی بیٹی تھی۔
20 اَور اُس نے اَپنے باپ منشّہ کی طرح وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر
میں بُرا تھا۔
21 اَور وہ پُوری طرح اَپنے باپ کے نقش قدم پر چلا۔ اُس نے اُن
بُتوں کی پرستش اَور سَجدہ کیا جِن کی پرستش اَور سَجدہ اُس کا باپ کیا
کرتا تھا۔
22 اَور اِس طرح اُس نے اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا یَاھوِہ کو ترک
کر دیا اَور اُن کی راہ پر نہ چلا۔
23 امُونؔ کے منصبداروں نے اُس کے خِلاف سازش کی اَور بادشاہ
کو اُس کے محل میں قتل کر دیا۔
24 تَب مُلک کی عوام نے اُن تمام لوگوں کو قتل کر دیا، جنہوں نے
امُونؔ بادشاہ کے خِلاف سازش کی تھی اَور اُس کے بیٹے یُوشیاہؔ کو اُس
کی جگہ بادشاہ بنایا۔
25 کیا امُونؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے
یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
26 اُسے عُزّاؔ کے باغ میں اُس کی قبر میں دفن کیا گیا اَور یُوشیاہؔ اُس
کا بیٹا اُس کی جگہ پر بادشاہ بنا۔

22

کِتاب توریت کا مِلنا

1 یُوشیاہؔ آٹھ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں
اِکتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یدِیداہؔ تھا جو عدایاہؔ کی
بیٹی تھی اَور بُصقتؔ کی باشِندہ تھی۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں دُرست تھا اَور اَپنے آباؤاَجداد
داویؔد کی سَب راھوں پر چلا اَور اُس سے نہ تو داھنی یا بائیں طرف مُڑا۔
3 بادشاہ یُوشیاہؔ نے اَپنی حُکمرانی کے اٹھّارھویں سال میں اَپنے مُنشی
شافانؔ بِن اصلیاہؔ بِن مِشُلّامؔ کو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں یہ کہہ کر
بھیجا:
4 ”خِلقیاہؔ اعلیٰ کاھِن کے پاس جاؤ تاکہ وہ اُس نقدی کو گِنے جو
یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں لائی گئی ھے اَور جسے دربانوں نے عوام
سے لے کر جمع کیا ھے۔
5 اَور یہ رقم اُن آدمیوں کے حوالہ کر دی جائے جو بیت المُقدّس
کی مرمّت کے کام کی نِگرانی پر مامُور ھیں تاکہ وہ اُن کاریگروں کو
مُہیّا کرائیں جو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کا کام کر رہے ھیں۔
6 یعنی بڑھئیوں، مِعماروں اَور سنگ تراشوں کو ادائیگی کریں اَور اَیسا
بندوبست کرنا کہ وہ بیت المُقدّس کی مرمّت کرنے کے لِئے لکڑی اَور
تراشا ھُوا پتّھر خرید لیں۔
7 لیکن تعمیر کرانے والوں سے اُس نقدی کا جو اُنہیں سُپرد کی
جائے حِساب لینے کی ضرُورت نہیں کیونکہ وہ راستی سے کام کر رہے
ھیں۔“
8 خِلقیاہؔ اعلیٰ کاھِن نے شافانؔ مُنشی کو اِطّلاع دی، ”مُجھے یَاھوِہ
کے بیت المُقدّس میں کِتاب تورہ مِلی ھے اَور اُس نے وہ کِتاب شافانؔ

کو دے دی۔“ اَور وہ اُسے پڑھنے لگا۔
9 اَور پھر شافانؔ مُنشی نے بادشاہ کے پاس جا کر اُنہیں اِطّلاع دی:
”آپ کے خادِموں نے وہ ساری نقدی جو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں
مِلی تھی، اُسے لے کر آپ کے منصبداروں اَور کاریگروں کے ھاتھ میں
سُپرد کر دی ھے جنہیں یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کا نِگراں
مُقرّر کیا ھے۔“
10 اِس کے بعد شافانؔ مُنشی نے بادشاہ کو یہ بھی خبر دی، ”خِلقیاہؔ
کاھِنؔ نے مُجھے ایک کِتاب دی ھے۔“ اَور شافانؔ نے اُسے بادشاہ کے
حُضُور پڑھ کر سُنایا۔
11 جَب بادشاہ نے کِتاب توره کی باتیں سُنیں تو اُنہُوں نے اَپنے کپڑے
پھاڑ دئیے۔
12 اَور خِلقیاہؔ کاھِنؔ، احیقامؔ بِن شافانؔ، عکبورؔ بِن میکایاہؔ، شافانؔ
مُنشی اَور بادشاہ کے خادِم عسایاہؔ کو یہ حُکم دیا:
13 ”اِس کِتاب میں ھماری بابت جو لِکھا ھے، اُس کے بارے میں،
میری طرف سے، عوام کی طرف سے، اَور سارے یہُوداہؔ کی طرف
سے بیت المُقدّس میں جا کر یَاھوِہ کی مرضی دریافت کرو۔ کیونکہ
یَاھوِہ کا بڑا غضب ھم پر اِسی سبب سے نازل ھُوا ھے؛ کیونکہ ھمارے
آباؤاَجداد نے اِس کِتاب میں درج حُکموں کی تعمیل نہ کی اَورجو کچھ
اِس میں ھمارے لئے لِکھا ھے اُس کے مُطابق عَمل نہیں کیا۔“
14 تَب خِلقیاہؔ کاھِنؔ، احیقامؔ، عکبورؔ، شافانؔ اَور عسایاہؔ مِل کر حُلدہؔ
نبیّہ سے مشورہ کرنے اُس کے پاس گئے، جو توشہ خانہ کے داروغہ

شلُّومؔ بِن تِقوہؔ کی بیوی تھی، جو ہرحاسؔ کے بیٹے، وہ یروشلیمؔ کے نئے
محلّہ میں رہتی تھی۔
15 حُلدہؔ نبیّہ نے اُنہیں جَواب دیا، ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا
یہ فرمان ہے: جِس شخص نے تُمھیں میرے پاس بھیجا ہے اُس سے یہ
کہنا،
16 ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ اِس کِتاب کی اُن سَب باتوں کے
مُطابق جنہیں شاہِ یہُودیؔہ نے پڑھا ہے، میں اِس مُلک پر اَور اِس کے
سَب باشِندوں پر بَلائیں نازل کرنے والا ہُوں۔
17 کیونکہ اُنہُوں نے مُجھے ترک کر دیا ہے اَور غَیر معبُودوں کے آگے
بخُور جَلایا اَور اَپنے ہاتھوں سے تعمیر کی ہوئی تمام چیزوں سے مُجھے
غُصّہ دِلایا ہے۔ لٰہذا میرا قہر اِس مقام پر بھڑکے گا اَور ٹھنڈا نہ ہوگا۔‘
18 لیکن تُم شاہِ یہُودیؔہ سے جِس نے تُمھیں یَاہوِہ سے دریافت کرنے
کے لئے بھیجا ہے کہنا: ’جو کلام تُم نے سُنا ہے اُس کے متعلّق،
یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے:
19 کیونکہ تمہارا دِل حلیم ہے، اَور تُم نے خُود کو یَاہوِہ کے حُضُور
حلیم کیا ہے، جَب تُم نے وہ بات سُنی جو مَیں نے اِس مقام اَور اِس
کے باشِندوں کے متعلّق کہا ہے کہ وہ لعنتی ٹھہریں گے اَور تباہ کر
دئیے جائیں گے، تو تُم نے اَپنے کپڑے پھاڑے اَور تُم نے میرے حُضُور
ماتم کیا ہے۔ لٰہذا یہ یَاہوِہ کا پیغام ہے کہ مَیں نے بھی تمہاری فریاد
سُن لی ہے۔
20 چنانچہ سُنو! میں تُمھیں تمہارے آباؤاَجداد کے ساتھ مِلا دُوں گا

اَور تُم سلامتی کے ساتھ قبر میں اُتارے جاؤگے اَور تمہاری آنکھیں اُس
تمام آفت کو نہ دیکھ پائیں گی جو میں اِس جگہ پر اَور یہاں کے باشِندوں
پر لانے والا ہُوں۔‘ “
تَب اُنہُوں نے لَوٹ کر بادشاہ کو حُلدہؔ نبیّہ کا یہ پیغام سُنایا۔

23

یُوشیاہؔ کا عہد کی تجدید کرنا

1 تَب بادشاہ نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سَب بُزرگوں کو اَپنے پاس
بُلوا کر جمع کیا۔
2 اَور بادشاہ، بنی یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سَب لوگوں اَور کاہِنؔ اَور
نبیوں کے ساتھ کیا چھوٹے کیا بڑے، سَب لوگوں کو ساتھ لے کر یَاہوِہ
کے بیت المُقدّس کو گیا اَور بادشاہ نے یَاہوِہ کے بیت المقدّس میں پائی
گئی اُس عہد کی کِتاب کی تمام باتیں بُلند آواز سے پڑھ کر اُنہیں سُنائیں۔
3 تَب بادشاہ نے سُتون کے پاس کھڑے ہوکر یَاہوِہ کے حُضُور میں
یہ عہد کیا کہ وہ یَاہوِہ کی پیروی کریں گے۔ اُس کے اَحکام، رسمیں
اَور قوانین کو اَپنے سارے دِل اَور ساری جان سے عَمل کریں گے اَور
عہدنامہ کی ساری باتوں پرجو اِس کِتاب میں مرقوم ہیں عَمل کریں گے۔
تَب وہاں مَوجُود سَب عوام نے اُس عہد پر قائِم رہنے کا عہد لیا۔
4 پھر بادشاہ نے اعلیٰ کاہِن خِلقیاہؔ اَور اُس کے تحت کام کرنے
والے کاہِنوں کو اَور دربانوں کو حُکم دیا کہ وہ اُن تمام اَشیا کو جو
بَعل اَور اشیراہؔ اَور سِتاروں کے آسمانی لشکر کے لِئے بنائی گئی ہیں یَاہوِہ

کے بیت المُقدّس سے باہر نکال دیں۔ اَور بادشاہ نے اُنہیں یروشلیمؔ سے
باہر قِدرُونؔ کی وادی کے میدانوں میں جَلا دیا اَور اُن کی راکھ کو
بیت ایل لے گئے۔
5 یُوشیاہؔ نے اُن بُت پرست کاہِنوں کو جنہیں یہُوداہؔ کے بادشاہوں
نے یہُودیَہ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کے اِردگرد کے اُونچے مقامات میں
بخُور جَلانے کو مُقرّر کیا تھا اُنہیں ہٹا دیا اَور اُنہیں بھی جو بَعل، آفتاب
اَور چاند، کواکب اَور سِتاروں کے سارے آسمانی لشکر کے لئے بخُور
جَلاتے تھے برخواست کر دیا۔
6 بادشاہ نے اشیراہؔ کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس سے نکلوا کر یروشلیمؔ
سے باہر قِدرُونؔ کی وادی میں لے جا کر جَلا دیا اَور اُسے پِیس کر
راکھ بنا کر عوام کی قبروں پر بِکھیر دیا۔
7 اَور بادشاہ نے مَندِر کے مَردپرستوں کے مکانوں کو بھی ڈھا دیا جو
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے صحن میں تعمیر کئے گئے تھے، جہاں عورتیں
اشیراہؔ دیوی کے لئے پردے بُنا کرتی تھیں ڈھا دیا۔

8 یُوشیاہؔ نے یہُوداہؔ کے تمام شہروں سے سارے کاہِنوں کو یروشلیمؔ
میں جمع کرکے گِبعؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک اُن تمام اُونچے مقامات کو
جہاں کاہِنؔ بخُور جَلایا کرتے تھے، اُنہیں ناپاک کر دیا۔ پھر پھاٹکوں پر
مَوجُود اِحترام والے اُن اُونچے اُونچے پرستش کے مقاموں کو نیست و
نابود کر ڈالا جو شہر کے حاکم یہوشُعؔ کے پھاٹک کے مدخل کی بائیں
طرف تعمیر کئے گئے تھے۔
9 تو بھی اُونچے مَندِروں کے کاہِنوں کو یروشلیمؔ میں یَاہوِہ کے مذبح

کی خدمت کرنے کی مناهی تهی کیونکه اُنهُوں نے غَیر قوموں کے اُونچے
مقامات میں خدمت کی تهی۔ پهر بهی وه اَپنے هم خدمت کاهِنوں کے
ساتھ بے خمیری روٹی کے کهانے میں ضرُور شرکت کرتے تهے۔
10 یُوشیاهؔ نے تُوفتؔ کو جو بین هِنُّومؔ کی وادی میں تها اُسے ناپاک
کر دیا تا که اِس کے بعد کوئی بهی شخص اَپنے بیٹے یا بیٹی کو مولکؔ
کے واسطے آتِشی قُربانی کرنے کے لِئے اِس کا اِستعمال نه کر سکے۔
11 اَور اُس نے یَاهوِه کے بیت المُقدّس کے مدخل سے اُن گهوڑوں
کے بُت کو هٹا دیا جنهیں یہُوداهؔ کے بادشاهوں نے آفتاب معبُود کے
لِئے مخصُوص کیا تها۔ وه گهوڑے خواجه سرا ناتان مِلکؔ کے کمرے
کے صحن میں قائِم کئے گئے تهے۔ پهر یُوشیاهؔ نے آفتاب کے رتهوں کو
بهی آگ میں جَلا دیا۔
12 اَور یُوشیاهؔ نے اُن مذبح کو جو یہُوداهؔ کے بادشاهوں نے آحازؔ کے
بالاخانه کی چهت پر تعمیر کرائے تهے اَورجو منشّه نے یَاهوِه کے بیت
المُقدّس کے دونوں صحنوں میں تعمیر کئے تهے اُنهیں نِیست و نابود کر دیا
اَور اُنهیں ریزه ریزه کرکے قِدرُونؔ کی وادی میں پهکوا دیا۔
13 اَور بادشاه نے اُن اُونچے مقامات کو بهی جو یروشلیمؔ کے مقابل
کوهِ هلاکت کے جُنوب میں تهے، ناپاک کر دیا جنهیں شاهِ اِسرائیل
شُلومونؔ نے صیدونیوں کی نهایت مکرُوه دیوی عستوریتؔ، مُوآب کے
نهایت مکرُوه معبُود کموشؔ اَور عمُّون کے لوگوں کے نهایت هی مکرُوه
معبُود مولکؔ یا مِلکامؔ کے واسطے تعمیر کئے تهے۔
14 یُوشیاهؔ نے سُتونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اَور اشیراهؔ کے سُتونی

بُتوں کو کاٹ ڈالا اَور اُن خالی مقاموں کو اِنسانی ھڈّیوں سے بھر دیا۔
15 اِس کے علاوہ اُس مذبح کو جو بیت ایل میں تعمیر کی گئی
تھی اَور اُن مَندِروں کو جنہیں یرُبعامؔ بِن نباطؔ نے تعمیر کرایا تھا، اَور
جِس نے بنی اِسرائیل سے بدی کروائی تھی، یُوشیاہؔ نے اُس مذبح اَور
اُن اُونچے مَندِر کو نیست و نابود کر دیا۔ اَور اُنہیں ریزہ ریزہ کر دیا اَور
اشیراہؔ کے بُتوں کو آگ میں جَلا دیا۔
16 جَب یُوشیاہؔ نے چاروں طرف نگاہ ڈالی اَور اُن قبروں کو دیکھا
جو پہاڑ میں کھودی گئی تھیں، تَب اُس نے خادِموں کو بھیج کر اُن
کے اَندر سے ھڈّیاں نکلوائیں اَور اُنہیں اُس مذبح پر جَلا کر اُسے ناپاک
کر دیا، یہ یَاھوِہ کے اُس قول کے مُطابق ھُوا جِس کی بابت اُس مَرد
خُدا نے چِلاّکر پیشین گوئی کی تھی۔
17 تَب بادشاہ نے دریافت کیا، ”وہ لَوحِ مزار جو مَیں دیکھ رہا ھُوں
کس کی ھے؟“
شہر کے لوگوں نے اُنہیں جَواب دیا، ”یہ اُس مَرد خُدا کی قبر ھے
جِس نے یہُوداہؔ سے آ کر اِسی بیت ایل کے مذبح کے خِلاف چِلاّکر اِن
ھی کاموں کی نبُوّت کی تھی جسے آج آپ نے بیت ایل کے مذبح کے
ساتھ پُورا کر دیا ھے۔“
18 تَب بادشاہ نے حُکم دیا، ”اُسے نہ چھیڑنا اَور کوئی اُس کی ھڈّیوں
کو دَرھم برھم نہ کرنے پائے۔“ چنانچہ اُنہُوں نے اُن کی ھڈّیوں کو
اَور اُس نبی کی ھڈّیوں کو جو سامریہؔ سے آیاتھا وھیں رہنے دیا۔
19 یُوشیاہؔ نے اُن سارے اُونچے مقامات پر بُتکدوں کو بھی جو شاھانِ

بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ کو غُصّہ دِلانے کے لئِے سامرِیہّ کے شہروں میں
تعمیر کی تھیں معدوم کر دیا۔ ٹھیک اُسی طرح جَیسا اُنہُوں نے بیت ایل
میں کیا تھا۔
20 اَور یُوشیاہّ نے اُن اُونچے مقامات پر بُتکدوں کے سَب کاھنوں
کو جو وھاں مَوجُود تھے اُن مذبحوں پر قتل کرکے اُن پر اِنسانی ھڈّیاں
جَلائیں۔ اِس کے بعد بادشاہ یروشلیمّ لَوٹ گئے۔

21 اَور بادشاہ نے سَب لوگوں کو یہ حُکم دیا: "جَیسا اِس عہد کی
کِتاب میں درج ہے، یَاھوِہ اَپنے خُدا کے لئِے عیدِفسح مناؤ۔"
22 قاضیوں کے زمانہ میں جنھوں نے بنی اِسرائیل کی قیادت کی اَور
شاھانِ بنی اِسرائیل اَور یہُوداہّ کے تمام بادشاھوں کے ایّام میں اَیسی
عیدِفسح کبھی نہیں منائی گئی تھی۔
23 لیکن یُوشیاہّ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے اٹھّارھویں سال میں
یَاھوِہ کے لئِے یہ عیدِفسح یروشلیمّ میں منائی گئی۔

24 اِس کے علاوہ یُوشیاہّ نے جادُوگروں اَور اَرواح پرستوں، خانگی
معبُودوں، بُتوں اَور ساری مکرُوہ چیزوں کو جو یہُودیہّ اَور یروشلیمّ میں
جہاں کہیں نظر آئیں اُنہیں یُوشیاہّ نے اِس خیالات سے نِیست و نابود
کر دیا کہ وہ آئین کے اُن تقاضوں کو جو اُس کِتاب میں درج تھیں اُن
کی تصدیق کر سکے جو خِلقیاہّ کاھِنّ کو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں
مِلی تھی۔
25 یُوشیاہّ کی مانند نہ تو اُس سے پیشتر اَور نہ ھی اُس کے بعد میں
اَیسا کوئی بھی بادشاہ پیدا ھُوا، جو اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان

اَور اَپنے سارے طاقت سے مَوشه کے تمام آئین کے مُطابق یَاهوِه کی
طرف رُجُوع لایا هو۔
26 تاهم یَاهوِه کا قهر شدید جو یہُوداہؔ پر بھڑکا تھا ٹھنڈا نہیں هُوا کیونکه
منشّه نے اَپنی ساری بدکاریوں سے یَاهوِه کے غضب کو بھڑکا دیا تھا۔
27 لٰهذا یَاهوِه نے فرمایا، ”میں یہُوداہؔ کو بھی اَپنی حُضُوری سے دُور
کر دُوں گا جَیسے مَیں نے بنی اِسرائیل کو دُور کر دیا هے۔ اَور مَیں
اِس شہر کو بھی ترک کر دُوں گا، جسے مَیں نے خُود مُنتخب کیا
هے یعنی یروشلیمؔ کے اُس بیت المُقدّس کو بھی جِس کی بابت مَیں نے
اعلان کیا تھ، ’میرا نام وهاں قائم رهے گا۔‘ “
28 کیا یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے
کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاهوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں هے؟
29 یُوشیاہؔ بادشاه کے ایّام سلطنت میں شاهِ مِصر فَرعوهؔ، نِکوهؔ شاهِ
اشُور کی مدد کرنے کے لِئے دریائے فراتؔ کو گیا۔ اَور یُوشیاہؔ بادشاه
جنگ میں اُس کا مُقابله کرنے کے لِئے نِکلا لیکن نِکوهؔ نے مگِدّوؔ میں
اُسے دیکھتے هی قتل کر دیا۔
30 اَور یُوشیاہؔ کے مُلازم اُس کی لاش کو ایک رتھ میں مگِدّوؔ سے
یروشلیمؔ لے گئے اَور اُسے اُس کی اَپنی هی قبر میں دفن کر دیا اَور مُلک
کے لوگوں نے یُوشیاہؔ کے بیٹے یہوآحازؔ کو لے کر مَسح کیا اَور اُسے اُس
کے باپ کی جگه بادشاه مُقرّر کر دیا۔

شاهِ یہُودیہؔ یہوآحازؔ

31 یہُوآحازؔ تئیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا۔ اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں تین مہینے حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام حموُطلؔ تھا جو لِبناہؔ شہر
کے باشِندے یرمیاہؔ کی بیٹی تھی۔
32 یہُوآحازؔ نے بھی اَپنے آباؤاَجداد کی مانند وُہی کیا جو یَاھوِہ کی
نظر میں بُرا تھا۔
33 اَور فَرعوہؔ نِکوہؔ نے اُسے مُلک حماتؔ کے رِبلہؔ شہر میں قَید کر دیا
تا کہ وہ یروشلیمؔ میں سلطنت نہ کر سکے اَور یہُوداہؔ کے مُلک پر ایک
سَو تالنت* چاندی اَور ایک تالنت سونا† خراج کے طور پر مُقرّر کر دیا۔
34 فِرعوہؔ نِکوہؔ نے یُوشیاہؔ کے بیٹے اِلیاقیمؔ کو اُس کے باپ یُوشیاہؔ
کی جگہ بادشاہ بنایا اَور اُس کا نام بدل کر یہُویقیمؔ رکھ دیا۔ لیکن وہ
یہُوآحازؔ کو اسیر کرکے مِصر لے گیا جہاں اُس نے وفات پائی۔
35 یہُویقیمؔ نے فَرعوہؔ نِکوہؔ کو وہ چاندی اَور سونا تحفہ میں تو بھجوا
دیا جِس کا اُس نے مطالبہ کیا تھا۔ مگر اِس وجہ سے اُس نے مُلک پر
محصُول لگا دیا کہ فَرعوہؔ کے حُکم کے مُطابق اُسے وہ رقم مُہیّا کرائے۔
اِس لئے اُس نے اَپنے ھی شُمار کے مُطابق لوگوں سے مُقرّرہ مقدار جبراً
چاندی اَور سونا وصول کرنے لگا۔

شاہِ یہُودیہؔ یہُویقیمؔ

* 23:33 ایک سَو تالنت تقریباً تین ہزار چار سو کِلو
† 23:33 ایک تالنت سونا تقریباً چونتیس کِلو

36 یہُویقیمؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے گیارہ
سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام زبِیدہؔ تھا جو رومہؔ
کے باشِندے پِدائیاہؔ کی بیٹی تھی۔
37 اَور یہُویقیمؔ نے بھی اَپنے آباؤاَجداد کی مانند وُہی کیا جو یَاہوِہ کی
نظر میں بُرا تھا۔

24

1 یہُویقیمؔ کے دَورِ حکومت میں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے مُلک پر حملہ
کیا اَور یہُویقیمؔ تین سال تک اُس کا جاگیردار بنا رہا۔ لیکن بعد میں
اُس نے اَپنی اِطاعت سے منحرف ہوکر نبوکدنضرؔ کے خِلاف بغاوت کر
دی۔
2 اَور یَاہوِہ نے کَسدی، ارامی، مُوآبی اَور عمُّونی مال غنیمت لُوٹنے
والے دستے بھیجے تا کہ یہ یہُوداہؔ کو ہلاک کر دیں، یہ یَاہوِہ کے اُس
کلام کے مُطابق ہُوا تھا جو اُنہُوں نے اَپنے خادِموں، نبیوں کی مَعرفت
اعلان کیا تھا۔
3 بے شک یہ باتیں یہُوداہؔ کے ساتھ یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق ہُوئیں
تا کہ منشّہ کے گُناہوں اَور اِس کے کیٔے ہُوئے تمام کاموں کی وجہ سے
اُنہیں اِس کی حُضُوری سے دُور کیا جا سکے۔
4 منشّہ کا ایک گُناہ یہ بھی تھا کہ اُس نے بے قُصُوروں کا خُون
بہایا تھا اَور سارے یروشلیمؔ کو اُن کے خُون سے بھر دیا تھا۔ لٰہذا یَاہوِہ
اُسے مُعاف کرنا نہیں چاہتے تھے۔

5 کیا یہُویقیمؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے
کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ھے؟
6 اَور یہُویقیمؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کا بیٹا یہُویاکینؔ
اُس کی جگہ پر بادشاہ بنا۔
7 شاہِ مِصر پھر کبھی اَپنے مُلک سے باھر نہ نِکلا کیونکہ شاہِ بابیل
نے وادی مِصر سے لے کر دریائے فراتؔ تک اُس کا تمام علاقہ اَپنے
قبضہ میں کر لیا تھا۔

شاہِ یہُودیہؔ یہُویاکینؔ

8 یہُویاکینؔ اٹھّارہ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ
میں تین ماہ حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام نحُشتاؔ تھا جو یروشلیمؔ کے
باشِندے الناتھانؔ کی بیٹی تھی۔
9 اُس نے اَپنے آباؤاَجداد کی مانند وُھی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا
تھا۔
10 اُس کے دَورِ حُکومت میں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے فَوجی اعلیٰ
افسران نے یروشلیمؔ پر حملہ کرکے شہر کا محاصرہ کر لیا۔
11 اَور جَب شہر کا محاصرہ جاری تھا تو شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ خُود بھی
وھاں آیا۔
12 تَب شاہِ یہُودیہ یہُویاکینؔ نے اَپنی ماں، اَپنے مُلازمین، اُمرا اَور
اھلکاروں کے ساتھ خُود کو بھی اُس کے تابع کر دیا۔
اَور شاہِ بابیل نے اَپنی سلطنت کے آٹھویں سال میں یہُویاکینؔ کو
گِرفتار کر لیا۔

13 تَب نبوکدنضرؔ نے یَاھوِہ کے کلام کے مُطابق یَاھوہ کے بیت
المُقدّس اَور شاھی محل کے سارے خزانے وھاں سے نکال کر اَپنے ساتھ
لے گیا۔ اُس نے سونے کے ظروف بھی اَپنے قبضہ میں لے لئے جنھیں
شاہِ اِسرائیل شُلومونؔ نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے لئے بنوایا تھا۔
14 اَور نبوکدنضرؔ نے اَپنے ساتھ پُورے یروشلیمؔ کو یعنی تمام سرداروں
اَور جنگجو مَردوں، تمام دستکاروں اَور کاریگروں کو جِن کا شُمار مِلا
کر دس ہزار تھا اُنہیں اسیر کرکے لے گیا۔ چنانچہ مُلک میں صرف
کنگالوں کے سِوا اَور کوئی باقی نہ رہا۔
15 نبوکدنضرؔ یہُویاکینؔ کو اسیر کرکے بابیل لے گیا۔ وہ بادشاہ کی
ماں، اُس کی بیویوں، اُس کے خواجہ سراؤں اَور مُلک کے اُمرا کو
بھی یروشلیمؔ سے بابیل لے گیا۔
16 اَور شاہِ بابیل نے سات ہزار جنگجو مَردوں کو اَور ایک ہزار
دستکاروں ہُنرمند کارکن اَور کاریگر کو بھی اسیر کرکے بابیل لے گیا۔
17 اُس شاہِ بابیل نے یہُویاکینؔ کے چچا متّنیاہؔ کو اُس کی جگہ بادشاہ
بنا دیا اَور اُس کا نام بدل کر صِدقیاہؔ رکھ دیا۔

شاہِ یہُودیہؔ صِدقیاہؔ

18 جَب صِدقیاہؔ بادشاہ بنا، تَب وہ اکّیس سال کا تھا اَور اُس نے
گیارہ سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام حمُوطلؔ تھا
جو لِبناہؔ شہر کے باشِندے یرمیاہؔ کی بیٹی تھی۔
19 اُس نے بھی یہُویقیمؔ کی مانند وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا
تھا

20 یَاھوِہ کے غضب کی بنا پر یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ کا یہ حال ھُوا اَور
آخِرکار یَاھوِہ نے اُنہیں اَپنے سامنے سے دُور ھی کر دیا۔ اَور صِدقیاہؔ نے
شاہِ بابیل کے خِلاف بغاوت کر دی تھی۔

یروشلیمؔ کا زوال

پھر بعد میں صِدقیاہؔ نے بھی شاہِ بابیل کے خِلاف بغاوت کر دی۔

25

1 صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے نویں سال کے دسویں مہینے کی دسویں
تاریخ کو شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے اَپنے سارے لشکر کے ساتھ یروشلیمؔ پر
حملہ کر دیا اَور شہر کے باھر خیمہ زن ھوکر شہر کا چاروں طرف سے
محاصرہ کرکے دیوار بنا لی۔
2 اَور صِدقیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے گیارھویں سال تک شہر
کا محاصرہ رھا۔
3 اَور چوتھے مہینے کے نویں دِن سے شہر میں قحط کی شِدّت میں اِس
قدر اِضافہ ھو گیا کہ لوگوں کے پاس کھانے کو کچھ بھی نہ رھا۔
4 تَب یروشلیمؔ شہر کی فَوج نے شہرپناہ میں دراڑ کی اَور تمام فَوج
فرار ھو گئی۔ حالانکہ کَسدی یعنی بابیل کی فَوج شہر کے گِردونواح
کا محاصرہ کئے ھُوئے تھی تَب بھی وہ سَب شاھی باغ کے نزدیک دو
دیواروں کے درمیان والے پھاٹک سے رات کے وقت فرار ھو گئے اَور
عراباہؔ کی جانِب بھاگے۔

5 لیکن کَسدی* فَوج نے بادشاہ کا تعاقب کِیا اَور یریحوؔ کے میدان
میں اُسے گِرفتار کر لیا اَور اُس کے تمام فَوجی اُس سے جُدا ہوکر پراگندہ
ہو گئے۔
6 اُنہُوں نے صِدقیاہؔ کو گرفتار کر لیا اَور رِبلہؔ میں شاہِ بابیل کے پاس
پیش کیا جہاں اُسے سزا سُنائی گئی۔
7 اُنہُوں نے صِدقیاہؔ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل
کر دیا، اِس کے بعد اُنہُوں نے صِدقیاہؔ کی آنکھیں نکال ڈالیں اَور اُسے
کانسے کی زنجیروں سے جکڑ کر بابیل لے گیٔے۔
8 اَور شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے اُنّیسویں سال کے پانچویں مہینے کے ساتویں
دِن شَہنشاہی مُحافظ دستے کا سپہ سالار نبوزرادانؔ جو شاہِ بابیل کا ایک
افسران تھا، یروشلیمؔ آیا۔
9 اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس، شاہی محل اَور یروشلیمؔ کے تمام
مکانات کو آگ لگوا کر جَلا دیا۔ اُس نے ہر اہم عمارت کو جَلا
ڈالا۔
10 شاہی پہرےداروں کے سردار کی زیرِ قیادت کَسدیوں کی تمام
فَوج نے یروشلیمؔ کے چاروں طرف کی فصیلوں کو گرا دیا۔
11 اَورجو لوگ شہر میں باقی رہ گیٔے تھے اَورجو شاہِ بابیل کی پناہ
میں چلےگئے تھے اَور وہ باقی عام عوام بھی جو شہر میں رہ گئی تھی، اِن
سَب کو شَہنشاہی مُحافظ دستے کے سپہ سالار نبوزرادانؔ نے اُنہیں قَید
کرکے اَور اسیر کرکے بابیل لے گیا۔

* **25:5** کَسدی یا بابلی فَوج

12 مگر شَہنشاھی مُحافظ دستے کے سپہ سالار نے مُلک کے کنگالوں
کو تاکستان اَور کھیتوں میں کام کرنے کے لِئے وھیں چھوڑ دیا۔

13 اَور یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں جو کانسے کے سُتون تھے اُنہیں
اَور کُرسیوں اَور کانسے کے بڑے حوض کو کَسدیوں نے توڑ ڈالا اَور
اُن کے سَب کانسے بابیل لے گئے۔

14 اَور وہ یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے اُن دیگوں، بیلچے، گل تراش،
ڈونگے اَور کانسے کے اُن تمام برتنوں کو بھی جو بیت المُقدّس میں بوقتِ
عبادت کے کام آتے تھے اُنہیں اَپنے ساتھ لے گئے۔

15 اِن کے علاوہ بخُوردان اَور چھڑکاؤ کرنے والے پیالوں وغیرہ کو،
غرض جو کچھ سونے اَور چاندی کے بنے ھُوئے تھے اُنہیں شَہنشاھی
مُحافظ دستے کا سپہ سالار اَپنے ساتھ لے گیا۔

16 اَور اُن دونوں سُتونوں، اَور بڑے حوض اَور مُنتقل ھونے والی
پانی کی گاڑیوں کا وزن بے حِساب تھا جنہیں شُلومونؔ نے یَاھوِہ کے
بیت المُقدّس کے لِئے تعمیر کروایا تھا۔

17 ھر ایک سُتون کی اُونچائی تقریباً آٹھ میٹر تھی جِن کے اُوپر کانسے
کا تاج تھا اَور ھر ایک تاج کی اُونچائی تقریباً ڈیڑھ میٹر تھی اَور وہ چاروں
طرف سے جالیوں اَور کانسے کے اناروں سے مُزیّن تھا۔ اَور دُوسرا سُتون
بھی جالی دار کام کے لحاظ سے وَیسا ھی تھا۔

18 اِس کے بعد پہرےداروں کے سردار نے اعلیٰ کاہِن سِرایاہؔ اَور
کاہِنؔ ثانی صفنیاہؔ کو اَور بیت المُقدّس کے تینوں دربانوں کو گِرفتار
کیا۔

19 اَور شہر میں سے جنگی مَردوں کے سردار اَور پانچ شاہی مُشیروں
کو جو وہیں شہر میں تھے، گرفتار کر لیا، اَور فَوج کے اعلیٰ افسر کے
مُقدّم مُنشی کو بھی جو مُلک کے لوگوں کو فَوج میں شامل کرتا تھا
اَور مُلک کے ساٹھ آدمیوں کو جو اُس وقت شہر میں ملے، اُنہیں اَپنے
ساتھ قَید کرکے لے گیا۔
20 سردار نبوزرادانؔ نے اُن سَب کو لے کر رِبلؔہ میں شاہِ بابیل کے
پاس پیش کر دیا۔
21 تَب شاہِ بابیل نے مُلکِ حماتؔ میں رِبلؔہ کے علاقہ میں اُنہیں قتل
کر دیا۔
اِس طرح سے بنی یہُوداہؔ اسیر ہوکر اَپنے مُلک سے بے دخل کر دیا
گیا۔
22 اَور شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے اُن لوگوں پر جنہیں اُس نے یہُوداہؔ کی
سَر زمین میں چھوڑ دیا تھا، گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ بِن شافانؔ کو حاکم مُقرّر
کر دیا۔
23 جَب تمام لشکر کے افسروں اَور اُن کے فَوجیوں نے سُنا کہ شاہِ
بابیل نے گِدلیاہؔ کو حاکم مُقرّر کیا ہے تو وہ سَب یعنی اِشمعیل بِن نتنیاہؔ،
یوحانانؔ بِن قاریحؔ، سِرایاہؔ بِن تنحُومیتؔ نطُوفاتی، یازنیاہ بِن معکاتی اَپنے
لوگوں کے ساتھ مِصفاہ میں گِدلیاہؔ کے پاس آئے۔
24 گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ نے اُنہیں اَور اُن کے فَوجیوں کو یقین دِلانے
کے لِئے قَسم کھائی اَور اُس نے کہا، "بابیل کے فَوجیوں سے ڈرنے
کی ضرُورت نہیں ہے۔ اِسی مُلک میں سکونت کرو اَور شاہِ بابیل کی
خدمت کرتے رہو، اِسی میں تمہاری خیریت ہے۔"

25 لیکن ساتویں مہینے میں اِشمعیل بِن نتنیاہؔ بِن اِلیشمعؔ جو شاہی نَسل
سے تھا، اُس نے دس فَوجیوں کو اَپنے ساتھ لے جا کر گِدلیاہؔ پر اَیسا
حملہ کیا کہ اُس کی موت ہو گئی۔ اِس کے علاوہ اُس نے یہُودیہؔ کے
یہُودیوں اَور بابیل کے اُن آدمیوں کو بھی قتل کر دیا جو مِصفاہؔ میں اُس
کے ساتھ تھے۔
26 تَب چھوٹے بڑے سَب عوام کے لوگ، فَوج کے افسروں کے
ساتھ کَسدی لوگوں کے ڈر سے مِصر کو فرار ہو گئے۔

یہُویاکینؔ کا رِہائی پانا

27 شاہِ یہُودیہؔ یہُویاکینؔ کی جَلاوطنی کے سینتیسویں سال کے بارھویں
مہینے کے ستّائیسویں دِن، جَب شاہِ بابیل اوِیل مرُودکؔ بادشاہ بنا تو اُس
نے اَپنے پہلے سال میں شاہِ یہُودیہؔ یہُویاکینؔ کو قَید سے رِہا کر دیا۔
28 اَور اُس سے نہایت مہربانی سے پیش آیا اَور اُس وقت جتنے اَور
بادشاہ بابیل میں اُس کے پاس تھے، اُن سَب سے بڑھ کر اُسے اعلیٰ نشست
عطا کی۔
29 چنانچہ یہُویاکینؔ نے اَپنے قَیدخانہ کے کپڑے اُتار دئیے اَور تاعمر
باقاعدہ شاہی دسترخوان پر شاہِ بابیل کے ساتھ کھانا کھاتا رہا۔
30 اَور عمر بھر اُسے شاہِ بابیل کی طرف سے روزمرّہ کے خرچہ کے
لئے روزانہ وظیفہ ملتا رہا۔

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ
Urdu: Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https:// creativecommons.org/ licenses/ by-sa/ 4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible."
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
Biblica Inc کےذریعہ تجارتی رجسٹرڈ اَور سند کی حُقُوق کے متحدہ ھائے ریاست اَور "Biblica"
جاتاھے۔ کیا اسیعمال ساتھ کے اجازت وہھیں۔ درج میں دَفتر نشان
"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025

aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f